غزہ میں غذائی قلت اور قابض اسرائیل کی نسل کش جنگ سے ہزاروں معصوم بچے اور نومولود جاں بحق ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.110 , Tuesday 28 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۱۰)، بروز منگل، ۲۸/اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۵/رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

ایک بھر جنگ بندی کی خلاف ورزی، خان یونس کے مشرق میں قابض اسرائیلی بمباری، دو فلسطینی شہید، متعدد زخمی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے آج پیر کی صبح جنوبی غزہ کے شہر خان یونس کے مشرق میں واقع عبسانِ کبیرہ کے مقام پر شہریوں کے ایک اجتماع کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں دو فلسطینی شہری شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ طبی ذرائع کے مطابق ناصر ہسپتال میں ایک شہید اور پانچ زخمیوں کو لایا گیا جن میں سے ایک زخمی بعد ازاں زخموں کی تاب نہ لا کر شہید ہو گیا۔ یہ تمام افراد اس وقت قابض اسرائیل کے ایک ڈرون حملے کا نشانہ بنے جب وہ عبسانِ کبیرہ میں جمع تھے۔ سول ڈیفنس کے مطابق زخمیوں میں سے پانچ کی حالت مختلف درجے کی خطرناک ہے جنہیں فوری طور پر قریبی ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ علاقے میں قابض فوج کی بمباری بدستور جاری ہے جس سے شہریوں کی جانوں کو شدید خطرات لاحق ہیں اور انسانی بحران میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ جنگ بندی کے باوجود قابض اسرائیلی فوج نے آج تین فضائی حملے کیے اور خان یونس کے مشرقی حصے میں کئی عمارتوں کو دھماکوں سے اڑا دیا۔ ایک علیحدہ واقعے میں قابض اسرائیل کی جنگی کشتیوں نے رفح کے ساحلی علاقے پر گولہ باری کی جبکہ قابض ڈرون طیاروں نے مشرقی غزہ میں الشجاعیہ کے مقام پر پناہ گزینوں کے کیمپوں کے قریب بم گرائے۔ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے انسانی امداد کی فراہمی میں رکاوٹیں برقرار ہیں جس سے غزہ کے عوام پر انسانی دباؤ میں خطرناک حد تک اضافہ ہو گیا ہے۔ شہری خوراک، دوا اور طبی سہولیات کے شدید بحران سے دوچار ہیں۔

ڈھاکہ میں حالات دھماکہ خیز، ڈی آئی یو اور سٹی یونیورسٹی کے طلبہ میں پرتشدد جھڑپ، متعدد زخمی

ڈھاکہ (یو این آئی) بنگلہ دیش کی راجدھانی ڈھاکہ میں اتوار کی رات دو یونیورسٹیوں کے طلبہ کے درمیان معمولی تکرار کے بعد شدید جھڑپ ہو گئی، جس میں تقریباً 200 طلبہ زخمی ہوئے، 12 کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق ڈیفوڈیل انٹرنیشنل یونیورسٹی (ڈی آئی یو) اور سٹی یونیورسٹی کے طلبہ کے درمیان معمولی تنازع کے بعد یہ جھڑپ پرتشدد صورت اختیار کر گئی۔ دونوں جانب سے پتھراؤ، توڑ پھوڑ اور آگ زنی کے واقعات پیش آئے، جس کے باعث پیر کی صبح تک پورا علاقہ کشیدہ رہا۔ واقعے کا آغاز ڈی آئی یو کے ہاسٹل پر حملے سے ہوا، جس کے جواب میں سٹی یونیورسٹی کی انتظامی عمارت میں توڑ پھوڑ کی گئی اور کئی گاڑیوں کو نذرِ آتش کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اتوار کی رات سٹی یونیورسٹی کے چند طلبہ ایک مقام پر بیٹھے تھے، ان میں سے ایک نے تھوک دیا جو وہاں سے گزرنے والے ڈی آئی یو کے طالب علم پر جا گرا۔ اسی معمولی بات پر دونوں گروپوں کے درمیان تکرار شروع ہوئی۔ بعد ازاں سٹی یونیورسٹی کے تقریباً 50 طلبہ نے ڈی آئی یو کے ہاسٹل پر حملہ کر کے توڑ پھوڑ کی۔ واقعے کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوتے ہی ڈی آئی یو کے طلبہ بڑی تعداد میں جمع ہو گئے اور سٹی یونیورسٹی کی جانب بڑھنے لگے۔ دونوں طرف سے شدید پتھراؤ اور آگ زنی ہوئی۔

اقوام متحدہ کے امن مشن کے دستے پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ

جنوبی لبنان میں طیارہ بردار صہیونی ڈرون نے یونیفیل کی پٹرولنگ ٹیم کے قریب گرایا بم گرایا، بعد ازاں ٹینک نے بھی کی فائرنگ

بیروت، (ایجنسیاں): لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری امن فورس (یونیفیل) نے بتایا ہے کہ اسرائیلی فوج نے امن فوج کے ایک دستے پر فائرنگ کی تھی تاہم وہ محفوظ رہا اور کسی اہلکار کو نقصان نہیں پہنچا۔ یونیفیل کے جاری کردہ بیان کے مطابق اتوار کو شام تقریباً 5 بج کر 45 منٹ پر ایک اسرائیلی ڈرون جنوبی لبنان کے گاؤں کفرکلا کے قریب یونیفیل کی پٹرولنگ ٹیم کے اوپر آ کر جھپٹا اور ایک بم پھینکا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ چند لمحوں بعد ایک اسرائیلی ٹینک نے اقوام متحدہ کے امن دستے کی سمت فائرنگ کی۔ خوش قسمتی سے یونیفیل کے کسی اہلکار یا ان کے آلات کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ یونیفیل کے مطابق یہ واقعہ اسی مقام پر ایک سابقہ جھڑپ کے بعد پیش آیا، جہاں کچھ عرصہ قبل ایک اسرائیلی ڈرون نے امن فوج کی ٹیم کے اوپر خطرناک انداز میں پرواز کی تھی، جس پر فورس نے دفاعی اقدامات کیے تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ یونیفیل نے ان کارروائیوں کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 1701 اور لبنان کی خودمختاری کی صریح خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے ان کی شدید مذمت کی ہے۔ ادارے نے خبردار کیا کہ ایسی کارروائیاں جنوبی لبنان میں اقوام متحدہ کے امن اہلکاروں کی جانوں کو خطرے میں ڈال رہی ہیں جو سلامتی کونسل کے مینڈیٹ کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ خیال رہے کہ اکتوبر 2023ء میں غزہ جنگ کے آغاز کے بعد سرحد پار جھڑپوں کے دوران یونیفیل کے ٹھکانے متعدد بار نشانہ بن چکے ہیں۔ اگرچہ اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان فائر بندی ہو چکی ہے تاہم اسرائیلی فوج لبنان میں وقفے وقفے سے حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ حزب اللہ کی جانب سے خطرہ بدستور موجود ہے۔ اسرائیل نے 18 فروری کی طے شدہ انخلا کی تاریخ گزر جانے کے باوجود سرحدی چوکیوں پر اپنی پوزیشن برقرار رکھی ہوئی ہے۔

اسرائیل کے حملوں میں ایک شامی اور دو لبنانی جاں بحق

اسرائیل نے ایک بار پھر جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اتوار کو لبنان کے اندر تین مختلف مقامات پر کارروائیاں کی ہیں۔ اسرائیلی فوج نے اپنی ایک کارروائی کا ہدف لبنان کے جنوب مشرقی حصہ کو بنایا جس کے بعد سامنے آنے والے اسرائیلی دعوے کے مطابق بمباری حزب اللہ کے دو ارکان کو ٹارگیٹ کرنے کے لیے تھی۔ تاہم ابتدائی اطلاعات کے مطابق ان الگ الگ اسرائیلی کارروائیوں کے دوران کل تین افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ لبنانی حکام کا کہنا ہے ایک شخص دشمن کی بمباری سے ناقورہ میں اس وقت ہلاک ہو گیا جب وہ کار پر سوار تھا۔ یہ جگہ تائر صوبے میں واقع ہے۔ حکام کے مطابق دشمن نے دوسری کارروائی لبنان کے مشرقی حصے میں بعلبک کے علاقے میں نبی شیت میں کی ہے۔ اس بمباری سے بھی ایک ہلاکت ہوئی ہے۔

امریکی بحریہ کا ہیلی کاپٹر اور لڑاکا طیارہ جنوبی بحیرہ چین میں گر کر تباہ

ہیلی کاپٹر میں سوار تینوں اہلکاروں کو سرچ اینڈ ریسکیو ٹیموں نے بحفاظت نکال لیا: حکام

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی طیارہ بردار جہاز سے اڑنے والا امریکی بحریہ کا ہیلی کاپٹر اور لڑاکا طیارہ 2 مختلف حادثات میں جنوبی بحیرہ چین میں گر کر تباہ ہو گئے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق امریکی حکام کا کہنا ہے کہ اتوار کو جنوبی بحیرہ چین میں امریکی بحریہ کے ہیلی کاپٹر اور لڑاکا طیارے کو حادثات پیش آئے ہیں، تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ پہلا حادثہ ایک ایم ایچ-60 آر سی ہاک ہیلی کاپٹر کے ساتھ پیش آیا جو طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس نیمٹز سے معمول کی پرواز کے دوران سمندر میں گر گیا۔ امریکی بحریہ کے بحر الکاہل بیڑے کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ ہیلی کاپٹر میں سوار تینوں اہلکاروں کو سرچ اینڈ ریسکیو ٹیموں نے بحفاظت نکال لیا۔ امریکی بحریہ کے مطابق تقریباً آدھے گھنٹے بعد یو ایس ایس نیمٹز سے ہی معمول کی کارروائی کے دوران ایک ایف/اے-18 ایف سپر ہارنیٹ لڑاکا طیارہ بھی جنوبی بحیرہ چین میں گر کر تباہ ہو گیا۔ بیان میں بتایا گیا کہ طیارے میں موجود دونوں اہلکاروں نے حادثے سے قبل خود کو باہر نکال لیا اور انہیں بھی بحفاظت ریسکیو کر لیا گیا۔

امریکی بحریہ نے کہا کہ تمام اہلکار محفوظ ہیں اور ان کی حالت مستحکم ہے، جبکہ دونوں واقعات کی وجوہات کی تحقیقات جاری ہیں۔ یہ حادثات ایسے وقت میں پیش آئے ہیں جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اپنے دوسرے دورِ صدارت کے دوران پہلی بار ایشیا کے دورے پر ہیں، اور وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ بھی جلد اپنے کئی ملکی ایشیائی دورے کا آغاز کرنے والے ہیں۔ اس سے قبل رواں سال امریکی بحریہ کے طیارہ بردار بحری جہاز ہیری ایس ٹرومین سے بھی دو جنگی طیارے مشرق وسطیٰ میں آپریشن کے دوران سمندر میں گر گئے تھے۔

غزہ فورس میں کون سی غیر ملکی افواج قابلِ قبول ہوں گی، فیصلہ اسرائیل کرے گا: نیتن یاہو

کثیر القومی فورس میں شمولیت کیلئے انڈونیشیا، متحدہ عرب امارات، مصر، قطر، ترکی اور آذربائیجان سے امریکہ کی بات چیت جاری

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیل یہ فیصلہ کریگا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے منصوبے کے تحت غزہ میں جنگ بندی کو مستحکم کرنے کے لیے مجوزہ بین الاقوامی فورس میں کون سی غیر ملکی افواج کو شامل ہونے کی اجازت دی جائے گی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق یہ اب تک واضح نہیں ہے کہ عرب یا دیگر ممالک اس فورس کیلئے اپنے فوجی بھیجنے پر آمادہ ہوں گے یا نہیں، خاص طور پر اس وجہ سے کہ حماس نے منصوبے کے مطابق اپنے ہتھیار ڈالنے سے انکار کر دیا ہے، جب کہ اسرائیل نے اس فورس کی ساخت پر تحفظات ظاہر کیے ہیں۔ اگرچہ ٹرمپ انتظامیہ نے امریکی فوجیوں کو غزہ پٹی میں بھیجنے سے انکار کر دیا ہے لیکن وہ انڈونیشیا، متحدہ عرب امارات، مصر، قطر، ترکی اور آذربائیجان سے اس کثیر القومی فورس میں شمولیت کیلئے بات چیت کر رہی ہے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ ہم اپنی سیکیورٹی کے خود ذمہ دار ہیں اور ہم نے یہ بات واضح کر دی ہے کہ بین الاقوامی افواج کے حوالے سے بھی اسرائیل ہی فیصلہ کرے گا کہ کون سی افواج ہمارے لیے ناقابلِ قبول ہیں اور ہم اسی پالیسی کے تحت عمل کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بات بلاشبہ امریکہ کے لیے بھی قابلِ قبول ہے، جیسا کہ اسکے اعلیٰ ترین نمائندوں نے حالیہ دنوں میں واضح طور پر کہا ہے۔ اسرائیل، جو گزشتہ دو سالوں سے غزہ میں نسل کشی کرتا آ رہا ہے، اب بھی اس علاقے کے تمام راستوں پر کنٹرول رکھتا ہے۔ گزشتہ ہفتے اسرائیلی وزیر اعظم نے اشارہ دیا تھا کہ وہ غزہ میں ترک سیکیورٹی فورسز کے کسی بھی کردار کے خلاف ہوں گے۔ ترک صدر طیب اردوان نے فلسطینی علاقے میں اسرائیلی فضائی اور زمینی کارروائیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا تھا جسکے بعد ترک۔ اسرائیلی تعلقات غزہ پر اسرائیلی حملوں کے دوران بری طرح خراب ہو گئے تھے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، جو جنگ بندی کو مستحکم کرنے کیلئے اسرائیل کے دورے پر ہیں، نے جمعہ کو کہا کہ بین الاقوامی فورس ایسے ممالک پر مشتمل ہونی چاہیے جن کے بارے میں اسرائیل کو اطمینان ہو۔ تاہم، انہوں نے ترکی کے ممکنہ کردار پر کوئی تبصرہ نہیں کیا، ان کا کہنا تھا کہ غزہ کی مستقبل کی حکمرانی کا فیصلہ اسرائیل اور اس کے اتحادی ممالک کے درمیان ہونا باقی ہے، تاہم اس میں حماس کو کوئی کردار نہیں دیا جا سکتا۔ روبیو نے بعد ازاں بتایا کہ امریکی حکام غزہ میں کثیر القومی فورس کے قیام کیلئے ممکنہ اقوامِ متحدہ کی قرارداد یا بین الاقوامی معاہدے پر تجاویز حاصل کر رہے ہیں اور اس معاملے پر اتوار کے روز قطر میں بات چیت کریں گے، جو غزہ کے حوالے سے ایک اہم خلیجی ثالث ہے۔

اسرائیلی قید میں موجود 49 فلسطینی خواتین کے ساتھ بدسلوکی اور تشدد کا انکشاف

12 فلسطینی خواتین ایسی ہیں جن پر کوئی الزام عائد نہیں کیا گیا، اس کے باوجود وہ طویل عرصے سے قید ہیں: رپورٹ

بیت المقدس، (ایجنسیاں): فلسطینی خواتین کے قومی دن کے موقع پر فلسطینی قیدیوں کی سوسائٹی نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیلی جیلوں میں اب بھی 49 فلسطینی خواتین قید ہیں، جن میں 2 کم عمر لڑکیاں اور غزہ سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون بھی شامل ہیں۔ سوسائٹی کے مطابق ان خواتین کو اسرائیلی جیلوں اور تفتیشی مراکز میں بدسلوکی، تشدد اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا ہے۔ بیان میں بتایا گیا کہ 7 اکتوبر 2023 کو غزہ پر اسرائیلی حملوں کے آغاز کے بعد سے خواتین قیدیوں کے ساتھ ظلم و زیادتی میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق خواتین قیدیوں کو تشدد، خوراک کی کمی، طبی سہولتوں کی محرومی، جنسی ہراسانی، ریپ کی دھمکیوں اور نفسیاتی اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قیدیوں کی سوسائٹی نے بتایا کہ قید خواتین میں کینسر کی مریضہ فدا عساف، غزہ کی تسنیم الہمس اور دو کم عمر لڑکیاں سلی صدقہ اور حنا حماد شامل ہیں،

> بیان میں بتایا گیا کہ 7 اکتوبر 2023 کو غزہ پر اسرائیلی حملوں کے آغاز کے بعد سے خواتین قیدیوں کے ساتھ ظلم و زیادتی میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے

جن میں سے حنا کو بغیر مقدمے کے انتظامی حراست میں رکھا گیا ہے۔ مزید یہ بھی بتایا گیا کہ 12 فلسطینی خواتین ایسی ہیں جن پر کوئی الزام عائد نہیں کیا گیا، اس کے باوجود وہ طویل عرصے سے قید ہیں۔

ترکیہ کی عدالت کا استنبول کے قید شدہ میئر کو 'سیاسی جاسوسی' کے الزام میں گرفتار کرنے کا حکم

امام اوغلو پر کارروائی سے اپوزیشن کے خلاف دیرینہ کریک ڈاؤن میں تیزی!

انقرہ، (ایجنسیاں): ترکیہ کی ایک عدالت نے 'سیاسی جاسوسی' کے شبہ میں استنبول کے جیل میں بند میئر اکرم امام اوغلو کی گرفتاری کا ایک اور باضابطہ حکم نامہ جاری کیا۔ اس حکم سے اپوزیشن کے خلاف ایک دیرینہ کریک ڈاؤن میں تیزی آئی ہے۔ صدر طیب ایردوآن کے ایک اہم حریف امام اوغلو کو جولائی میں استنبول کے چیف پراسیکیوٹر کی توہین اور دھمکیاں دینے کے جرم میں جیل کی نئی سزا سنائی گئی۔ وہ مارچ سے بدعنوانی کے الگ الگ الزامات میں زیرِ التوا مقدمے کی سماعت کے بعد جیل میں ہیں۔ امام اوغلو اپنے خلاف تمام الزامات کی تردید کرتے ہیں۔ انہوں نے اتوار کو عدالت میں اور جمعہ کو جیل سے ایک بیان میں تازہ ترین الزام کی تردید کی۔ انہوں نے ایکس پر کہا کہ ایسا بہتان، جھوٹ اور سازش شیطان کے دماغ سے بھی نہیں گذرے گی! ہمیں ایک شرمناک ناشائستگی کا سامنا ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ انادولو نے کہا کہ استنبول کی ایک عدالت نے راتوں رات امام اوغلو اور دیگر دو افراد کی گرفتاری کا حکم جاری کیا جن میں ٹیلی ویژن نیوز چینل ٹیلی ون کے چیف ایڈیٹر مردان ینارداگ بھی شامل ہیں۔ ریاست نے جاسوسی کے الزامات کا حوالہ دیتے ہوئے جمعہ کو حکومت پر تنقید کرنے والے اس چینل پر پابندی عائد کر دی۔ ایجنسی نے کہا کہ تازہ ترین عدالتی فیصلے میں امام اوغلو پر الزام لگایا گیا ہےکہ وہ صدارتی امیدواری کیلئے فنڈز جمع کرنے اور بین الاقوامی حمایت حاصل کرنے کیلئے جاسوسی میں ملوث ہیں۔ اوغلو کی مرکزی اپوزیشن پارٹی کے سینکڑوں اراکین اور منتخب رہنماؤں کو کریک ڈاؤن میں بدعنوانی سے متعلق الزامات کے ایک سلسلے کا سامنا ہے۔ اس کریک ڈاؤن کو پارٹی سیاسی محرکات کا حامل اور جمہوریت مخالف قرار دیتی ہے۔

اپوزیشن نے بدعنوانی کے الزامات مسترد کرتے ہوئے انہیں حکومت کی جانب سے ایردوآن کے خلاف انتخابی خطرات کو دور کرنے کی ایک سیاسی کوشش قرار دیا ہے جبکہ حکومت اس الزام کو مسترد کرتی ہے لیکن جب ایک اور عدالت نے اپوزیشن لیڈر کو معزول اور اس کی 2023 کی کانگریس کو منسوخ کرنے کا مقدمہ خارج کر دیا تو اپوزیشن کے دباؤ میں جمعہ کے روز کچھ کمی آئی۔

'پوتن کو میزائل ٹیسٹ کی بجائے یوکرین میں جنگ ختم کرنا چاہیئے'

روس کے نئے لانگ رینج جوہری کروز میزائل کے تجربہ پر امریکی صدر ٹرمپ کا ردعمل

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس کا نئے لانگ رینج جوہری کروز میزائل 'بوریویسٹنک' کے کامیاب تجربے پر تنقید کی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق پیر کے روز صدارتی طیارے ایئر فورس ون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے روس کے تجربے کے بارے میں پوچھے جانے پر صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ کو اتنا دور جانے کی ضرورت نہیں کیونکہ امریکہ کا ایک جوہری آبدوز روس کے ساحل کے قریب موجود ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ روس کے صدر ولادیمیر پوتن کو یوکرین میں جنگ ختم کرنی چاہیے نہ کہ جوہری صلاحیت والے میزائل کا تجربہ کرنا چاہیے۔ ٹرمپ نے کہا کہ میرے خیال میں پوتن کا یہ کہنا مناسب نہیں کہ وہ میزائل کا تجربہ کر رہے ہیں، آپ کو جنگ ختم کرنی چاہیے، وہ جنگ جو ایک ہفتے میں ختم ہو جانی چاہیے تھی، اب اس کا چوتھا سال ہے، یہی وہ کام ہے جو روس کو کرنا چاہیے نہ کہ میزائل ٹیسٹ کرنا۔ ٹرمپ نے بارہا کہا ہے کہ وہ یوکرین میں جنگ ختم کرنا چاہتے ہیں، جو دوسری عالمی جنگ کے بعد یورپ کی سب سے ہلاکت خیز جنگ ہے، انہوں نے کہا کہ یوکرین میں امن قائم کرنا غزہ میں جنگ بندی یا ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازع ختم کرنے سے زیادہ مشکل ہے۔ جب ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا وہ روس پر اضافی پابندیاں لگانے پر غور کر رہے ہیں؟ جس پر انہوں نے کہا آپ کو پتہ چل جائے گا۔

اسرائیل پر تنقید کا نتیجہ، امریکہ نے برطانوی سیاسی مبصر کو حراست میں لے لیا

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) نے برطانوی مسلم صحافی اور سیاسی مبصر سمیع حمدی کو اسرائیلی حکومت کے خلاف تنقید کے جواب میں سان فرانسسکو ہوائی اڈے پر حراست میں لے لیا۔ انہوں نے ہفتے کے روز کیلیفورنیا کے شہر سیکرامنٹو میں کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز کی ایک تقریب سے خطاب کیا۔ سی اے آئی آر نے کہا کہ انہیں سان فرانسسکو کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حراست میں لیا گیا تھا۔ حمدی برطانوی ٹی وی نیٹ ورکس پر تجزیہ کار اور مبصر کے طور پر نظر آ چکے ہیں۔ سی اے آئی آر نے اتوار کے روز ان کی رہائی کا مطالبہ کیا اور ٹرمپ انتظامیہ پر اسرائیلی حکومت کے خلاف تنقید کے نتیجے میں حراست میں لینے کا الزام عائد کیا۔ کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز (سی اے آئی آر) نے ایکس پر لکھا کہ ہم اس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں کہ حمدی کو ملک بدر نہیں کیا گیا ہے اور وہ اب بھی حراست میں ہیں۔ ہمارے وکیل اور شراکت دار اس ناانصافی کو دور کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں، سی اے آئی آر نے کہا کہ کسی دوسرے ملک کی مبینہ نسل کشی کے خلاف بولنے کے الزام میں امریکہ جانے والے ایک برطانوی شہری کو گرفتار کرنا 'ہماری حکومت کی آزادی اظہار رائے کی تازہ ترین توہین ہے۔' امریکہ کو اسرائیل کے حامی عناصر کے اصرار پر اسرائیلی حکومت کے ناقدین کو حراست میں لینے کا خاتمہ کرنا چاہیے۔ جنوری کے بعد سے ٹرمپ انتظامیہ نے امیگریشن کے خلاف وسیع پیمانے پر کریک ڈاؤن کیا ہے جس میں سوشل میڈیا کی جانچ پڑتال میں اضافہ، قدامت پسند کارکن چارلی کرک کے قتل کی تعریف کرنے والے لوگوں کے ویزوں کو منسوخ کرنا، اور اسٹوڈنٹ ویزا اور گرین کارڈ ہولڈرز کو ملک بدر کرنا شامل ہے جنہوں نے فلسطینیوں کی حمایت کی ہے اور غزہ جنگ میں اسرائیل کے طرزِ عمل پر تنقید کی ہے۔

مسجد الحرام میں علمی دروس کے حلقوں کے مقامات کی تفصیلات جاری

زائرین کی شرعی رہنمائی اور دینی فہم کو مضبوط بنانے کیلئے علما، آئمہ حرمین اور مستند مدرسین پیش کریں گے دروس

مدینہ منورہ، (ایجنسیاں): سعودی عرب میں حرمین شریفین انتظامیہ کی جانب سے مسجد الحرام میں منعقد ہونے والے علمی دروس کے حلقوں کے مقامات کی تفصیلات جاری کر دی گئی ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ان حلقوں میں علما، آئمہ حرمین اور مستند مدرسین دروس پیش کریں گے۔ رپورٹس کے مطابق یہ دروس زائرین مسجد الحرام کی شرعی رہنمائی اور دینی فہم کو مضبوط بنانے کے لیے پیش کیے جاتے ہیں۔ یہاں فقہ، عقیدہ اور مناسک جیسے بنیادی دینی موضوعات پر مشتمل مختلف دروس دیے جائیں گے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ پہلا حلقہ صحن المطاف میں آئمہ کے لیے مخصوص کرسی کے قریب، باب اسماعیل کی سمت ہوگا۔ گراؤنڈ فلور میں دو مقامات پر، باب نمبر 89 اور 90 کے مقابل دو حلقے ہوں گے۔ اسی طرح شمالی توسیع میں باب نمبر 123 کے نزدیک ایک حلقہ ہوگا۔ اس کے علاوہ پہلی منزل میں توسیعی ابواب اور سیڑھیوں کے سامنے باب نمبر 64، 74، 84 اور 91 میں متعدد حلقے ہوں گے۔ اسی طرح مسجد الحرام کی چھت پر کرسی نمبر 15 پر، سیڑھی 91 کے سامنے ایک حلقہ ہوگا۔ مسجد الحرام میں زائرین کی سہولت کیلئے انٹرا ایکٹو اسکرینیں نصب کی گئی ہیں۔ سعودی عرب میں حرمین انتظامیہ نے زائرین سے اپیل کی ہے کہ وہ ان دروس میں شرکت کر کے دینی معلومات میں اضافہ اور عبادات و مناسک کی صحیح ادائیگی میں رہنمائی حاصل کریں۔ رپورٹس کے مطابق یہ پروگرام حرمین شریفین میں دینی خدمات کے سلسلے کی ایک اہم کڑی ہیں جو اعتدال، فہمِ دین اور وسطیت کے اصولوں کی ترویج میں مؤثر کردار ادا کرتے ہیں۔

غزہ میں بغیر پھٹے اسرائیلی بم انسانی جانوں کیلئے خطرہ

غزہ، (یو این آئی) غزہ میں 2 سال تک جاری رہنے والی جنگ میں اسرائیل کی جانب سے پھینکا گیا بارود جنگ ختم ہونے کے بعد بھی انسانی جانوں کیلئے مستقل خطرہ بنا ہوا ہے۔ غزہ شہر کے میئر نے بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے لگنے والی پابندیوں کے سبب اس علاقے میں ہیوی مشینری نہیں پہنچ پا رہی، جس کے بغیر ملبے کو ہٹانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ میئر یحییٰ السراج نے بتایا کہ ہمیں اس کام کیلئے کم از کم 250 مختلف اقسام کی بھاری گاڑیوں اور ایک ہزار ٹن سیمنٹ کی ضرورت ہے تاکہ پانی کی فراہمی و نکاس کا بندوبست کر سکیں۔ میڈیا کے مطابق بھاری مشینری کی حامل صرف 6 گاڑیاں غزہ پہنچی ہیں جنہیں صرف اسرائیلی یرغمالیوں کی تلاش میں وقف کر دیا گیا ہے۔

غزہ میں غذائی قلت اور قابض اسرائیل کی نسل کش جنگ سے ہزاروں معصوم بچے اور نومولود جاں بحق

غزہ: غزہ کی پٹی میں قابض اسرائیل کی جاری نسل کش جنگ اور مکمل محاصرے کے باعث بچوں اور نومولودوں کی اموات کی دل دہلا دینے والی لہر نے انسانی ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ جمعیۃ العودہ برائے صحت کے ڈائریکٹر رافت المجدلاوی نے غزہ کے بچوں اور نومولودوں کی المناک صورتحال بیان کرتے ہوئے کہا کہ سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر کو قابض اسرائیل کی جنگِ نسل کشی کے آغاز سے اب تک غذائی قلت، بھوک اور طبی سہولتوں کی عدم دستیابی نے تباہی مچادی ہے۔ المجدلاوی کے مطابق اب تک 154 بچے غذائی قلت کے باعث جاں بحق ہو چکے ہیں جبکہ 51 ہزار سے زائد بچے بھوک سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں مبتلا ہیں اور علاج کے منتظر ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ جنگ کے آغاز سے اب تک روزانہ اوسطاً 77 بچے اپنے والدین میں سے کسی ایک کو کھو رہے ہیں جبکہ طبی سہولتوں کے فقدان کے باعث روزانہ 16 خواتین اپنے حمل ضائع کر رہی ہیں۔ قابض اسرائیل کی نسل کش جنگ کے دوران 6 ہفتے سے کم عمر کے 1015 نومولود شہید ہوئے جبکہ 450 بچے اپنی ماؤں کے پیٹ میں دم توڑ گئے۔ اس کے علاوہ جنگ کے دوران اب تک 12 ہزار سے زائد اسقاط حمل کے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔

غزہ میں نصف ملین سے زیادہ بچے متواتر دوسرے تعلیمی سال سے سکولوں سے محروم ہیں کیونکہ بیشتر تعلیمی ادارے یا تو بمباری سے تباہ ہو چکے ہیں یا انہیں بے گھر ہونے والوں کے لیے پناہ گاہوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

المجدلاوی نے انکشاف کیا کہ 40 ہزار بچے روزانہ دودھ کے محتاج ہیں جبکہ 1 لاکھ 7 ہزار بچوں کو متبادل غذائی مواد کی ضرورت ہے لیکن امداد کی شدید قلت کے باعث ان ضروریات کا محض ایک معمولی حصہ ہی پورا ہو پاتا ہے۔ ہزاروں بچے مسلسل بمباری اور لاشوں کے مناظر کے باعث شدید نفسیاتی دباؤ کا شکار ہیں۔

انہوں نے مطالبہ کیا کہ بچوں اور متاثرہ خاندانوں کے لیے نفسیاتی بحالی اور محفوظ پناہ مراکز فوری طور پر قائم کیے جائیں کیونکہ 5200 سے زائد زخمی بچوں کو ہنگامی طبی انخلا اور غزہ سے باہر علاج کی اشد ضرورت ہے۔

المجدلاوی نے خبردار کیا کہ غزہ کے بچے انسانیت کی بقا کے کنارے پر کھڑے ہیں اور ان کی حالت کو نظرانداز کرنا ایک پورے فلسطینی نسل کے زوال کے مترادف ہے۔

اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال (یونیسف) کے مطابق قابض اسرائیلی فوج کی وحشیانہ کارروائیوں کے نتیجے میں جنگ کے آغاز سے اب تک 64 ہزار سے زائد بچے شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، 58 ہزار سے زیادہ بچے اپنے والدین میں سے کسی ایک کو کھو چکے ہیں جبکہ ایک ملین فلسطینی بچے خوراک، پانی اور علاج کی شدید کمی کے باعث غیرانسانی حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

یونیسف نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر متحرک ہو کر اس نسل کشی کو روکے، کیونکہ خاموشی اس درندگی میں شراکت کے مترادف ہے۔

عالمی ادارہ صحت نے بھی مطالبہ کیا کہ غزہ سے طبی انخلا کے لیے مستقل اور محفوظ راستے کھولے جائیں تاکہ 15 ہزار زخمیوں کو بیرونِ غزہ علاج کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ ادارے کے مطابق 700 سے زائد مریض علاج کے انتظار میں دم توڑ چکے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے مزید ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ انسانی ہمدردی کے تحت غزہ کے زخمیوں کو علاج کے لیے قبول کریں اور فوری اقدامات اٹھائیں تاکہ مزید انسانی جانیں ضائع نہ ہوں۔

جنوبی لبنان میں اقوام متحدہ کی امن فورس نے قابض اسرائیلی ڈرون مار گرایا

بیروت: جنوبی لبنان میں تعینات اقوام متحدہ کی امن فورس "یونیفیل" نے اتوار کے روز اعلان کیا کہ اس نے ایک قابض اسرائیلی ڈرون کو غیر مؤثر بنا دیا ہے جو فورس کی گشت کے اوپر پرواز کر رہا تھا۔ یہ اقدام اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ قرار دیا جا رہا ہے۔ یونیفیل نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ "ایک قابض اسرائیلی ڈرون بلدیہ کفرکلا کے قریب اقوام متحدہ کی امن فورس کی گشتی ٹیم کے اوپر آ کر پرواز کرنے لگا، جس نے ایک بم گرایا اور چند لمحوں بعد ایک قابض اسرائیلی ٹینک نے امن فوج کی طرف فائرنگ کی۔ خوش قسمتی سے امن اہلکاروں یا ان کے ساز و سامان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا"۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ واقعہ اس مقام پر پیش آنے والے ایک سابقے کے بعد پیش آیا جہاں ایک اور قابض اسرائیلی ڈرون نے اسی طرح جارحانہ انداز میں امن فورس کے اوپر پرواز کی تھی۔ اس پر امن فورس نے فوری طور پر دفاعی اقدامات کرتے ہوئے ڈرون کو غیر مؤثر کر دیا۔ اقوام متحدہ کی امن فورس نے واضح کیا کہ "قابض اسرائیلی فوج کے یہ اقدامات اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر 1701 اور لبنان کی خودمختاری کی صریح خلاف ورزی ہیں۔" یونیفیل نے زور دے کر کہا کہ "یہ کارروائیاں امن فوج کے اہلکاروں کی سلامتی اور ان کی ذمہ داریوں کے لیے کھلا خطرہ ہیں، جو اقوام متحدہ کی ہدایت پر اپنا فرض ادا کر رہے ہیں۔" عینی شاہدین کے مطابق، یونیفیل کے اہلکاروں نے جنوبی لبنان کے علاقے مرجعیون کی بلدیہ کفرکلا میں ایک قابض اسرائیلی ڈرون کو اس وقت مار گرایا جب وہ امن فورس کی گشت کے اوپر پرواز کر رہا تھا۔ یہ اقدام پہلی مرتبہ کسی بین الاقوامی امن فورس کی جانب سے اسرائیلی ڈرون کے خلاف براہ راست کارروائی کے طور پر سامنے آیا ہے، جس کی تصدیق ترکیہ کی خبر رساں ایجنسی "اناضول" نے بھی کی۔

ایران میں کرپشن بے نقاب، بڑا نجی بینک تحلیل

تہران (یو این آئی) ایران میں کرپشن اور بدانتظامی بے نقاب ہونے پر بڑے نجی بینک 'آئندہ' کو تحلیل کر دیا گیا۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق ایران کے مرکزی بینک نے آئندہ بینک کو تحلیل کر کے بینک ملی میں ضم کر دیا۔ ایرانی حکومت کا کہنا ہے کہ آئندہ بینک کی تمام شاخیں اتوار تک بینک ملی میں تبدیل کر دی جائیں گی۔ بینک آئندہ کے مالی نقصانات نے تباہ حال ایران کی معیشت کو ہلا کر رکھ دیا۔ آئندہ بینک کے خاتمے سے ایران کے معاشی بحران میں شدت کا خدشہ ہے۔ مرکزی بینک کا کہنا ہے کہ بینک آئندہ نے اندرونی افراد کو اربوں کے غیرقانونی قرضے دیئے۔ بینک کے بانی علی انصاری ایران کے امیر ترین خاندانوں میں شامل ہیں۔ علی انصاری نے اسٹیل، ٹیلی کام، اسپتالوں سمیت متعدد منصوبوں میں سرمایہ لگایا۔

اسرائیل نے حماس کو غزہ کے مقبوضہ علاقوں میں داخلے کی اجازت دے دی

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیل نے فلسطین تحریکِ مزاحمت 'حماس' کو مردہ اسرائیلی قیدیوں کی تلاش کے لئے غزہ میں اسرائیلی فوج کے زیرِ کنٹرول علاقوں میں داخلے کی اجازت دے دی ہے۔

اسرائیل کے چینل 12 نے سکیورٹی افسران کے حوالے سے کہا ہے کہ حماس، اسرائیلی فوج کے زیرِ قبضہ اور زرد لکیر سے آگے کے علاقوں میں قیدیوں کی باقیات کی تلاش کے لئے گذشتہ 24 گھنٹوں سے ریڈ کراس اور مصری ٹیموں کے ساتھ تعاون کر رہی ہے۔ ※ زرد لکیر ایک خیالی لکیر ہے جو غزہ میں اسرائیلی فوج کے انخلاء شدہ علاقوں کو زیرِ قبضہ علاقوں سے الگ کرتی ہے۔

خبر کے مطابق اسرائیل اور حماس نے ہفتے کے آخر میں ثالثوں کے واسطے سے، لاشوں کی واپسی میں تیزی کی خاطر، لاشوں کی موجودگی کے احتمال والے مقامات کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کیا ہے۔ اسرائیل نے اتوار کو تصدیق کی ہے کہ اس نے ریڈ کراس اور مصری ٹیموں کو غزہ میں "پیلی لائن" ※ سے آگے جانے کی اجازت دی ہے تاکہ قیدیوں کی باقیات کی تلاش میں مدد کی جا سکے۔

10 اکتوبر کو نافذ ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کے تحت حماس نے 20 زندہ اسرائیلی قیدیوں کو رہا کیا اور 16 مردہ اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں واپس کی ہیں۔ اب بھی 12 قیدیوں کی باقیات غزہ میں موجود ہیں۔ جنگ بندی منصوبے میں غزہ کی تعمیر نو اور بغیر حماس کے ایک نئے حکومتی نظام کے قیام کا تصور بھی شامل ہے۔

اسرائیلی قیدیوں کی باقیات کی تلاش کے لیے مصری انجینئرنگ مشینری کا نیا دستہ غزہ میں داخل

غزہ: رفح بری گزرگاہ پر تعینات ایک مصری سرکاری ذریعے نے بتایا ہے کہ مصر نے انجینئرنگ مشینری کا ایک نیا دستہ قابض اسرائیل کے زیر انتظام کرم ابوسالم گزرگاہ کے ذریعے محصور غزہ کی پٹی میں داخل کر دیا ہے، جو ملبہ ہٹانے اور قابض اسرائیلی قیدیوں کی لاشوں یا نشانات کی تلاش کے کام میں شریک ہوگا۔

مصری ذریعے نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر برطانوی اخبار "العربی الجدید" کو بتایا کہ پیر کے روز 12 نئی مصری انجینئرنگ مشینیں غزہ میں داخل ہوئیں جو اتوار کی صبح داخل ہونے والی 6 مشینوں کے دستے میں شامل ہو گئیں۔

ذرائع کے مطابق ان مشینوں کا داخلہ مصر اور قابض اسرائیل کے درمیان جاری باہمی ہم آہنگی کے تحت عمل میں لایا گیا تاکہ ان علاقوں میں تلاش اور ریسکیو کے کاموں کو سہولت دی جا سکے جہاں گذشتہ ہفتوں کے دوران شدید لڑائی ہوئی تھی۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ مصری مشینوں کا بنیادی کام قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری سے پیدا ہونے والے بھاری ملبے کو ہٹانا، جنوبی اور وسطی غزہ کے مختلف علاقوں میں داخلی راستوں کو کھولنا، اور ان مقامات پر کھدائی میں مدد دینا ہے جہاں قابض اسرائیلی قیدیوں کی لاشوں کے موجود ہونے کا شبہ ہے۔

ذرائع نے مزید بتایا کہ قاہرہ آئندہ دنوں میں مزید بھاری مشینری غزہ بھیجنے کی تیاری کر رہا ہے تاکہ کام کی رفتار تیز کی جا سکے اور آئندہ تعمیر نو کے مرحلے کے لیے ضروری انتظامات اور زمینی تیاری مکمل کی جا سکے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب مصر جنگ کے بعد کے مرحلے کی تیاریوں اور انتظامات کی نگرانی کے لیے اپنی سرگرمیاں تیز کر رہا ہے۔ مصری انجینئرنگ ٹیمیں بین الاقوامی اداروں کے ساتھ مل کر غزہ میں تباہی کے پیمانے کا اندازہ لگانے، امدادی ترجیحات طے کرنے اور تعمیر نو کی منصوبہ بندی پر کام کر رہی ہیں۔

قابض اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق مصری مشینری کا داخلہ اسرائیلی فوج کی باضابطہ منظوری اور مشترکہ تکنیکی نگرانی کے تحت ممکن ہوا۔ تاہم مصری سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ غزہ میں مصر کا کردار مکمل طور پر انسانی اور انجینئرنگ نوعیت کا ہے اور اس کا کسی بھی قسم کی سکیورٹی یا عسکری ذمہ داری سے کوئی تعلق نہیں۔

القدس میں فلسطینی خاندان جبراً مکانات کی مسماری پر مجبور، اریحا میں دو مزید مکانات منہدم

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی فوج نے آج پیر کے روز اپنی درندگی اور نسلی تطہیر کی پالیسیوں کے ایک نئے سلسلے میں مقبوضہ بیت المقدس کے ایک فلسطینی شہری کو اپنا گھر خود گرانے پر مجبور کر دیا، جبکہ شہر اریحا میں دو مزید مکانات بھی زمین بوس کر دیے گئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی حکام نے بیت المقدس کے شمال مشرق میں واقع بلدیہ العیسویہ کے رہائشی طاہر درباس کو یہ کہہ کر اپنا گھر خود منہدم کرنے پر مجبور کیا کہ اس نے مبینہ طور پر بغیر اجازت تعمیر کی تھی۔

ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیلی انتظامیہ نے درباس کو دھمکی دی تھی کہ اگر اس نے خود اپنے ہاتھوں سے گھر نہ گرایا تو اس پر بھاری مالی جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ یہ وہ ظالمانہ پالیسی ہے جو بیت المقدس میں قابض اسرائیلی بلدیہ منظم طور پر اپنائے ہوئے ہے تاکہ فلسطینیوں کو زبردستی اپنے ہی مکانات ڈھانے پر مجبور کیا جائے، جبکہ انہیں تعمیر کی اجازت ہی نہیں دی جاتی۔ یہ اقدام بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے جو ہر انسان کو رہائش کے حق کی ضمانت دیتے ہیں۔

اسی تسلسل میں قابض اسرائیلی فوج نے اریحا کے شمال میں واقع گاؤں مرج غزال میں ندیم اور نور ابو جابر نامی دو بھائیوں کے دو مکانات مسمار کر دیے۔ ان میں سے ایک مکان دو منزلہ اور دوسرا ایک منزلہ تھا، ہر منزل کا رقبہ تقریباً 150 مربع میٹر پر مشتمل تھا۔

مقامی سماجی کارکن کاید مسعود نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج نے کارروائی کے دوران پورے علاقے کا محاصرہ کر رکھا تھا۔ ان کے مطابق یہ دونوں عمارتیں سنہ 1994ء کے بعد تعمیر کی گئی تھیں۔ فلسطینی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق قابض اسرائیلی حکام نے سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے لے کر سنہ 2025ء کے اکتوبر کے آغاز تک مجموعی طور پر 1014 انہدامی کارروائیاں کیں، جن میں بیت المقدس سمیت پورے مغربی کنارے میں 3679 املاک کو نشانہ بنایا گیا۔ ان میں 1288 آباد مکانات، 244 غیر آباد مکانات، 962 زرعی تنصیبات شامل ہیں، جبکہ اسی مدت میں 1667 عمارتوں کو انہدامی نوٹس بھی جاری کیے گئے۔ یہ تمام اقدامات قابض اسرائیلی ریاست کی اس خطرناک پالیسی کا حصہ ہیں جس کا مقصد بیت المقدس اور مغربی کنارے کو ان کے اصل فلسطینی باشندوں سے خالی کر کے صہیونی آبادکاری کو وسعت دینا اور زمین پر نئے حقائق مسلط کرنا ہے۔

غزہ میں تعینات کی جانے والی بین الاقوامی فورس میں پاکستانی فوجی بھی شامل ہو سکتے ہیں: اسرائیلی اخبار

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیلی اخبار کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ غزہ میں تعینات کی جانے والی بین الاقوامی فورس میں پاکستان کی فوجی دستے بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ اسرائیلی اخبار ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق اسرائیلی دفاعی حکام نے قانون سازوں کو بتایا ہے کہ غزہ میں 2 سالہ جنگ کے بعد استحکام قائم کرنے کے لیے تشکیل دی جانے والی بین الاقوامی فورس میں پاکستان کے فوجی دستے بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ اسرائیلی ویب سائٹ 'وائی نیٹ نیوز' کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ ہفتے اسرائیلی کابینہ کی خارجہ و دفاعی امور کمیٹی کو بند کمرہ اجلاس میں دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس بین الاقوامی فورس میں انڈونیشیا، آذربائیجان اور پاکستان کے فوجی شامل ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق انڈونیشیا پہلے ہی اس مشن کے لیے اپنی فوج بھیجنے کی پیشکش کر چکا ہے جبکہ اسرائیلی اخبار ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق آذربائیجان نے بھی اپنے فوجی فراہم کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ تاہم رپورٹ میں کہا گیا کہ پاکستانی فوجیوں کی ممکنہ شمولیت کے بارے میں اب تک باضابطہ طور پر کوئی اعلان یا عوامی سطح پر تذکرہ نہیں کیا گیا۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز وفاقی وزیر اطلاعات عطاءاللہ تارڑ نے غزہ میں پاکستانی افواج کی تعیناتی کے حوالے سے کہا تھا کہ اس بارے میں وزارت خارجہ جواب دے گی۔

قابض اسرائیل نے 50 شہداء کی لاشیں واپس کر دیں، 41 نامعلوم شہداء کی اجتماعی تدفین

غزہ: غزہ کی وزارتِ صحت نے پیر کے روز اعلان کیا ہے کہ 41 نامعلوم فلسطینی شہداء کی لاشوں کی اجتماعی تدفین کا فیصلہ کیا گیا ہے، جبکہ قابض اسرائیلی فوج نے حالیہ تبادلے کے معاہدے کے تحت 50 شہداء کی لاشیں واپس کی ہیں۔

وزارتِ صحت نے وضاحت کی کہ ان نامعلوم شہداء کی تدفین اجتماعی قبر میں کی جائے گی۔ یہ اقدام شہداء کی لاشوں کی واپسی کے طے شدہ انتظامات کے تحت کیا جا رہا ہے۔ وزارت صحت کے مطابق شہداء کی شناخت اور ان کا ریکارڈ محفوظ کرنے کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں تاکہ ان کے بعد از شہادت حقوق اور وقار کی ضمانت دی جا سکے۔

اسی دوران قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی کے 50 فلسطینی شہداء کی لاشیں واپس کی ہیں۔

فلسطینی ذرائع کے مطابق قابض فوج نے ان قیدیوں کے ساتھ غیرانسانی سلوک کیا، انہیں تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور ان کی شناخت مٹا دی گئی، یہاں تک کہ درجنوں شہداء کے چہروں کے نقوش تک مسخ ہو گئے جن کی پہچان ممکن نہیں رہی۔ ذرائع کے مطابق یہ اقدام قابض اسرائیل کے جنگی جرائم کی ایک اور ہولناک مثال ہے جو فلسطینی قوم کے خلاف اس کی طویل مجرمانہ روش میں اضافہ کرتی ہے۔

انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس عمل کو بین الاقوامی اور انسانی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض اسرائیل کے ان سفاک جرائم پر فوری کارروائی کرے۔

یورومیڈ آبزرویٹری نے بتایا کہ قابض اسرائیل جان بوجھ کر ان آلات اور مواد کے داخلے کی اجازت نہیں دے رہا جو شہداء کی لاشوں کو نکالنے اور ان کی شناخت کے لیے ضروری ہیں، جن میں لیبارٹری آلات، پوسٹ مارٹم کے اوزار اور ڈی این اے ٹیسٹنگ کے وسائل شامل ہیں۔ اس پابندی کے باعث سینکڑوں لاشوں کی شناخت تاحال ممکن نہیں ہو سکی اور شہداء کے اہل خانہ اپنے پیاروں کے انجام سے لاعلم رہ گئے ہیں۔

آبزرویٹری نے مزید بتایا کہ قابض اسرائیل نے اب تک تقریباً 195 لاشیں واپس کی ہیں مگر ان کے بارے میں کوئی تفصیلات، شناخت یا موت کی وجوہات فراہم نہیں کی گئیں۔ ان میں سے کئی لاشوں پر واضح نشان موجود ہیں جو تشدد، میدانِ جنگ میں قتل اور قید کے دوران غیرانسانی سلوک کی نشاندہی کرتے ہیں۔ یہ عمل واضح طور پر ماورائے عدالت قتل اور فلسطینی اسیران کے ساتھ وحشیانہ رویے کا ثبوت ہے، جن میں وہ افراد بھی شامل ہیں جو جبری طور پر لاپتہ کیے گئے تھے۔

آبزرویٹری نے زور دیا کہ لاشوں کو روکے رکھنا اور آزادانہ تحقیقات سے روکنا قابض اسرائیل کی اجتماعی سزا کی ایک اور شکل ہے جو فلسطینی خاندانوں کے دکھوں میں اضافہ کرتی ہے اور شہداء کے بنیادی انسانی حق، شناخت اور باعزت تدفین کی صریح پامالی ہے۔

غزہ کی بلدیات کو تباہ حال ڈھانچے کی بحالی کے لیے 250 گاڑیوں اور ایک ہزار ٹن سیمنٹ کی فوری ضرورت

غزہ: غزہ کی بلدیہ کے سربراہ یحییٰ السراج نے کہا ہے کہ ضروری مشینری اور گاڑیوں کی عدم دستیابی نے پورے محصور غزہ کی پٹی میں بلدیاتی اداروں کے کام کو شدید طور پر متاثر کیا ہوا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ موجودہ مرحلے میں بلدیات کو کم از کم 250 گاڑیوں کی فوری ضرورت ہے تاکہ وہ بنیادی خدمات اور اہم بلدیاتی کاموں کو مؤثر انداز میں انجام دے سکیں۔ یحییٰ السراج نے مزید بتایا کہ بلدیات کو تقریباً ایک ہزار ٹن سیمنٹ درکار ہے تاکہ تباہ شدہ پانی کے کنوؤں کو دوبارہ تعمیر کیا جا سکے اور خستہ حال پانی کی سپلائی لائنوں کی مرمت کی جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلدیاتی ڈھانچے اور صحت کے مراکز کی تباہی نے عوامی مشکلات میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی مطلوبہ مشینری غزہ میں داخل ہوگی بلدیات چوبیس گھنٹے کام کا آغاز کر دیں گی۔ فی الحال جو معمولی کام جاری ہیں وہ ناکافی سہولیات کے باعث محدود پیمانے پر انجام دیے جا رہے ہیں۔ بلدیہ غزہ نے اپنے سرکاری اکاؤنٹ پر جاری کردہ بیانات میں بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج کی شمالی اور جنوبی مغربی علاقوں میں وحشیانہ دراندازیوں کے نتیجے میں پانی کے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ [illegible]

مغربی میڈیا قابض اسرائیلی بیانیے کا ترجمان، فلسطینی حقائق پر منظم شبہات: فرانسیسی تحقیق میں انکشاف

پیرس: ایک فرانسیسی تحقیقی رپورٹ نے یہ انکشاف کیا ہے کہ گذشتہ دو برسوں کے دوران قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جاری نسل کشی کی جنگ کے بارے میں فرانسیسی میڈیا کی کوریج کے انداز میں نمایاں تبدیلی آئی ہے، جس میں اسرائیلی بیانیے کو تقویت دی گئی اور فلسطینی موقف کو منظم طور پر مشکوک بنایا گیا۔ یہ تحقیقی رپورٹ فرانسیسی جریدہ مجلہ [illegible] "صحافت" نے شائع کی جو قومی سمعی بصری ادارے کے تحت کام کرتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ مغربی میڈیا بالعموم اور فرانسیسی ذرائع ابلاغ بالخصوص ابتدا ہی سے قابض اسرائیلی موقف کے ساتھ کھڑے نظر آئے، جبکہ وہ ادارے جو غزہ سے زمینی حقائق بیان کرنے کی کوشش کر رہے تھے، ان کی آوازیں محدود اور دبائی گئیں۔

تحقیق میں بتایا گیا کہ فرانسیسی میڈیا میں فلسطینی ذرائع کی معلومات پر بار بار سوال اٹھائے گئے، شہداء کی تعداد کو جھٹلایا گیا، مقامی صحافیوں کی ساکھ پر حملے کیے گئے اور بعض صحافیوں کو بلا ثبوت "حماس" سے جوڑنے کی کوشش کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق تحقیق میں پندرہ فرانسیسی میڈیا اداروں کا جائزہ شامل تھا، جن میں چار بڑے ٹی وی چینلز، سات ریڈیو [illegible]

طور پر فرانسیسی میڈیا کے ایجنڈے پر واپس لا کھڑا کیا۔ اس کے بعد دو ماہ تک جنگ پر غیر معمولی توجہ دی گئی مگر پھر یہ دلچسپی بتدریج کم ہوتی چلی گئی۔

تحقیق کے مطابق پہلے گیارہ ماہ کے دوران جنگی خبروں میں 38 فیصد کمی واقع ہوئی، جس میں سب سے زیادہ کمی ٹی وی چینلز کی کوریج میں دیکھی گئی۔

رپورٹ میں تین اہم واقعات کو ایسے مؤثر قرار دیا گیا جنہوں نے وقتی طور پر فرانسیسی میڈیا کی توجہ دوبارہ غزہ پر مرکوز کی: اپریل سنہ 2024ء میں ایران کی جانب سے قابض اسرائیل پر جوابی حملہ، ستمبر سنہ 2024ء میں قابض اسرائیلی جارحیت بر لبنان اور جون سنہ 2025ء میں قابض اسرائیلی حملہ بر ایران۔ تحقیق کے مطابق میڈیا کی یہ سردمہری [illegible]

رپورٹنگ کے دوران دیکھنے میں آیا۔

رپورٹ نے فرانسیسی میڈیا کے لسانی تجزیے سے بھی یہ نتیجہ اخذ کیا کہ اداروں کی سیاسی وابستگی ان کے استعمال کردہ الفاظ میں واضح جھلکتی ہے۔ اکتوبر سنہ 2023ء سے اگست سنہ 2025ء تک فرانسیسی میڈیا میں "اسرائیلی یرغمالیوں" کا لفظ ماہانہ اوسطاً 825 مرتبہ استعمال ہوا، جبکہ "فلسطینی شہداء" یا "انسانی محاصرہ" جیسے الفاظ کی تعداد نمایاں طور پر گھٹ گئی۔ یہ اعداد و شمار اس بات کی واضح عکاسی کرتے ہیں کہ فرانسیسی میڈیا میں فلسطینیوں کے خلاف جاری نسل کشی کو کم تر دکھایا گیا، جب کہ قابض اسرائیلی بیانیہ غالب رہا۔

تحقیق کے آخر میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ غزہ پر جنگ کے حوالے سے فرانسیسی میڈیا کی رپورٹنگ مغربی میڈیا کے عمومی رجحان سے [illegible]

روزنامہ صحافت

انتخابی وعدوں کا جال

بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سیاسی پارٹیاں وعدوں اور اعلانات کی بھرمار کرتے ہوئے ووٹروں کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ کسی سیاسی جماعت یا اتحاد کے لیے ووٹروں کی حمایت ان کے عقائد اور وعدوں پر منحصر ہے۔ پچھلے کچھ سالوں سے، ایک رجحان دیکھا جا رہا ہے۔ تقریباً تمام سیاسی جماعتیں انتخابات سے عین قبل ووٹروں سے ایسے وعدے کرتی ہیں جو پارٹیوں کا جائزہ لینے کے بجائے، اوسط ووٹر کو فوری فوائد حاصل کرنے پر آمادہ کرتی ہیں، جس سے ووٹنگ پر براہ راست اثر پڑتا ہے۔ ملک کی معیشت اور سیاسی سالمیت پر اس انتخابی سودے بازی کے ممکنہ اثرات کو سمجھنے کی کوئی کوشش نہیں کی جاتی۔ بہار میں ووٹ حاصل کرنے کے لیے، حکمراں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس اور اپوزیشن گرینڈ الائنس نے ووٹروں کو راغب کرنے کے لیے متعدد تحائف دینے کا اعلان کیا ہے۔ اگر ان اعلانات پر عمل درآمد ہوتا ہے تو اس بات کی کوئی فکر نہیں ہے کہ وسائل کہاں سے آئیں گے اور ریاست کی معیشت پر اس کا کیا اثر پڑے گا۔ مثال کے طور پر، انتخابات کی تاریخوں کے اعلان سے عین قبل، تقریباً 125 ملین خواتین کو چیف منسٹر ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت ہر ایک کو دس ہزار روپے دیے گئے، جس کے نتیجے میں ریاستی خزانے سے ایک ہزار کروڑ روپے سے زیادہ خرچ اُٹھانا پڑا۔ مزید برآں، بڑی تعداد میں صارفین کے لیے مفت بجلی اور جیویکا، آشا، اور آنگن واڑی کارکنوں کے اعزازیہ میں مزید اضافہ کا اعلان کیا گیا۔ دوسری جانب اپوزیشن گرینڈ الائنس کا سب سے بڑا اعلان ہر خاندان کے ایک فرد کو سرکاری نوکری دینے کا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے اور ہر جیویکا دیدی کو تیس ہزار روپے ماہانہ تنخواہ دینے کا وعدہ کیا۔ درحقیقت حکمران اور اپوزیشن دونوں جماعتوں کی جانب سے ایسے اعلانات اس لیے کیے جا رہے ہیں کہ حکومت کے فلاحی پروگراموں پر ابھی تک مکمل عمل درآمد نہیں ہوسکا، وسیع پیمانے پر بے روزگاری اور نقل مکانی سنگین مسائل بنے ہوئے ہیں اور ایک بڑی آبادی غربت کی زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سیاسی جماعتیں ایسے وعدے اور اعلانات کی ضرورت کیوں محسوس کرتی ہیں جب انتخابات قریب ہیں؟ اقتدار میں ہوتے ہوئے وہ عام آدمی کی مشکلات کو یاد کرنے میں کیوں ناکام رہتے ہیں اور ان کی ترجیحات عوام سے کیوں ہٹ جاتی ہیں؟ اگر حکومت کے سامنے غربت، بے روزگاری اور دیگر مسائل اٹھائے جاتے ہیں تو وہ فنڈز کی کمی پر افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ پھر جب الیکشن آتے ہیں تو عوام کو دیے جانے والے مفت فائدوں کے لیے فنڈز اور وسائل کہاں سے آتے ہیں؟ واضح طور پر، اگر کوئی حکومت خلوص نیت کے ساتھ کام کرے، تو وہ معیشت کو نقصان پہنچائے بغیر عام لوگوں کو معاشی اور سماجی طور پر بااختیار بنانے کے لیے بہت کچھ کر سکتی ہے۔ یہ فلاحی پروگراموں کی نوعیت پر منحصر ہے۔ یہ سمجھنا مشکل نہیں ہے کہ اگر عوام کو کوئی فرضی اسکیم فراہم کی جاتی ہے تو عوام کو کسی نہ کسی طریقے سے اس کی قیمت ادا کرنا پڑے گی۔

معیاری مسلم تعلیمی ادارے وقت کی ضرورت

ڈاکٹر شجاعت حسین

مسلمانوں کا ہندوستان میں تہذیب و ثقافت میں ابتداء سے ہی نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ تہذیب و تمدن کی آن ہو یا علم و ہنر کی شان، دین و مذہب کی پہچان ہو یا ٹکنالوجی و جدید وسائل کی باران یا حکمت و بصیرت کا لقمان یا محبت و الفت کا فیضان ہو، قلم سے علم و فن کی نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ لحاظہ تعلیمی ادارے بھی اسی معیار و نوعیت کے ہونے چاہیے۔

دنیا بھر میں تیزی سے بدلتے ہوئے حالات اور گلوبلائزیشن کے پیش نظر، مسلم طلبہ کو اب دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید ٹکنالوجی اور جدید مہارتوں میں بھی مقابلہ کرنا ہوگا، جن پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔

ان الکتاب میں خالق کائنات نے متعدد آیات مبارکہ میں علم کی فضیلت فرمایا ہے۔ پروردگار علم حاصل کرنے والے کو دوست رکھتا ہے۔ ان کے لیے فرشتے پنکھ پھیلاتے ہیں۔ معلم کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مرد و زن پر تعلیم حاصل کرنا فرض قرار دیا۔ گود سے قبر تک علم حاصل کریں۔ شہر علم کا در و سلونی سلونی منبر کوفہ سے کہنے والے نے فرمایا اگر تین دنوں تک علم اضافہ نہ ہو تو کہنا چاہیے پروردگار مجھے اٹھالے، کیونکہ زمین پر بوجھ بن گیا ہوں۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا دنیا میں تین طرح کے لوگ ہیں: عالم، طالب علم یا ملبہ۔ علم سے دوری اور شفاعت کے خواہشمند!

متعدد ماہرین تعلیم، دانشوران، مصنفین و محققین کا متفقہ تجرباتی مفید آرا ہے کہ وضاحت، منصوبہ بندی اور توقعات کے ذریعے ادارے کی تعلیمی اہمیت، فضیلت، کامیابی و کامرانی کے لیے خاکہ، مقصد و نمونہ تیار کرنے کے قابل بناتی ہیں۔ اس سلسلے میں طلباء، اساتذہ، ماحولیات، جدید ترین ٹکنالوجی اور ایپلیکیشنز کے ساتھ طریقے اور وسائل کو پوری منصوبہ بندی کے مطابق خلوص، ذہانت اور احتیاط کے ساتھ استعمال کیا جانا چاہیے۔ قیام عمل میں لانے والے افراد ادارے کی تعلیمی بہتری کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں اور اپنے ذریعے حاصل شدہ تمام تجربات استعمال بھی کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں، اب تک کے تمام دستیاب علم کو حصولیابی کے لیے کوشاں ہونا ہوگا، بنیادی سہولیات اور وسائل سے لیس کرنا ہی پڑے گا اور تعلیمی معیار کی بہتری و بلندی کے واسطے مزید پہلوؤں پر عملدر آمدگی ضروری ہے جو درج ذیل ہیں۔

نظریہ اور عمل کی مہارت کے ساتھ، ادارے کا تعلیمی تجربہ قریب 20 طریقوں پر مشتمل ہونا چاہیے جن کا حوالہ بانیان و منتظمین تعلیمی اداروں کو گوش گداز کیا جا رہا ہے تاکہ اپنے خواب کو شرمندہ تعبیر کرسکیں۔ چونکہ طلباء کے مستقبل کو روشن کرنا، ان کے خانوادہ کی پرورش، معاشرہ میں عزت و استحکام اور سماج کی ترقی وغیرہ وابستہ ہے۔

تعلیمی کیلنڈر کے دوران کلاس میں کم از کم 80 فیصد حاضری لازمی مقرر ہونی چاہیے، خود شناختی، مطالعہ کی اچھی عادت، کتب خانہ سے استفادہ، پڑھنے کا سازگار ماحول، وقت کا معقول استعمال، کلاس میں مناسب نوٹس لیے جائیں، تاخیر سے گریز، اساتذہ سے اچھے تعلقات رکھنا، حقیقت پسندانہ اہداف طے کیا جانا اور اس کے لیے کام کریں، پچھلے بنچ پر بیٹھنے والوں پر نظر رکھیں، کلاس میں شرکت منظم و منصوبہ بندی کے ساتھ ہو، قابل، بھروسے مند و مددگار دوست بنانا چاہیے، ذاتی نگہداشت اور حفظان صحتمند ہو، اضافی نصاب اور سماجی سرگرمیوں میں مشغول رہنا، امتحان کے لیے مناسب تیاری کرنا، تمام ٹیسٹ و امتحانات تحریری لی جائیں، ذہن سازی کے لیے لازمی طور پر ایک سرپرست معین ہو، طلباء کے ساتھ حوصلہ افزا رویہ ہوں اور انہیں ماضی کے ناکامیوں پر کبھی نظر نہ آنے دیں اساتذہ اور سرپرست تحریری صلاحیت روز بہ روز اضافہ پر توجہ مرکوز کریں۔

مذکورہ بالا کے علاوہ ایک نئی مدت یا سیشن کے آغاز میں اہداف طے کرنا ہوگا۔ ہر کورس میں مطلوبہ درجات لکھے جائیں اور ان پر کام کریں۔ وہ حقیقت پسندانہ ہونا چاہیے۔ اہداف کا تعین کرنا کافی نہیں ہے۔ انہیں ذہانت و ذکاوت سے پیروی بھی کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ واضح طور پر اور باوثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ بالکل وہی جو علمی فضیلت ہے وہ تعلیمی سرگرمیوں کو انجام دینے، حاصل کرنے اور ان کے سبقت حاصل کرنے کی قابلیت جیسے ہیں۔

مکرم، معروف، تجربہ کار، اور زمینی حقائق پر منحصر کرنے والے سید مسعود حسین (ایم ٹیک- IITD)، UPSC - انجینئرنگ سروس، سابق چیئرمین، سنٹرل واٹر کمیشن، محکمہ آبی وسائل، RD اور GR، وزارت جل شکتی، حکومت ہند، نئی دہلی، نے تعلیمی معیار کی بلندی کے لیے وضاحت کرتے ہو اداروں کے منتظمین کو آگاہ کرانا چاہا کہ معاشرے میں نوجوانوں کی کامیابی و ترقی کے لیے تعلیمی کامیابی و کامرانی اہم ہے۔ وہ طلباء جو اسکول میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں وہ جوانی میں منتقلی اور پیشہ ورانہ اور معاشی کامیابی حاصل کرنے کے قابل ہوتے ہیں جو کہ خاص ادارے کی فضیلت سے ظاہر ہوتی ہے۔

تعلیمی فضیلت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ ان مثبت نتائج سے مضبوطی سے جڑی ہوئی ہے، جن کی ہم قدر کرتے ہیں۔ وہ طلباء جو تعلیمی لحاظ سے بہترین ہیں وہ اعلی سطح کی تعلیم کے ساتھ ملازمت کے امکانات بھی ان کے لیے زیادہ روشن ہیں، ان کے پاس مستحکم ملازمت ہے۔ کم تعلیم یافتہ کے مقابلے میں زیادہ روزگار کے مواقع ہیں، صحت کی بیمہ کے زیادہ امکانات ہیں، سماج پر کم انحصار کرتے ہیں۔ مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے امکانات کم ہیں ورنہ خیراتی رضا کاروں کے طور پر فعال ہوجاتے ہیں۔ تعلیمی فضیلت اہم ہے کیونکہ کام کرنے والے لوگوں کو ملازمت حاصل کرنے کے لیے اعلی سطح کی تعلیم کی ضرورت ہوتی ہے۔

> تعلیمی فضیلت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ ان مثبت نتائج سے مضبوطی سے جڑی ہوئی ہے جن کی ہم قدر کرتے ہیں۔ وہ طلباء جو تعلیمی لحاظ سے بہترین ہیں وہ اعلی سطح کی تعلیم کے ساتھ ملازمت کے امکانات بھی ان کے لیے زیادہ روشن ہیں، ان کے پاس مستحکم ملازمت ہے۔ کم تعلیم یافتہ کے مقابلے میں زیادہ روزگار کے مواقع ہیں، صحت کی بیمہ کے زیادہ امکانات ہیں، سماج پر کم انحصار کرتے ہیں۔ مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے امکانات کم ہیں ورنہ خیراتی رضا کاروں کے طور پر فعال ہوجاتے ہیں۔ تعلیمی فضیلت اہم ہے کیونکہ کام کرنے والے لوگوں کو ملازمت حاصل کرنے کے لیے اعلیٰ سطح کی تعلیم کی ضرورت ہوتی ہے۔

اور بھی کئی طریقے ہیں جنھیں اپنایا جاسکتا ہے اور ادارے کی علمی فضیلت کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے جیسے:

دستیاب وسائل کو جانیں: سب سے پہلے سیکھنے کے مرکز کے وسائل کو بروئے کار لانے کی بہترین کاوش کریں۔ مطالعہ سے متعلق منصوبہ کے لیے مشیر، تحریری مرکز، پرائیویٹ ٹیوشن، اس کے علاوہ مشاورتی مرکز، اور کیریئر مرکز کا معقول و پختہ بندوبست ہو۔

منظم ہونا: ادارے کی تعلیمی معیار بلندی کے لیے ادارے کا منظم ہونا ضروری ہے۔ یومیہ منصوبہ سازی، ان پٹ مقررہ تاریخوں کے اسائنمنٹ پروجیکٹس، ایونٹس، کوئز اور امتحانات جیسے ہی حاصل ہو، بغیر کسی تاخیر کے انجام دیا جائے۔ ان میں سے جو اسائنمنٹس باقی ہے اسے مکمل کرنے میں مدد ملے گی اور امید ہے کہ تاخیر بھی نہیں ہوگی۔ وقت اہمیت اور اس کی قیمت کا خاص خیال رکھا جائے۔

انسٹرکٹر، اساتذہ کے دفتری اوقات میں شرکت: یہ انتہائی قابل غور، مشورہ و عمل ہے کہ دفتری اوقات کے لیے ایم یو سے رابطہ قائم کریں۔ انسٹرکٹرز کے ساتھ گفت و شنید رکھیں۔ اگر کلاس مس ہے تو انہیں وقت سے پہلے مطلع کریں اور دریافت کریں کہ جو مواد اور نوٹ چھوٹ گئے ہیں اسے کیسے حاصل کیا جائے۔ جب مواد یا اسائنمنٹس کو نہیں سمجھتا ہو تو اس پر توجہ دینی چاہیے۔ اس کے لیے محتاط اور پُر اعتماد ہونے کی ضرورت ہے۔ **(جاری)**

چاگوس جزیرے پر ہندوستانی دفاعی موجودگی

اسد مرزا

بظاہر، ہندوستان نے چاگوس جزیرے پر اپنی دفاعی موجودگی کو یقینی بنانے کیلئے موریشین حکومت کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ ایک نئی رپورٹ میں اس نئی سہولت کے لئے کوئی یقینی تاریخ نہیں دی گئی ہے، جو شاید ابھی تک طے نہیں ہو پائی ہے، لیکن ٹوئٹر پر یہ پوسٹ کیا گیا ہے کہ یہ "امریکہ-برطانیہ کے ڈیاگو گارسیا اسٹریٹجک فوجی اڈے کے قریب ہوگا۔" یہ بھی واضح نہیں ہے کہ اس سائٹ تک رسائی کیسے حاصل ہوگی۔ امکان ہے کہ ہندوستانی عزائم اس طرح کی سہولت قائم کرنے کی ہے جو اس نے پہلے ہی ماریشیس سے تعلق رکھنے والے ایک جزیرہ ایگالگا پر قائم کیا ہے۔

ماریشیس ہندوستان کی حمایت اور خیر سگالی پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے، جس کے تحت ماریشیس، ہندوستان کے لئے ایک غیر ملکی مالیاتی مرکز کے طور پر کام کرتا ہے۔ جب اس معاہدے پر دستخط ہوئے تو، ہندوستان کے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ چاگوس کو ختم کرنے کی حمایت کی ہے، اور یہ کہ "ہندوستان اور ماریشیس دو ممالک ہیں، ہم دونوں کے خواب اور مقدر ایک ہیں۔"

اس کے علاوہ، ہندوستان-ماریشیس معاہدے کے ایک حصے کے طور پر، جو ستمبر 2025 میں ماریشیس کے وزیر اعظم نوین چندر رامگولم کے آٹھ روزہ دورۂ ہندوستان کے دوران، ستمبر 2025 میں نئی دہلی میں طے پایا تھا۔ یہ ایک ایسی منصوبہ بندی تھی جس سے کہ ہندوستانی بحریہ کے جہازوں کو جزیرے کے ہائیڈروگرافک سروے کرنے کی اجازت دی جاسکے، جن میں سے بیشتر کو ایک "میرین پروٹیکٹ ایریا" کے طور پر بیان کیا گیا تھا۔ اس طرح کے سروے ضروری ہوں گے اگر ہندوستان کے اریہنت کلاس جوہری طاقت سے چلنے والی بیلسٹک میزائل آبدوزوں کو چاگوس کے پانیوں میں کام کرنا ہے۔

اس معاہدے میں موریشس کوسٹ گارڈ کے بحری جہازوں کو چاگوس میں گشت کے فرائض کے لیے تیار کرنا اور مالی امداد بھی شامل ہے۔ اس رقم میں سے کچھ کو چاگوس سمندری تحفظ والے علاقے کی ترقی کے لیے مختص کیا گیا ہے۔

موریشس کی چاگوس جزیرے حاصل کرنے کی اہمیت

ماریشیس نے 22 مئی 2025 کو ایک اسٹریٹجک فتح حاصل کی، جب برطانیہ (یوکے) نے گذشتہ سال اکتوبر میں سیاسی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے بعد چاگوس جزیرے کی خودمختاری ماریشیس کے حوالے کردی تھی، جو کہ وہ گزشتہ ساٹھ سال سے حاصل کرنے کی جدوجہد کر رہا تھا۔ اس معاہدے کے تحت، ڈیاگو گارسیا کے اہم بحری اور فوجی اڈے-جو امریکی افواج کے ذریعہ چلائے جانے والے ان جزیرے میں سے ایک ہے جن کو برطانیہ کے ذریعہ ماریشیس سے لیز پر لے کر امریکہ کو دے دیا گیا تھا۔ جبکہ باقی ملک پر ماریشیس حکومت کی خودمختاری قائم کردی گئی تھی۔

اس معاہدے کو برطانوی سلامتی کے لئے اہم قرار دیتے ہوئے، برطانوی وزیر اعظم اسٹارمر نے کہا کہ بحری اڈے کے طویل مدتی مستقبل کو برقرار رکھنے کا یہ واحد راستہ تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر برطانیہ اس معاہدے پر اتفاق نہیں کرتا تو، ماریشس کے ذریعہ عالمی عدالت اور اقوام متحدہ میں لگائے گئے قانونی چیلنجز چین یا کسی بھی دوسرے ملک کے لئے ان بیرونی جزیروں پر اپنے اڈے قائم کرنے یا اس کے اڈے کے قریب مشترکہ مشقیں کرنے کے لئے راہیں کھول دیتا۔ ماریشس نے ابتدائی طور پر ڈیاگو گارسیا کو 99 سال کی لیز پر 101 ملین ڈالر میں برطانیہ کو دینے پر اتفاق کیا تھا جو کہ پرانی بات ہے، کیونکہ اس وقت وہ برطانیہ سے آزادی چاہتا تھا۔

ہندوستان نے ڈیاگو گارسیا سمیت چاگوس جزیرے پر موریشین خودمختاری کی واپسی پر برطانیہ اور ماریشیس کے مابین معاہدے پر دستخط کرنے کا خیر مقدم کیا تھا۔ وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا تھا کہ اس دوطرفہ معاہدے کے ذریعے دیرینہ چاگوس تنازعہ کی باضابطہ قرارداد ایک سنگ میل کی کامیابی اور اس خطے کے لئے ایک مثبت قدم ثابت ہوگی۔

ہندوستان نے چاگوس جزیرے کے بارے میں ماریشس کے جائز دعوے کی مستقل طور پر تائید کی ہے کہ وہ اس کی اصولی حیثیت، خودمختاری کا احترام اور قوموں کی علاقائی سالمیت کے بارے میں اپنی اصولی حیثیت کو مدنظر رکھتا ہے۔ وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا تھا کہ ماریشس کے ایک ثابت قدم اور دیرینہ شراکت دار کی حیثیت سے، ہندوستان سمندری سلامتی اور علاقائی استحکام کو مستحکم کرنے اور بحر ہند کے خطے میں امن و خوشحالی کو یقینی بنانے کے لئے ماریشس اور دیگر ہم خیال ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنے کا پابند ہے۔

> **ندائے حق**
> اطلاعات کے مطابق، ہندوستان نے ماریشیس کی حکومت کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے جس کی رو سے وہ بدنام زمانہ ڈیاگو گارسیا فوجی اڈے کے قریب چاگوس جزائر میں سیٹلائٹ اسٹیشن قائم کرے گا۔ اطلاعات کے مطابق نئے ہندوستانی اسٹیشن کا مقصد، سیٹلائٹ کو ٹریک کرنا اور "خطے کی نگرانی کیلئے ایک اسٹریٹجک اثاثہ کے طور پر کام کرنا ہوگا۔"

ڈیاگو گارسیا کیا ہے؟

جب بھی، ڈیاگو گارسیا کے نام کا تذکرہ کیا جاتا ہے، تو ذہن میں دور دراز کے کسی جزیرے کی ایک تصویر جو شاید کیریبین میں یا یونان کے قریب واقع ہو ابھرتی ہے، لیکن درحقیقت یہ جزیرہ بحر ہند میں ہندوستان کے بہت قریب واقع ہے۔ برسوں سے اس نے امریکہ اور برطانیہ کی ہوائی اور بحری افواج کے لئے ایک اہم اڈہ کے طور پر کام کیا ہے۔

بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق، یہ اڈہ ٹامہاک میزائل جیسے ہتھیاروں کے ساتھ "آبدوزوں کو دوبارہ لوڈ کرنے کے لئے دنیا بھر میں دستیاب جگہوں کی ایک انتہائی محدود تعداد" میں سے ایک ہے، اور امریکہ نے وہاں بڑی مقدار میں فوجی سامان اور اسٹورز کو ہنگامی حالات کے لئے پوزیشن میں رکھا ہے۔

کنگز کالج لندن میں بین الاقوامی تعلقات کے سینئر لیکچرر والٹر لاڈوگ III نے اس بات سے اتفاق کیا ہے کہ اس اڈے نے "بہت سارے اہم کردار" کو پورا کیا ہے۔ لیکن یہ کہ "یہ رازداری کی سطح ہے جو ہمیں دوسری جگہوں پر بھی نظر آتی ہے۔" افواہوں کے مطابق ڈیاگو گارسیا کو سی آئی اے کی بلیک سائٹ کے طور پر بھی استعمال کیا گیا ہے یعنی کہ ایک ایسی جیل جہاں پرندہ بھی پر نہیں مار سکتا۔

برطانیہ کی حکومت نے 2008 میں اس بات کی تصدیق کی تھی کہ دہشت گردی کے مشتبہ افراد کو لے جانے والی رینڈیشن پروازیں 2002 میں اس جزیرے پر اتری تھیں۔ مزید یہ کہ ڈیاگو گارسیا سے کام کرنے والے ٹینکروں نے امریکی بی-2 بمباروں میں بھی ایندھن بھرا تھا، جو 9/11 کے حملوں کے بعد افغانستان کے خلاف پہلے فضائی حملوں کو انجام دینے کیلئے امریکہ سے اڑائے گئے تھے۔ اور، اس کے بعد "دہشت گردی کے خلاف جنگ" کے دوران، طیاروں کو اس جزیرے سے افغانستان اور عراق بھیجا جاتا تھا۔

برطانوی بحر ہند کا علاقہ (BIOT) کیا ہے؟

برطانوی بحر ہند کا علاقہ (بائیوٹ) برطانوی سیاسی عمل کی ایک انوکھی مثال ہے، جس کے ذریعے اس نے اُس کے زیر اقتدار کچھ ملکوں کو آزادی دی، لیکن ان ممالک کے کچھ حصوں پر اپنی حکومت برقرار رکھی، جو اس کے لئے عسکری و دفاعی حکمت عملی کے لحاظ سے اہم تھے۔ ڈیاگو گارسیا اور چاگوس جزیرے اس کی بنیادی مثال ہیں۔ بہت سارے نقاد برطانوی بیرون ملک مقیم علاقوں (بوٹس) کو بھی برطانوی اسکیم کے ایک حصے کے طور پر بیان کرتے ہیں جہاں سے غیر قانونی پیسوں کو برطانیہ واپس بھیجنے کا نظام بھی قائم کیا گیا ہے۔

ہندوستان کے لئے اسٹریٹجک اہمیت: بحر ہند میں ان کے اسٹریٹجک مقام اور اس خطے میں ہندوستان کے کلیدی شراکت دار ماریشیس کے لئے اس کی حمایت کی وجہ سے ہندوستان کیلئے یہ جزائر اہم ہیں۔ ہندوستان کی پوزیشن علاقائی سمندری سلامتی اور استحکام کو مستحکم کرنے پر مرکوز ہے، خاص طور پر چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ سے نمٹنے کے تناظر میں۔

ہندوستان اس معاہدے کو ایک اہم علاقائی شراکت دار ماریشیس کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط بنانے کے طور پر دیکھتا ہے۔ ہندوستان سمندری سلامتی اور علاقائی خوشحالی کو بڑھانے کے لئے ماریشیس کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ بحر ہند کی سلامتی ہندوستان کے لئے اولین ترجیح ہے، اور بحری جہازوں کے عالمی راستوں کی نگرانی اور طاقت کو پیش کرنے کے لئے اس علاقے کا مقام بہت ضروری ہے۔ یہ علاقہ بحر ہند کے مرکز میں ہے، اور اس کا کنٹرول امریکہ جیسی بڑی طاقت کے پاس ہے، جو اس خطے میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور یہ کہ ہندوستان کی وسیع تر علاقائی حکمت عملی کا بھی ایک اہم عنصر ہے۔

(مضمون نگار سینئر سیاسی تجزیہ نگار اور میڈیا کینسلٹنٹ ہیں، ماضی میں وہ بی بی سی اردو سروس اور خلیج ٹائمز دبئی سے بھی وابستہ رہ چکے ہیں۔)

بہار انتخابات، الیکشن کمیشن کی کارکردگی اور 'انڈیا' کا چہرہ

جاوید جمال الدین

بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے سیاسی مستقبل پر ایک بار پھر بحث چھڑ گئی ہے۔ تقریباً دو دہائیوں سے اقتدار میں قائم نتیش نے وقت اور حالات کے مطابق رخ موڑنے کی اپنی صلاحیت بارہا ثابت کی ہے، لیکن اس بار معاملہ ان کی صحت اور پارٹی پر کمزور ہوتی گرفت کا ہے، جس نے کئی قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے۔ ادھر کانگریس اور آر جے ڈی کے آپسی تعلقات بھی سامنے آئے ہیں اور تعلقات کو استوار کرنے کے لیے کانگریس نے سینئر لیڈر اشوک گہلوت کو پٹنہ روانہ کیا اور گہلوت نے تیجسوی یادو کو بہار میں عظیم اتحاد کے وزیر اعلیٰ کے امیدوار کے طور پر پیش کیا ہے۔

عظیم اتحاد نے اس موقعہ پر یہ بھی اعلان کیا ہے کہ اگر وہ بہار میں حکومت بناتی ہے تو وہ [illegible] عوام ان لوگوں کی حمایت کرتے ہیں، جن کا مستقبل لمبا ہے۔ وہ نوجوان اور پرعزم ہے۔ وہ ملازمت کے نعروں اور وعدوں پر پورا اترے جو انہوں نے پچھلی بار کیے تھے۔"

بہار میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی کے صدر جے پی نڈا نے کہا کہ آر جے ڈی کا مطلب بھتہ خوری، جنگل راج اور غنڈہ گردی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا نوکریوں کے لیے زمین چھیننے والے آپ کو نوکریاں دیں گے؟

آر جے ڈی کے تیجسوی یادو، منوج جھا، کانگریس لیڈر اشوک گہلوت، پون کھیرا، سی پی آئی ایم ایل کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ، وی آئی پی کے مکیش ساہنی سمیت عظیم اتحاد کے کئی سینئر لیڈروں نے حالیہ پریس کانفرنس میں شرکت کی۔

پہلے عظیم اتحاد کے اتحادیوں کے انتخابی نشانات دکھائے گئے تھے، لیکن تیجسوی یادو کی اس کے لیڈر کے طور پر اکیلے تصویر نے بہت [illegible] اشارہ ملتا ہے۔

کانگریس کے قریبی ساتھی اور پورنیہ سے رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے اس تصویر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا، "کیا راہل گاندھی کے بغیر کوئی جواز ہے؟ میں اس پر یقین نہیں رکھتا۔ ووٹنگ صرف راہل گاندھی کی تصویر پر ہوگی، کسی اور کی نہیں۔ تمام لیڈروں کی تصاویر ہونی چاہئیں، یہ درست نہیں ہے۔"

پپو یادو نے کہا کہ اس سے صحیح پیغام نہیں جائے گا، اور بہار کا انتخاب صرف راہل گاندھی کی تصویر پر جیتا جا سکتا ہے۔

این ڈی اے میں بھی نتیش کمار کی لیڈر شپ میں الیکشن لڑنے پر کشمکش ہے، ان کے حالیہ عوامی رویے کو دیکھ کر یہ محض افواہ نہیں لگتی۔ کیونکہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ بہار کے دو مرحلوں 6 نومبر اور 11 نومبر والے انتخابات این ڈی اے نتیش کمار کی قیادت میں لڑے گا، مگر وزیر اعلیٰ کون ہوگا، اس کا فیصلہ انتخاب کے بعد [illegible] ہیں۔ کچھ ان کی موقع پرست سیاست اور بار بار اتحاد بدلنے کی روایت کو دیکھ کر سمجھتے ہیں کہ وہ کسی نہ کسی طرح اپنی کرسی بچالیں گے۔ ان کی سیاسی اننگ پر سوالیہ نشان لگا ہے، اس بار لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کو وہ سیٹیں دی گئی ہیں جن پر جے ڈی یو کا بھی دعویٰ رہا ہے۔ اس کے جواب میں نتیش نے کئی ایسی سیٹوں پر اپنے امیدوار اتار دیے ہیں، جہاں چراغ کے امیدوار میدان میں ہیں۔ چراغ پاسوان نے 2020 کا الیکشن اکیلے لڑا تھا، ایک ہی سیٹ جیت پائے مگر جے ڈی یو کو نقصان پہنچا کر بی جے پی کو فائدہ ضرور دلایا۔ اسی تجربے کی بنیاد پر یہ قیاس لگایا جا رہا ہے کہ اگر این ڈی اے جیت گیا تو نتیش کو وزیر اعلیٰ کے عہدے سے ہٹایا جا سکتا ہے۔ اس خوف کے باعث نتیش کے وفادار چاہتے ہیں کہ انتخاب سے پہلے ہی انہیں وزیر اعلیٰ کا چہرہ قرار دیا جائے، مگر اب تک ایسا نہیں ہوا۔ سوال یہی ہے کہ کیا ان کے پاس کوئی نیا پلان ہے۔ یہ انتخاب صرف بہار [illegible] راغب کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ 29 اگست کو ان کی حکومت نے خواتین کے لیے روزگار اسکیم کے تحت خواتین کے بینک کھاتوں میں 10 ہزار روپے جمع کرائے گئے۔ دوسری طرف، انڈیا بلاک کا منشور اگرچہ ابھی سامنے نہیں آیا تھا، مگر یہ اطلاعات ہیں کہ وہ بے زمین شہری و دیہی آبادی کو زمین دینے اور اقتصادی طور پر پسماندہ طبقات (ای بی سی) کو بھی اداروں اور تعلیمی اداروں میں ریزرویشن دینے کی بات کرسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ریاست کی آبادی میں تقریباً 36 فیصد کی شراکت والے ایس بی سی طبقہ کے لیے ریاست کے نجی اور تعلیمی اداروں میں ریزرویشن جیسے اقدام کا اعلان بھی کیا جا سکتا ہے۔ لیکن انتظار کرنا ہوگا اور یہ دیکھنا ہوگا کہ آیا بہار واقعی تبدیلی کا خواہاں ہے، 2020 کے انتخابات میں صرف 12 ہزار ووٹوں کے معمولی فرق نے نتیجہ طے کیا تھا، اس لیے خیال کیا جا رہا ہے کہ بہار کے عوام اس بار واقعی تبدیلی کے لیے تیار ہیں۔ لیکن اصل [illegible] بنیاد پر لاکھوں نام حذف کیے گئے، پھر حتمی فہرست میں مشکوک اندراجات جوڑ دیے گئے۔ رپورٹس کے مطابق تقریباً 76 لاکھ بالغ شہریوں کے نام فہرست سے غائب ہیں۔ حیرت انگیز طور پر نئی ووٹر لسٹ میں تمل، تلگو اور کنٹر زبانوں میں انٹریز، ہیش ٹیگ اور غیر واضح پتوں کا وجود پایا گیا۔ کئی مقامات پر ایک ہی پتے پر سیکڑوں ووٹر درج ہیں، حالانکہ کمیشن کے اپنے ضوابط کے مطابق ایسے معاملات میں جسمانی تصدیق ضروری ہے۔ سب سے اہم بات یہ کہ الیکشن کمیشن نے یہ وضاحت نہیں کی ہیکہ 2018 سے موجود ڈی ڈپلی کیشن سافٹ ویئر کو بہار کی ووٹر لسٹ کی جانچ کے لیے استعمال کیوں نہیں کیا گیا۔ یہ سب سوال اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ بہار کا یہ انتخاب صرف سیاست نہیں بلکہ جمہوریت کے نظام پر عوامی اعتماد کا بھی امتحان ہے۔ کیا بہار سچ میں تبدیلی کے موڈ میں ہے، یا سب کچھ پرانے فارمولے کے تحت ہی چلے گا، اس وجہ سے الیکشن کمیشن کی کارکردگی ہر ایک بار مشکوک ہوتی جارہی ہے، جو کمیشن سی سی ٹی وی ریکارڈنگ دینے سے یہ کہہ کر منع کردیا ہے کہ اس کی وجہ بہن بیٹیوں کی بے پردگی بتائی گئی مگر [illegible]

●●●

مضبوط مانگ کے ساتھ معیشت میں تیزی برقرار: وزارتِ خزانہ

نئی دہلی: (یواین آئی) وزارت خزانہ کی طرف سے پیر کو جاری کردہ ایک ماہانہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اشیاء وخدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) اصلاحات کے نفاذ اور تہواروں کے سیزن کے ساتھ دیہی وشہری علاقوں میں مانگ میں اضافہ کے سبب مضبوطی کے سبب ملک کی اقتصادی سرگرمیوں میں تیزی برقرار ہے۔ ستمبر 2025 کے لیے اس رپورٹ میں کہا گیا ہے، "افراط زر قابو میں ہے اور غذائی اشیا کی قیمتوں میں کمی سے اس میں مدد ملی ہے۔

مالی سال 2026 کی دوسری سہ ماہی میں خردہ افراط زر کم ہوکر 1.7 فیصد تک آ گئی ہے۔ غیر غذائی اور غیر ایندھن اشیا کی قیمتیں مستحکم رہی ہیں اور ستمبر 2025 میں بنیادی افراط زر (مینوفیکچرڈ پروڈکٹس کی درجہ بندی کے مطابق) کا تخمینہ 4.6 فیصد رہا۔ "وزارت خزانہ نے کہا کہ مینوفیکچرنگ اور سروس سیکٹر نے سپلائی سائیڈ میں اچھا پھیلاؤ دکھایا ہے۔ مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں اندازے سے زیادہ اضافہ اور دوسری سہ ماہی میں مسلسل مثبت رجحان کو دیکھتے ہوئے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے رواں مالی سال کے لیے ترقی کے اندازے کو بہتر کیا ہے اور اسے 6.6 فیصد رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔

رپورٹ میں ملک کی بیرونی تجارت کے حوالے سے کہا گیا ہے، "غیر یقینی سے بھرے عالمی تجارتی منظرنامے کے تناظر میں، ہندوستان کی بیرونی اقتصادی سرگرمیاں مالی سال 2025-26 کی پہلی ششماہی میں مضبوط رہی ہیں۔ ملک کی کل برآمدات (اشیا و خدمات ملاکر) میں رواں مالی سال کی پہلی ششماہی میں سالانہ بنیاد پر 4.4 فیصد اضافہ درج کیا گیا ہے اور یہ 413.3 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہیں۔

"اس دوران تجارتی اشیا کی برآمدات میں جہاں 3 فیصد اضافہ ہوا ہے، وہیں خدمات کی برآمدات میں 6.1 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اسی مدت میں، اہم تجارتی اشیا (پیٹرولیم اور جواہرات وزیورات کو چھوڑ کر) کی برآمدات میں پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے 7.5 فیصد اضافہ برقرار رہا۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جی ایس ٹی 2.0 سے تمام شعبوں میں کھپت اور سرمایہ کاری کو فروغ ملنے کی امید ہے، جس سے معیشت میں روزگار کے مواقع پیدا ہونے میں مدد ملے گی۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ حکومت ہندوستانی صنعتوں کی عالمی مسابقتی صلاحیت کو بڑھانے کے مقصد سے تحقیق اور اختراع (انوویشن) کو فروغ دینے کے لیے بھی پہل کررہی ہے۔

پارٹی مخالف سرگرمیوں کے الزام میں بی جے پی رکنِ اسمبلی چھ سال کیلئے پارٹی سے برطرف

بھاگلپور: (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی بہار اکائی نے پیر کے روز ضلع بھاگلپور کے کہلگاؤں اسمبلی حلقے سے رکنِ اسمبلی پون یادو کو پارٹی مخالف سرگرمیوں کے الزام میں چھ سال کیلئے پارٹی سے نکال دیا ہے۔ بی جے پی کے ریاستی ہیڈکوارٹر انچارج اروند شرما نے پیر کو یہاں بتایا کہ بہار اسمبلی انتخابات میں کہلگاؤں حلقے سے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے مجاز امیدوار کے خلاف پارٹی کے موجودہ رکنِ اسمبلی پون یادو کے انتخاب لڑنے کی اطلاع ملی ہے۔ مسٹر یادو کا یہ عمل پارٹی مخالف ہے، جس سے پارٹی کی ساکھ متاثر ہوئی اور انہوں نے پارٹی نظم وضبط کی خلاف ورزی کی ہے۔

پٹنہ: بی جے پی لیڈروں کو اس لئے معطل کیا گیا کیونکہ وہ این ڈی اے امیدواروں کے خلاف کام کر رہے تھے۔

منی پور: ڈینگو میں اضافہ، 3500 سے زائد معاملے درج

امپھال: (یواین آئی) منی پور میں اس سال ڈینگو کے پھیلاؤ میں تیزی کے پیشِ نظر محکمہ صحت نے سخت احتیاطی اور تدارکی اقدامات نافذ کیے ہیں۔ محکمہ صحت کے مطابق، اس سال اب تک ڈینگو کے تقریباً 3500 معاملہ درج کیے گئے ہیں۔ یہ اعداد وشمار لیبارٹری ٹیسٹوں پر مبنی ہیں، جبکہ زیادہ تعداد میں ایسے معاملے بھی ہوسکتے ہیں جو رپورٹ نہیں ہوئے۔ صرف امپھال ویسٹ میں ہی تقریباً 2500 معاملے سامنے آئے ہیں اور بشنوپور ضلع میں ڈینگو سے ایک موت کی اطلاع ملی ہے۔ جے این آئی ایم ایس اور رمز اسپتالوں کے طبی عملے کے مطابق، زیادہ تر ٹیسٹ انہی دونوں اسپتالوں میں کیے گئے۔ ڈینگو کے سیکڑوں مریض علاج کے لیے ان اسپتالوں میں پہنچے ہیں۔ جے این آئی ایم ایس کی ایک ڈاکٹر نے بتایا کہ جن مریضوں کے پلیٹ لیٹس کم ہیں انہیں ترجیح دی جا رہی ہے، جبکہ ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ پلیٹ لیٹس والے مریضوں کو نارمل سمجھا جاتا ہے۔ صحت کارکنان اور مقامی کلبوں کے اراکین کی ایک ٹیم نے امپھال ویسٹ کے مختلف علاقوں میں بیداری مہم چلائی ہے۔ اس دوران عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر دوا نہ لیں۔ ان کا کہنا تھا "ڈینگو ایک وائرس سے پیدا ہوتا ہے، لہٰذا اینٹی بایوٹک دواؤں کا استعمال بے اثر ہے۔ صرف پیراسیٹامول لینے کی صلاح دی جاتی ہے۔" ایم یو کے پروفیسر این موہن لال نے کہا کہ طویل وقت تک مانسونی بارش، ٹھہرا ہوا پانی، بڑھتا درجہ حرارت اور ایڈیز ایجپٹی مچھر کے لیے موزوں افزائش کے حالات۔ یہ سب ڈینگو کے پھیلاؤ کے اہم اسباب ہیں۔ انہوں نے مزید کہا "وادی کے اضلاع، خاص طور پر امپھال ویسٹ اور امپھال ایسٹ میں زیادہ آبادی کا دباؤ انفیکشن کے خطرے کو بڑھاتا ہے۔ "محکمہ صحت نے بتایا کہ وادی کے ہاٹ اسپاٹس علاقوں میں فوگنگ اور جراثیم کش اسپرے جیسے اقدامات جاری ہیں۔ آشا ورکرز، شہری ٹیمیں اور مقامی کمیونٹی گروپس گھروں کا معائنہ کررہے ہیں اور برتنوں، ٹائروں اور گملوں میں جمع پانی کو صاف کررہے ہیں۔ لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پوری آستین والے کپڑے پہنیں، مچھر بھگانے والی مصنوعات استعمال کریں، پانی کو ڈھانپ کر رکھیں اور کسی بھی غیر معمولی علامت کے ظاہر ہوتے ہی فوراً طبی مدد حاصل کریں۔ ڈاکٹر موئرانگتھیم آئزو نے بتایا "کیسز میں اب بھی اضافہ ہورہا ہے، لہٰذا عوام کے لیے سخت احتیاط ضروری ہے۔

بہار میں راہل گاندھی کی پہلی انتخابی ریلی 29 اکتوبر کو مظفرپور اور دربھنگہ میں، تیجسوی یادو بھی ہوں گے ساتھ

پٹنہ: (یواین آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی کی بہار میں پہلی انتخابی مہم 29 اکتوبر کو مظفرپور ضلع کے سکرا اسمبلی حلقہ سے شروع ہوگی۔ اس انتخابی مہم کے دوران راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو بھی مسٹر گاندھی کے ساتھ ہوں گے۔ بہار کانگریس کے میڈیا انچارج راجیش راٹھور نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس بار بہار اسمبلی انتخابات میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی کا یہ پہلا انتخابی دورہ ہے۔ مسٹر گاندھی سکرا (محفوظ) اسمبلی امیدوار امیش رام کی حمایت میں اپنے پہلے جلسہ عام سے خطاب کریں گے، جس کے بعد وہ دربھنگہ میں آر جے ڈی اور مہاگٹھ بندھن کے امیدواروں کی حمایت میں مختلف جلسوں سے خطاب کریں گے۔ آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو بھی اس مہم کے دوران ان کے ساتھ اسٹیج شیئر کریں گے اور مشترکہ طور پر جلسوں سے خطاب کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف مسٹر گاندھی نے بہار میں 'ووٹر ادھیکار یاترا' میں مسلسل 16 دنوں تک حصہ لیا تھا اور ریاست کے مختلف علاقوں میں تقریباً 1300 کلومیٹر کا سفر کیا تھا۔

سپریم کورٹ نے تمام ریاستوں سے ڈیجیٹل گرفتاری گھپلے میں درج ایف آئی آر کی تفصیلات طلب کی

نئی دہلی: (یواین آئی) سپریم کورٹ نے آج تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی کہ وہ "ڈیجیٹل گرفتاری" گھپلوں میں درج ایف آئی آر کی تفصیلات فراہم کریں۔ یہ سائبر فراڈ کی ایک بڑھتی ہوئی شکل ہے جہاں فراڈ کرنے والے قانون نافذ کرنے والے افسران کا روپ دھارتے ہیں اور متاثرین کو پیسے دینے پر مجبور کرتے ہیں۔ جسٹس سوریہ کانت اور جویمالیہ باگچی کی بنچ نے کہا کہ عدالت تحقیقات مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو سونپنے پر غور کرسکتی ہے بشرطیکہ ایجنسی کے پاس ملک بھر میں ایسے معاملات کی بڑھتی ہوئی تعداد سے نمٹنے کے لیے کافی وسائل ہوں۔

عدالت کی یہ ہدایت شہریوں بالخصوص بزرگ شہریوں کو نشانہ بنانے والے بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل گرفتاری کے گھپلوں کی رپورٹوں کے بعد 17 اکتوبر کو شروع ہونے والے از خود نوٹس کیس کی سماعت کے دوران آئی۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے سماعت کے دوران بنچ کو مطلع کیا کہ سی بی آئی پہلے ہی ایسے کچھ معاملات کی تحقیقات کررہی ہے۔ جسٹس باگچی نے کہا کہ "براہ کرم معلوم کریں کہ کیا سی بی آئی کے پاس تمام معاملات کو سنبھالنے کے وسائل ہیں؟" جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ اگر انہیں سائبر کرائم ماہرین کی ضرورت ہے تو وہ ہمیں بتاسکتے ہیں۔ سالیسٹر جنرل نے معاملے کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ سی بی آئی ان معاملات میں وزارت داخلہ کے سائبر کرائم ڈویژن سے مدد لے رہی ہے۔ جسٹس باگچی نے مسئلہ کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے کہا کہ "مسئلہ مقدمات کی تعداد کا ہے۔ ہم نے اسے پونزی کیسوں میں دیکھا۔ اس وقت سی بی آئی پر زبردست دباؤ تھا۔ کیا آپ خصوصی تحقیقات کے لیے تیار ہیں؟ اور یہ وہ اضافی خرچ ہے جس کی آپ کو ضرورت ہوسکتی ہے۔

ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر تین اساتذہ معطل

چھپرا: (یواین آئی) بہار اسمبلی انتخابات کے دوران انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے سارن ضلع کے تین اساتذہ کو معطل کر دیا گیا ہے۔ تحقیقات میں قصوروار پائے جانے کے بعد ضلعی انتظامیہ نے تینوں کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کردی ہے۔ سارن کے ضلع تعلقات عامہ کے افسر روییندر کمار نے پیر کو بتایا کہ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول، چھپرا میں تعینات وششٹ ٹیچر پرینکا کماری اور مدھیہ ودیالیہ، رتن پورہ، چھپرا کے ایک ٹیچر کے خلاف شکایت موصول ہوئی تھی۔ الزام یہ تھا کہ دونوں اساتذہ نے ایک نجی ٹیلی ویژن چینل کے پروگرام 'کون بنے گا مکھیہ منتری' میں حصہ لیا تھا۔ تحقیقات میں یہ الزام درست پایا گیا جس کے بعد دونوں اساتذہ کو فوری طور پر معطل کر کے محکمانہ کارروائی شروع کردی گئی ہے۔ مزید برآں، جلال پور بلاک کے پرائمری اسکول دھینو کی، دیوریا کے پنچایت ٹیچر چندر موہن کمار سنگھ کے خلاف بھی شکایت موصول ہوئی تھی، جس میں ان پر کسی خاص امیدوار کے لیے ووٹ مانگنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ تحقیقات کے بعد انہیں بھی معطل کر کے محکمانہ کارروائی شروع کی گئی ہے۔

دہرادون: دھول کے سبب شہروں میں ہوا کا معیار خراب ہورہا ہے، اتراکھنڈ کے دون، کاشی پور اور رشی کیش میں حالات زیادہ خراب۔

میرے والد کو کچھ ہوا تو حکومت ذمہ دار ہوگی: شِوانی

حاجی پور: (یو این آئی) بہار کے ضلع ویشالی کے لال گنج انتخابی حلقے سے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کی امیدوار شیوانی شکلا نے پیر کو کہا کہ اگر ان کے والد سابق رکن اسمبلی مُنا شکلا کو جیل میں کوئی خراش بھی پہنچی تو وہ بہار کی قومی جمہوری اتحاد کی حکومت کو قانون کے کٹہرے میں کھڑا کردیں گی۔ محترمہ شکلا نے کہا کہ بہار کی این ڈی اے حکومت نے ان کے والد مُنا شکلا کو ایک سازش کے تحت پٹنہ سے بھاگلپور جیل بھیج دیا ہے اور ان کا ارادہ ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان کے والد کو مروانے کی سازش بھی کرسکتی ہے۔ وہیں، مسٹر شکلا کی اہلیہ انو شکلا نے میڈیا کے سامنے روتے ہوئے کہا کہ ان کے شوہر مُنا شکلا پہلے ہی پٹنہ جیل میں قید تھے، تو آخر انہیں بھاگلپور جیل بھیجنے کے پیچھے حکومت کا کیا ارادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ لال گنج کی عوام کو بتانا چاہتی ہیں کہ بہار کی حکومت ان کے کنبے کے ساتھ کس طرح کا سلوک کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ دونوں ماں اور بیٹی اکیلی ہیں اور حکومت انہیں پریشان کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ مُنا شکلا کی بیٹی شیوانی، جو لال گنج اسمبلی سیٹ سے راجد کی امیدوار ہیں، نے کہا، "میں خود وکیل ہوں اور شہریوں کے حقوق سے واقف ہوں اور اگر حکومت نے میرے والد کے ساتھ کسی بھی نوعیت کی بدسلوکی کی تو میں اسے معاف نہیں کروں گی بلکہ قانون کے کٹہرے میں کھڑا کروں گی۔" قابل ذکر ہے کہ اسمبلی انتخابات کے دوران امن وامان کو برقرار رکھنے کے پیشِ نظر بہار حکومت نے 12 قیدیوں کو پٹنہ بیور جیل سے بھاگلپور جیل منتقل کیا ہے، جن میں مُنا شکلا بھی شامل ہیں۔

خلیج بنگال کے اوپر بنا دباؤ کا علاقہ 'مونتھا' طوفان میں تبدیل

کولکاتہ: (یواین آئی) خلیج بنگال کے اوپر بنا گہرا دباؤ اتوار کی رات ایک سمندری طوفان "مونتھا" میں تبدیل ہوگیا، جس کے سبب پورے جنوبی بنگال میں موسمی الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔ علی پور میں ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے دفتر نے کئی اضلاع میں شدید بارش اور تیز ہواؤں کی وارننگ دی ہے۔ یہ طوفان تقریباً 13 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ساحل کی جانب بڑھ رہا ہے۔ گزشتہ چھ گھنٹوں میں موسمی نظام کے مضبوط ہونے کے بعد اتوار رات تقریباً 11:30 بجے خلیج بنگال کے جنوب مشرقی اور اس سے ملحقہ جنوب مغربی حصے کے اوپر طوفان بن گیا۔ فی الحال، یہ چنئی سے 640 کلومیٹر مشرق-جنوب مشرق، کاکی ناڈا سے 710 کلومیٹر جنوب-مشرق، پورٹ بلیئر سے 740 کلومیٹر مغرب، وشاکھا پٹنم سے 740 کلومیٹر جنوب-جنوب مشرق اور گوپال پور سے 860 کلومیٹر جنوب میں واقع ہے۔ محکمہ موسمیات کا اندازہ ہے کہ اگلے 12 گھنٹوں میں 'مونتھا' ایک شدید سمندری طوفان میں تبدیل ہوجائے گا۔ توقع ہے کہ یہ طوفان شمال اور شمال مغرب کی سمت میں بڑھتے ہوئے منگل کی رات تک کالنگا پٹنم کے قریب، مچھلی پٹنم اور کاکی ناڈا کے درمیان آندھرا پردیش کے ساحل تک پہنچ جائے گا۔ اس دوران ہواؤں کی رفتار 90 سے 100 کلومیٹر فی گھنٹہ تک ہوسکتی ہے۔ 'مونتھا' کے اثر سے جنوبی بنگال میں منگل سے جمعہ تک طوفانی موسم اور بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

چھ بیج پروسیسنگ پلانٹس اور آن لائن بیج بکنگ پلیٹ فارم کا افتتاح

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی وزیرِ زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کے روز پوسا کمپلیکس میں نیشنل سیڈ کارپوریشن (این ایس سی) کے نئے قائم شدہ جدید سبزی اور پھولوں کے بیج پروسیسنگ پلانٹ اور پیکنگ یونٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر مسٹر چوہان نے کسانوں کے لیے سیڈ مینجمنٹ 2.0 سسٹم اور آن لائن بیج بکنگ پلیٹ فارم کا آغاز بھی کیا، ساتھ ہی بریلی، دھارواڑ، ہاسن، سورت گڑھ اور رائے چور میں واقع این ایس سی کے پانچ بیج پروسیسنگ پلانٹس کا ورچوئل طریقے سے افتتاح کیا۔ پوسا میں قائم بیج بھون میں نصب سبزی بیج پروسیسنگ پلانٹ کی استعداد 1 ٹن فی گھنٹہ ہے، جب کہ دیگر پانچوں پلانٹس کی صلاحیت 4 ٹن فی گھنٹہ رکھی گئی ہے۔ یہ تمام پلانٹس جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس ہیں، جس سے کسانوں کو اعلیٰ معیار کے بیجوں کی دستیابی یقینی ہوگی اور بیج کی پیداوار کے معیار میں مزید بہتری آئے گی۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ سیڈ مینجمنٹ 2.0 سسٹم اور آن لائن بیج بکنگ پلیٹ فارم کے ذریعے اب کسان اپنی بیج کی ضروریات کی بکنگ آن لائن کرسکیں گے، جس سے شفافیت اور دستیابی دونوں میں بہتری آئے گی۔ چھوٹے کسانوں تک اعلیٰ کوالٹی کے بیج پہنچانا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان نئے پلانٹس سے کسانوں کو معیاری بیجوں کی آسان دستیابی یقینی ہوگی، جس سے زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ ساتھ ہی یہ پلانٹس جعلی اور ناقص بیجوں کی مسئلے سے کسانوں کو نجات دلائیں گے۔ شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ کارپوریشن کو کسانوں کی سہولت کے لیے علاقائی زبانوں میں بھی کام کرتے ہوئے اختراعات لانی چاہئے تاکہ زیادہ سے زیادہ کسانوں تک فائدہ پہنچ سکے اور نجی کمپنیوں کی من مانی پر بھی قابو پایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ نجی شعبہ اپنی جگہ اہم ہے، لیکن سرکاری کارپوریشنوں کی اپنی الگ اہمیت ہوتی ہے۔ ریاستی بیج ڈیولپمنٹ کارپوریشنز کے کام میں بھی مزید بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ نیشنل سیڈ کارپوریشن لمیٹڈ (این ایس سی) 1963 سے ملک بھر کے کسانوں کے لیے اعلیٰ معیار کے بیجوں کی تیاری میں نمایاں کردار ادا کررہا ہے۔

دیوگھر ضلع کے مدھوپور ایچ ڈی ایف سی بینک ڈکیتی کا پردہ فاش، 11 مجرم گرفتار

دیوگھر: (یواین آئی) جھارکھنڈ کے دیوگھر ضلع کے مدھوپور تھانہ علاقے میں ایچ ڈی ایف سی بینک میں 22 ستمبر کو ہوئی دن دیہاڑے ڈکیتی کو پولیس نے حل کرلیا ہے۔ پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ اس معاملے میں پولیس نے ایک منظم گروہ کے 11 مجرموں کو گرفتار کیا ہے، جن میں سے سبھی بہار کے ویشالی ضلع سے تعلق رکھتے ہیں۔ پولیس نے ان کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ پستول، دو فعال کارتوس، ایک ماسک، دو اے ٹی ایم کارڈ، 10 موبائل فون، ایک اسکوڈا کار اور 5 لاکھ 50 ہزار روپے نقد برآمد کیے ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایات پر واقعہ کے فوری بعد چار خصوصی چھاپہ مار ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ ان ٹیموں نے سب ڈویژنل پولیس افسران (صدر، سارٹھ، مدھوپور) اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ہیڈ کوارٹر) کی قیادت میں جھارکھنڈ، بہار اور دیگر ریاستوں میں مسلسل چھاپے مارے۔

سی سی ٹی وی فوٹیج، موبائل لوکیشنز اور تکنیکی شواہد کی بنیاد پر، پولیس نے مجرموں کی شناخت کی اور مرکزی سازش کاروں کو پکڑلیا۔ گرفتار مجرموں کی شناخت وکاس کمار، سنی سنگھ عرف سورج کمار سنگھ، گوتم کمار، انو سنگھ عرف راہل سنگھ، آکاش کمار، سونو کمار، اندراجیت عرف کندن سنگھ، روہت کمار، آنند راج عرف ٹکٹک، رتیش کمار عرف چھوٹو اور وشال کمار سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ ان سب کی عمریں 19 سے 30 سال کے درمیان ہیں۔ پولیس کی ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ گینگ کافی عرصے سے سرگرم تھا اور اس کے ارکان پہلے بھی لوٹ اور مسلح ڈکیتی کی وارداتوں میں جیل جاچکے ہیں۔

مدھوپور ایچ ڈی ایف سی بینک میں ڈکیتی مکمل منصوبہ بندی کے بعد انجام دی گئی تھی۔ دیوگھر پولیس اب گینگ کے دیگر ممکنہ ساتھیوں اور نیٹ ورک کی تفتیش کررہی ہے۔ شبہ ہے کہ اس گینگ نے جھارکھنڈ اور بہار میں دوسرے بینکوں اور اے ٹی ایم کی بھی ریکی کی تھی۔ پولیس اس وقت گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ کررہی ہے تاکہ اس مجرمانہ نیٹ ورک کا مکمل پردہ فاش کیا جاسکے۔

شملہ: محکمہ جل شکتی کی کروڑوں روپیہ مالیت کی مشینری چوری، محکمہ بے بس، پولیس نے معاملہ درج کیا۔

شعبہ اردو، پنجاب یونیورسٹی میں بی ڈی کالیہ ہمدم کی خصوصی گفتگو

ایسی ملاقاتیں طلبہ کو شعروادب کی تخلیق کے مراحل اور تخلیق کار کے فکری وتخلیقی سفر کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں: ڈاکٹر علی عباس

چنڈی گڑھ، (ایجنسیاں): شعبہ اردو، پنجاب یونیورسٹی، چنڈی گڑھ میں آج ایک پروقار شعری اور ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں مہمان خصوصی کے طور پر معروف شاعر وادیب بی ڈی کالیہ ہمدم نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز صدر شعبہ اردو ڈاکٹر علی عباس کی استقبالیہ تقریر سے ہوا، جس میں انہوں نے مہمان کا پرتپاک خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ اردو طلبہ میں شعری اور ادبی ذوق کو مہمیز کرنے کے لیے نہ صرف کتابوں کے مطالعے اور مصنفوں کی سوانح حیات تک محدود رکھتا ہے بلکہ نامور شاعروں اور ادیبوں کو مدعو کر کے ان سے براہ راست ملاقات اور گفتگو کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ ایسی ملاقاتیں طلبہ کو شعروادب کی تخلیق کے مراحل اور تخلیق کار کے فکری و تخلیقی سفر کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔ مہمان ادیب اور شاعر بی ڈی کالیہ ہمدم نے اپنی گفتگو میں اردو شاعری اور نثر کے بنیادی اصولوں پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنی خوبصورت شاعری سے سامعین کو محظوظ کیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ آج کل کے دور میں محبت اور پریم جیسے گہرے معانی رکھنے والے الفاظ ہماری زبان، سماج اور آپسی بات چیت سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ الفاظ کی وسعت کو سمجھنے کی ضرورت ہے اور ایک اچھا شاعر اور ادیب ہی آپ کو الفاظ میں موجود احساسات سے قریب لا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے مختلف شعری اور نثری اصناف میں طبع آزمائی کی ہے یہاں تک کہ نعت کی صورت میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار بھی کیا ہے۔

آخر میں بی ڈی کالیہ ہمدم نے اپنی پسندیدہ نظم 'اردو' بھی سنائی جسے طلبہ نے خوب پسند کیا۔ اس نظم میں انہوں نے اردو کے ممتاز شعرا کے ناموں کو مصرعوں میں نہایت خوبصورتی سے پرویا ہے۔ نشست کے اختتامی مرحلے میں طلبہ وطالبات نے مہمان شاعر سے ان کی شاعری کے حوالے سے کئی اہم سوالات بھی کیے جن کے تشفی بخش جوابات دیتے ہوئے بی ڈی کالیہ ہمدم نے طلبہ کے ادبی ذوق کی تعریف بھی کی۔ پروگرام کے اختتام پر شعبہ فارسی کے استاد ڈاکٹر ذوالفقار علی نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

چھٹھ سماجی اتحاد اور قدیم ورثے کی علامت: یوگی

گومتی ندی کے کنارے لکشمن میلہ میدان میں چھٹھ گھاٹ پر منعقدہ تقریب سے وزیراعلیٰ کا خطاب

لکھنؤ: (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو کہا کہ عوامی عقیدے کا عظیم تہوار چھٹھ پوجا نہ صرف روحانی ترقی کا ذریعہ ہے بلکہ یہ سماجی اتحاد، قدیم ہندوستانی ورثے اور فطرت سے مکالمے کی بھی علامت ہے۔ گومتی ندی کے کنارے لکشمن میلہ میدان میں چھٹھ گھاٹ پر منعقدہ شاندار تقریب میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے چھٹھ کے گیتوں کا لطف اٹھایا اور بھوجپوریا سنیئش یادگاری مجلّے کی رونمائی کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لکھنؤ کا کوئی بھی ڈرینج یا سیوریج گومتی ندی میں نہیں گرے گا، اور پلی بھیت سے غازی پور تک گومتی ندی صاف ستھری بہے گی۔ یوگی نے کہا کہ چھٹھ کا عظیم تہوار دنیا بھر میں آباد بھوجپوری سماج کو خود کی پاکیزگی اور عوامی فلاح و بہبود کے راستے سے جوڑتا ہے۔ انہوں نے بھوجپوری زبان میں نیک خواہشات پیش کیں اور کہا سبھی لوگوں کے پریوار میں سکھ، سمردھی اور خوشحالی رہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ تہوار ہندوستان کے قدیم ورثے کو ظاہر کرتا ہے اور فطرت سے مکالمہ سکھاتا ہے۔ چاردن کی کٹھن سادھنا میں بہنوں کی تپسیا (عبادت) کو خاص طور پر سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ خاندان کی سکھ-خوشحالی کے ساتھ ساتھ عوامی فلاح کی خواہش سے جڑا ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ افسانوی دور سے چلی آ رہی یہ روایت اب پورے ہندوستان میں پھیل چکی ہے۔ انہوں نے عقیدت مندوں سے اپیل کی کہ کل صبح تقریب ختم ہونے کے بعد صفائی مہم منائیں۔ یہ قومی فریضہ ہے، ہر لکھنؤ والے اور ریاستی باشندے کی ذمہ داری ہے۔ مسٹر یوگی نے اکھل بھارتی بھوجپوری سماج کے عہدیداروں کی تعریف کی اور کہا کہ انہوں نے اچھے اور برے حالات میں بھی تقریب کو نئی بلندی عطا کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے چھٹھ کو گھروں سے لے کر ندی کے کنارے تک منانے کی روایت کا ذکر کیا اور سب کو نیک خواہشات پیش کیں۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک، میئر سشما کھرکوال، اکھل بھارتی بھوجپوری سماج کے صدر پربھوناتھ رائے، ماریشس کے وزیر اعظم کے سابق سکریٹری سریش رام برن سمیت کئی مقامی عوامی نمائندے اور افسران موجود رہے۔

اگر حملہ آوروں کو گرفتار نہ کیا گیا تو ہم خود گرفتاری دیں گے

کربلا عباس باغ کے احتجاجی جلسے میں مولانا کلب جواد کا انتباہ

لکھنؤ: کربلا عباس باغ اور حسین آباد ٹرسٹ کی املاک پر جاری ناجائز قبضوں اور امام جمعہ مولانا کلب جواد نقوی پر زمین مافیاؤں کے ذریعہ کئے گئے حملے کے خلاف کربلا عباس باغ ،ٹھاکر گنج میں احتجاجی جلسے کا انعقاد ہوا جس میں بلاتفریق مذہب وملت لوگ شریک ہوئے ۔جلسے میں ہندو مسلم اور شیعہ وسنّی اتحاد کا زبردست مظاہرہ ہوا اور جو لوگ فرقہ پرستی اور مذہبی منافرت کو ہوا دینا چاہتے تھے ان کی سرکوبی کی گئی۔ تمام شرکاء نے زمین مافیاؤں کے شرپسندانہ حملے اور وقف املاک پر غیر قانونی تعمیرات وتجاوزات کی مذمت کرتے ہوئے مولانا پر ہوئے حملے کے مجرموں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ جلسے کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت سے قاری صغیر احمد نے کیا۔ اس کے بعد جلسے کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

مولانا سید کلب جواد نقوی نے مظاہرین کو خطاب کرتے ہوئے اتحاد کی دعوت دی ۔انہوں نے کہا کہ ہمیں ایسا سمندر بننا ہے جس میں ظلم کی ہر ناؤ ڈوب جائے ۔مولانا نے کہا کہ جو لوگ فلسطین، لبنان اور یمن کے مظلوموں کے لئے زبان کو جنبش نہیں دے سکے ان سے ہمیں ہرگز یہ توقع نہیں ہے کہ وہ ہم پر ہو رہے ظلم کے خلاف آواز اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ وقف بل پر خاموش رہے وہ وقف املاک کی بربادی پر گھروں سے نہیں نکلیں گے۔ حسین آباد ٹرسٹ لوٹ لیا گیا مگر کسی نے ضلع مجسٹریٹ کے خلاف ایک بیان تک نہیں دیا، تحریک میں شامل ہونا تو دور کی بات ہے۔ مولانا نے 13 اکتوبر کو ہوئے حملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ضلع انتظامیہ کا رویہ جانب دارانہ تھا۔ پولیس صرف ہمارا ویڈیو بنا رہی تھی لیکن مجرموں کا کوئی ویڈیو پولیس نے نہیں بنایا۔ مولانا نے کہا کہ اگر مجرموں کو گرفتار نہیں کیا گیا تو ہم تھانے کا گھراؤ کر کے اپنی گرفتاریاں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک اوقاف کی املاک کی بازیابی نہیں ہوتی اور ناجائز تعمیرات کو روکا نہیں جاتا ہم احتجاج کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حسین آباد ٹرسٹ میں جاری بدعنوانیوں کے خلاف بھی ہم قانونی لڑائی لڑ رہے ہیں جس میں کامیابی کا عندیہ ملا ہے۔ ان شاءاللہ مکمل کامیابی بھی ہمیں ملے گی ۔ مولانا نے مزید کہا کہ زمین مافیاؤں نے اپنے غنڈے بھیجے ہوئے تھے جنہوں نے بدکلامی کی اور گاڑی کا محاصرہ کر کے ایسی ایسی باتیں کہیں جن کو یہاں بیان نہیں کیا جاسکتا۔

سنی عالم مولانا اکرم ندوی نے وحدت اسلامی کی اہمیت پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حالات کی سنگینی کا احساس کرتے ہوئے ہمیں اپنی قیادت کو مضبوط کرنا ہوگا۔ یہ وقت انتشار اور اختلاف کا نہیں ہے ۔انہوں نے کہا کہ مولانا کلب جواد نقوی کے مطالبات پر سرکار کو غور کرنا چاہیے ساتھ ہی ان پر حملے کے مجرموں کو جلد از جلد گرفتار کر کے جیل بھیجا جانا چاہیے۔ مجلس اتحاد المسلمین کے رکن شیخ طاہر علی صدیقی نے کہا کہ دستور ہند نے ہمیں یہ حق دیا ہے کہ اپنے اوقاف کی حفاظت کریں اور جو لوگ اوقاف پر بری نظر رکھتے ہیں ان کے خلاف قانونی لڑائی لڑی جائے ۔جن لوگوں نے مولانا پر حملہ کیا انہیں فوراً سنگین دفعات کے تحت گرفتار کیا جانا چاہیے۔

راشٹریہ مت داتا پارٹی کے رکن شیخ سراج بابا نے کہا کہ مولانا کلب جواد صاحب صرف شیعوں کے عالم نہیں ہیں بلکہ سنّی بھی ان کا بے حد احترام کرتے ہیں۔ ہم ہرگز ان کی بے حرمتی برداشت نہیں کریں گے ۔مولانا سرتاج حیدر زیدی نے حسین آباد ٹرسٹ اور اوقاف کی املاک پر جاری ناجائز قبضوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ وقت بیدار ہونے کا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ دیر ہو جائے ۔اپنی جائیدادیں لٹنے سے پہلے بیدار ہو جائیے اور اپنے قائد کی آواز پر لبیک کہئے۔ بھیم آرمی کے ضلع صدر سریندر سنگھ نے کہا کہ مولانا پر جن لوگوں نے حملہ کیا انہیں فوراً گرفتار کر کے جیل بھیجا جائے ۔ شیعہ وقف بورڈ کے رکن مولانا رضا حسین رضوی نے کہا کہ 13 اکتوبر کو مولانا پر ہونے والا حملہ قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مجرموں کو گرفتار نہیں کیا گیا تو ہم عوامی تحریک شروع کریں گے۔ سابق جسٹس بی ڈی نقوی نے مولانا کلب جواد پر ہوئے شرپسندانہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے مجرموں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں متحد ہو کر ظلم کے خلاف کھڑا ہونا ہوگا۔

مولانا کلب جواد نقوی کی تقریر کے دوران حملے کا مختصر ویڈیو بھی مظاہرین کو دکھلایا گیا جس میں زمین مافیاؤں کے غنڈے مذہبی نعرے لگا کر معاملے کو ہندو مسلم بنانے کی کوشش کر رہے تھے ۔ساتھ ہی وہ مولانا اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ انتہائی بدکلامی کر رہے تھے۔ جلسے کو مولانا تفسیر حسین، مولانا شباہت حسین، ڈاکٹر حیدر مہدی ،عامر صابری، مولانا منظر علی عارفی، میثم رضوی اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ جلسے میں مولانا رضا حسین رضوی، مولانا تسنیم مہدی زید پوری، مولانا محمد ابراہیم، مولانا قمر الحسن، مولانا فیض عباس مشہدی، مولانا شاہنواز حیدر، مولانا سرتاج حیدر، مولانا محمد موسیٰ، مولانا نذر عباس زیدی، مولانا حسن جعفر، مولانا عادل فراز ،مولانا فیروز حسین ، مولانا قربان علی ،مولانا اصغر مہدی ،مولانا غضنفر نواب ،مولانا زوار حسین ،مولانا رضوان حیدر اور دیگر علماء موجود رہے۔ نظامت صارم مہدی نے کی۔

دھلی: گرفتار داعش کے مشتبہ دہشت گرد سے یوپی اے ٹی ایس کی پوچھ گچھ شروع

لکھنؤ: (یو این آئی) دہلی پولیس کی اسپیشل سیل کے ذریعے دہلی میں گرفتار کیے گئے دہشت گرد تنظیم داعش (آئی ایس آئی) کے مشتبہ رکن عدنان خان عرف ابو محمد سے اتر پردیش اے ٹی ایس (انسداد دہشت گردی دستہ) نے پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ عدنان پر اس سے قبل یوپی کے وارانسی میں گیانواپی مسجد معاملے کی سماعت کرنے والے جج کو دھمکی دینے کا الزام تھا، جس کے الزام میں وہ جیل بھی جا چکا تھا۔ وہ ستمبر 2024 سے ضمانت پر رہا تھا۔ پیر کو لوک بھون میں پریس کانفرنس کے دوران انسپکٹر جنرل (نظم ونسق) ایل آر کمار نے بتایا کہ عدنان خان ضلع ایٹا کے قصبہ قدوائی نگر کا رہنے والا ہے۔ اس کے والد دوردرشن میں ڈرائیور ہیں اور دہلی کے صادق نگر میں سرکاری رہائش گاہ پر رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عدنان خان دہشت گرد تنظیم داعش کی فکر (آئیڈیالوجی) سے متاثر ہو کر آن لائن ذرائع سے دہشت گردانہ سرگرمیوں کو انجام دینے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ عدنان دہلی میں فدائین حملہ کرنے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ یوپی اے ٹی ایس کی ایک ٹیم اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

صحافی کا قتل اتر پردیش میں جنگل راج کی مثال: اجے رائے

لکھنؤ: (یو این آئی) کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے پیر کو کہا کہ پریاگ راج میں ایک صحافی کا قتل اتر پردیش میں جنگل راج کی تازہ مثال ہے۔ اجے رائے نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے لکھا، پریاگ راج میں صحافی کو چاقو سے گود کر قتل کرنے کے واقعے نے یوپی کے نظم ونسق کو بے نقاب کر دیا ہے ۔ یہ کوئی ایک واقعہ نہیں، بلکہ پورے ریاست میں پھیلے ہوئے جنگل راج کی تصویر ہے۔ صحافی غیر محفوظ ہیں، عام عوام خوف و ہراس میں ہیں، جبکہ یوگی سرکار خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ الہ آباد ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر اشوک سنگھ کے چچازاد بھتیجے لکشمی نارائن سنگھ عرف پپو کے قتل کے معاملے میں ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس نے واقعہ کی وجہ کا انکشاف کیا ہے۔

بی جے پی ایک سیاسی گینگ ہے: اکھلیش

سماج میں نفرت پھیلانا اور سماجی ہم آہنگی کو ختم کرنا ان کا ایجنڈا ہے

لکھنؤ: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ایک سیاسی گینگ ہے جس کا ایجنڈا سماج میں نفرت پھیلانا اور سماجی ہم آہنگی کو ختم کرنا ہے۔ اکھلیش یادو نے پیر کو پارٹی کے ریاستی ہیڈ کوارٹر پر مختلف اضلاع سے آئے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت میں ہر طرح کے غیر قانونی کاروبار ہو رہے ہیں۔ زمینوں پر غیر قانونی قبضے کیے جا رہے ہیں۔ بی جے پی کے لوگ سرکاری زمینوں اور تالابوں پر قبضہ کر رہے ہیں۔ بی جے پی ایک بھو مافیا پارٹی (زمین مافیا) ہے ۔ اس حکومت میں لامحدود لوٹ اور بدعنوانی ہوئی ہے۔ ہر محکمے اور ہر کام میں بدعنوانی ہے ۔ سرکاری بجٹ کی کھلے عام لوٹ چل رہی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی کارکن بہت محنتی اور جدوجہد کرنے والے ہیں۔ پارٹی کو اپنے کارکنوں پر بھروسہ ہے ۔ ریاست کے عوام بی جے پی حکومت کو ہٹانے اور سماج وادی پارٹی (ایس پی) کی حکومت بنانے کے لیے تیار ہیں۔ عوام سماج وادی پارٹی (ایس پی) پر بھروسہ کر رہے رہیں۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) نے حکومت میں رہتے ہوئے اپنے تمام وعدے پورے کیے تھے۔ کسانوں کو سہولیات دی گئی تھیں۔ آبپاشی، اور دوا مفت کی گئی تھی۔ طلباء کو لیپ ٹاپ دیے گئے تھے ۔ نوجوانوں کو نوکریاں اور روزگار دیا گیا تھا۔

اکھلیش یادو نے کہا کہ کارکنوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کی امیدوں پر پورا اتریں۔ عوام کے درمیان رہ کر سماج وادی پارٹی کی پالیسیوں اور پروگراموں کی معلومات دیں۔ کارکنوں کو اپنی زبان، رویہ اور باہمی بھروسے کے ذریعے اتحاد کا ثبوت دینا ہے۔ سب کا احترام کریں۔ سوشل میڈیا پر ایک دوسرے کے خلاف بے بنیاد الزامات نہ لگائیں۔ انہیں نظم وضبط کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں سے عوام پریشان ہیں۔ مہنگائی اور بے روزگاری عروج پر ہے۔ کسان، نوجوان، تاجر بھی پریشان ہیں۔

سابق وزیر اعلیٰ بہار میں انڈیا اتحاد کے لئے تشہیر کریں گے

لکھنؤ: (پی این ایس) 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات کے لیے تمام سیاسی پارٹیوں نے اپنی پوری طاقت لگا دی ہے۔ اس الیکشن میں یوپی کے اہم اور فائر برانڈ لیڈروں کو بھی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ جہاں یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ این ڈی اے اتحاد کے امیدواروں کے لیے انتخابی میدان میں اترے ہیں، وہیں سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو این ڈی اے اتحاد کے امیدواروں کے لیے مہم چلائیں گے۔ توقع ہے کہ اکھلیش یادو نومبر کے پہلے ہفتے میں سلسلہ وار ریلیاں کریں گے۔ دریں اثنا، کانگریس پارٹی نے یوپی کے ریاستی صدر اور فائر برانڈ لیڈر اجے رائے کو اپنا اسٹار کمپینر مقرر کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں اجے رائے نے وارانسی سیٹ پر پی ایم مودی کو سخت مقابلہ دیا تھا۔

پروفیسر پر ریسرچ اسکالر کے جنسی استحصال کا الزام

دو سال تک کی عصمت دری، شادی کا جھانسہ، کیریئر برباد کرنے کی دھمکی، مقدمہ قائم

آگرہ: (پی این ایس) اتر پردیش کے آگرہ شہر کی ایک ریسرچ طالبہ نے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی کے ایک پروفیسر پر جسمانی استحصال کے سنگین الزامات لگائے ہیں۔ طالبہ کی شکایت کی بنیاد پر نیو آگرہ پولیس اسٹیشن نے کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ یہ کیس کھنداری کیمپس میں واقع انسٹی ٹیوٹ آف بیسک سائنسز (IBS) کے شعبہ کیمسٹری سے جڑا ہے۔ پروفیسر پر الزام ہے کہ انہوں نے ریسرچ کی طالبہ کو شادی کے بہانے دو سال تک جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ اس کے بعد اس نے اسے ہوٹلوں میں لے جا کر اس کی عصمت دری کی۔ اس کے بعد اس نے اسے اپنے دفتر میں بلایا، اس کے ساتھ بدفعلی کی، اور اس کا موبائل فون توڑنے کی کوشش کی۔ اس نے دھمکی دی کہ اگر منہ کھولا تو کیریئر تباہ کر دے گا۔ پولیس نے پروفیسر کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کا خواتین سیل بھی معاملے کی تحقیقات کر رہا ہے۔ یہ کیس کھنداری کیمپس میں واقع انسٹی ٹیوٹ آف بیسک سائنسز (IBS) سے جڑا ہے۔ ایک ریسرچ کی طالبہ نے انسٹی ٹیوٹ کے شعبہ کیمسٹری میں تعینات پروفیسر گوتم جیسوار پر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ طالبہ کا الزام ہے کہ اس کے پی ایچ ڈی گائیڈ پروفیسر گوتم جیسوار شادی شدہ ہیں۔ دو سال تک جسمانی استحصال: اس کے بعد بھی اس نے اسے شادی کا جھانسہ دیا۔ وہ دو سال تک اسے جسمانی اور ذہنی طور پر ہراساں کرتا رہا۔ جب اس پر شادی کے لیے دباؤ ڈالا گیا تو اس نے پہلے تو تاخیر کی اور پھر اسے کہا کہ وہ سب کچھ بھول جائے۔ یہاں تک کہ اس نے اس کے موبائل فون سے ثبوت مٹانے کی کوشش کی۔ ریسرچ کی طالبہ کا الزام ہے کہ پروفیسر گوتم جیسوار اسے کھجوراہو لے گئے اور تین دن تک ہوٹل میں رکھا۔ اس نے وہاں اس کی عصمت دری کی۔ اس کے بعد وہ اسے حال ہی میں برسانہ کے ایک ہوٹل میں لے گیا اور وہاں دوبارہ اس کی عصمت دری کی۔ جب اس نے اس پر شادی کے لیے دباؤ ڈالا تو اس نے اس سے شادی کرنے سے انکار کر دیا اور دھمکی دی کہ اگر اس نے کسی کو بتایا تو وہ اس کا کیریئر تباہ کر دے گا۔ ریسرچ کی طالبہ نے الزام لگایا کہ گزشتہ ہفتہ کو پروفیسر نے اسے اپنے دفتر میں بلایا، اس پر حملہ کیا، اس کا موبائل فون چھین لیا، اور اسے توڑنے کی کوشش کی۔ جس سے موبائل فون پر تصاویر اور آڈیو ریکارڈنگ جیسے شواہد ختم ہو جائیں گے۔

جیل تبدیل ہونے پر انکاؤنٹر کا اندیشہ تھا: اعظم خاں

ایس پی لیڈر کپل سبل کے ساتھ آن کیمرہ کیا اظہار، ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل

رام پور: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے رہنما اعظم خان نے سپریم کورٹ کے سینئر وکیل اور راجیہ سبھا کے رکن کپل سبل کے ساتھ کیمرے پر بڑے پیمانے پر بات کی، جس میں طلبہ کی سیاست سے لے کر ان کے جیل جانے تک ہر چیز کا احاطہ کیا گیا۔ انہوں نے سبل سے اپنے درد کا اظہار کرتے ہوئے اس وقت کو یاد کرتے ہوئے جب انہیں رام پور جیل سے سیتا پور جیل منتقل کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جب خاندان کے افراد الگ ہوئے تو انہیں انکاؤنٹر کا اندیشہ تھا۔ انہوں نے تب ہی سکون کی سانس لی جب ان کو اور عبداللہ کو بحفاظت دوسری جیل میں منتقل کر دیا گیا۔ ایس پی لیڈر اعظم خان اور ایک سینئر وکیل کے درمیان بات چیت کا یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ ویڈیو میں دونوں کے درمیان تفصیلی گفتگو ہوئی ہے۔ خان نے اپنی جیل کی مدت کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے طلبہ سیاست سے لے کر موجودہ حالات تک ہر چیز پر کھل کر بات کی۔ انہوں نے اپنے خلاف زیر التوا 94 مقدمات کو بھی مکمل طور پر بے بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ جب وہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں پڑھ رہے تھے تو ایمرجنسی کے دوران غداری کے الزام میں انہیں جیل بھیج دیا گیا تھا۔ جیل میں انہیں اسی تاریک کوٹھری میں رکھا گیا جہاں سندرڈا کو قید تھا جسے بعد میں پھانسی دے دی گئی۔ جب انہیں ضمانت مل گئی تو ان کے خلاف MISA کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ جب وہ جیل سے رام پور پہنچے تو بیڑی مزدوروں اور بنکروں کی آواز بن گئے۔ انہوں نے وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کی بھرپور تعریف کی۔ کپل سبل کے 2017 میں ان کے خلاف اچانک مقدمات درج کیے جانے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومتوں میں، ایوان کے اندر تنقید کے بعد، حکمراں اور اپوزیشن جماعتوں کے قائدین باہر خوش دلی سے ملاقات کرتے تھے۔ اب انتقام کی سیاست حاوی ہو چکی ہے۔ آخری بار انہوں نے ہم تینوں بشمول میری بیوی اور بیٹے کو سیتا پور جیل بھیج دیا۔ دوسری بار، ہمیں صبح 3 بجے جگایا گیا، ایس پی لیڈر نے اپنی گفتگو میں کہا کہ میرے اور عبداللہ کے لیے ایک الگ گاڑی رکھی گئی ہے۔ 'میں نے جیل میں سنا تھا کہ انکاؤنٹر ہو رہے ہیں اور کوئی بھی باپ اپنے بچوں کا درد سمجھے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہم دونوں گلے مل کر الگ ہو گئے۔ میں نے کہا بیٹا ہم زندہ رہے تو پھر ملیں گے ورنہ اوپر ملیں گے۔

'میں ایک مجرم کے طور پر ایوان میں نہیں جانا چاہتا۔' مجھے نہیں لگتا تھا کہ ہم دوبارہ مل سکیں گے۔ مستقبل کی سیاست کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ 'میں چاہتا ہوں کہ حکومت کے آنے تک مجھ سے مقدمات کا داغ مٹ جائے، میں مجرم بن کر ایوان میں نہیں جانا چاہتا، میں نے کہا کہ میں نے یونیورسٹی بنائی، یہ میرا جرم ہے۔ 'مجھے پھانسی کے پھندے میں ڈالا گیا، جیل میں نہیں۔''

شاہجہاں پور کے سرکاری میڈیکل کالج میں خاتون تیمار دار کی عصمت دری

شاہجہاں پور: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع شاہجہاں پور کے چوک کوتوالی علاقے میں واقع سرکاری میڈیکل کالج میں اتوار کی رات ایک صفائی ملازم کے ذریعہ مبینہ طور سے ایک خاتون تیمار دار کی عصمت دری کا واقعہ پیش آیا ہے۔ پولیس نے ملزم کو حراست میں لے لیا ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (سٹی) دیویندر کمار نے پیر کو بتایا کہ چوک کوتوالی علاقے کے سرکاری میڈیکل کالج میں 35 سالہ خاتون اپنے رشتہ دار (جیٹھ) کا علاج کروا رہی تھی۔ اس دوران اتوار کی شام وہ خاتون شراب کے ایک ٹھیکے پر پہنچی اور وہاں شراب پی کر بے ہوش ہو گئی۔ مقامی پولیس نے اسے اٹھا کر اسپتال میں داخل کرایا تھا۔ کمار نے درج کرائی گئی رپورٹ کے حوالے سے بتایا کہ خاتون نے میڈیکل کالج میں کام کرنے والے صفائی ملازم جئے شنکر سے درخواست کی کہ اس کا علاج اچھے سے ہو جائے، تھوڑی مدد کر دی جائے۔ اس کے بعد ملزم اسے اسپتال کی تیسری منزل پر لے گیا اور کہا کہ ڈاکٹر وہیں بیٹھے ہیں۔ اس کے بعد وہ اسے بیت الخلا میں لے گیا اور اس کی عصمت دری کی۔ پولیس نے خاتون کی شکایت پر میڈیکل کالج میں تعینات صفائی ملازم جئے شنکر (25) کو حراست میں لے لیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس نے معاملہ درج کر لیا ہے اور خاتون کو طبی معائنے کے لیے بھیج دیا ہے۔

ایس آئی آر ہندوستانی جمہوری نظام کو کمزور کرنے کی کوشش: ڈمپل یادو

لکھنؤ: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کی رکن پارلیمنٹ ڈمپل یادو نے پیر کو کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے 12 ریاستوں میں ایس آئی آر کرایا جانا ہندوستان کے جمہوری نظام کو کمزور کرنے کی کوشش ہے۔ مین پوری میں کارکنوں سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات چیت میں انہوں نے کہا، اتنے برسوں سے انتخابات ہو رہے ہیں، کیا وہ سب غیر جمہوری تھے؟ اگر نہیں، تو اب ایس آئی آر کرانے کے پیچھے آخر ارادہ کیا ہے؟ یہ قدم جمہوری نظام کو کمزور کرنے کی کوشش ہے۔ محترمہ یادو نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جب جب اقتدار میں آتی ہے، تب تب پلوامہ اور پہلگام جیسے واقعات ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت آج تک اتنے بڑے واقعات کو انجام دینے والوں کو پکڑ نہیں پائی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارلیمنٹ میں جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دینے کی بات کہنے والی بی جے پی اپنے وعدے پر کھری نہیں اتری۔ بی جے پی جھوٹے وعدے کرتی ہے۔ انہوں نے بی جے پی پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت اپنے ہی وعدوں پر کھری نہیں اترتی۔ جموں وکشمیر میں ہونے والے بڑے واقعات اس کی مثال ہیں۔ مین پوری میں انہوں نے کارکنوں سے بھی ملاقات کی اور بی جے پی حکومت کی پالیسیوں کو عوام دشمن قرار دیا۔ محترمہ ڈمپل یادو نے کہا، حکومت اپوزیشن کے لیڈروں کی جاسوسی کرا رہی ہے، سب کو معلوم ہے کہ حکومت فون ٹیپ کراتی ہے۔ صحافیوں کی طرف سے اتر پردیش میں ڈی اے پی کھاد کی کمی پر پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسانوں کی حالت خراب ہے۔ تین برس سے کسان کھاد کی کمی سے جوجھ رہے ہیں۔ کھاد کی کالا بازاری ہو رہی ہے ۔ ان سب کے لیے حکومت کی پالیسیاں ذمہ دار ہیں۔

چھٹھ پر آج تعطیل حکمنامہ جاری

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش حکومت نے چھٹھ مہاپرو کے موقع پر 28 اکتوبر کو اسکولوں میں چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ لکھنؤ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے سرکاری طور پر اس کا اعلان کرتے ہوئے ایک حکم جاری کیا ہے۔ حکم کے بعد منگل کو تمام اسکول بند رہیں گے۔ بہت سے اضلاع میں یہ اختیار ضلع مجسٹریٹ کو سونپا گیا ہے کہ وہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ آیا یہ عام تعطیل ہوگی یا صرف اسکول بند رہیں گے۔ چھٹھ کا تہوار اب نہ صرف بہار میں بلکہ پورے ملک میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ اتر پردیش میں بھی عقیدت مندوں کی ایک بڑی تعداد تہوار مناتی ہے۔

مئو: ہسٹری شیٹر راجیش سنگھ عرف منٹو کا قتل، حملہ آور فرار

مئو: (پی این ایس) اتر پردیش میں اتوار کی شام تقریباً 6:00 بجے ضلع مئو کے رانی پور تھانہ علاقے کے لکھنوا ڈیہہ گاؤں کے قریب ہسٹری شیٹر شخص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) سمیت پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچی اور تحقیقات کا آغاز کیا۔ پیروا گاؤں کا رہنے والا 45 سالہ راجیش سنگھ عرف منٹو سنگھ شام کو کانجھا بازار سے چھٹھ پوجا کا سامان لے کر اپنی موٹر سائیکل سے گھر لوٹ رہا تھا۔ نامعلوم حملہ آوروں نے اسے لکھنوا ڈیہہ گاؤں کے قریب پیچھے سے نشانہ بنایا اور فائرنگ کر دی۔ سر اور سینے میں چوٹ لگنے سے راجیش سنگھ خون میں لت پت ہو کر سڑک پر گر گیا۔ حملہ آور فوراً موقع سے فرار ہو گئے۔ راہگیر، یہ سمجھ کر کہ راجیش سنگھ حادثے کا شکار ہوا ہے، اسے فوری طور پر ضلع اسپتال لے گئے۔ معائنے کے بعد ڈاکٹروں نے کہا کہ اسے گولی لگی ہے اور اسے مردہ قرار دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد ایس ایچ او رانی پور سبھاش کمار پولیس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ رات 10 بجے کے قریب ایس پی ایلا مارن بھی جائے وقوعہ پر پہنچے اور مکمل تفتیش شروع کی۔ ایس پی ایلا مارن نے میڈیا کو بتایا کہ متوفی راجیش سنگھ عرف منٹو سنگھ ہسٹری شیٹر تھا۔ پولیس تمام زاویوں سے تفتیش کر رہی ہے اور ابتدائی طور پر یہ معاملہ پرانی دشمنی سے منسلک ہوسکتا ہے۔ حملہ آوروں کی گرفتاری کے لئے پولیس کی خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔

وقف املاک پورٹل پر اپلوڈ کرنے پر جمعیۃ علماء کا غور

بہرائچ: جامعہ عربیہ مسعودیہ نورالعلوم بہرائچ جمعیۃ علماء ضلع بہرائچ کے تحصیل صدور و نظماء کی ایک اہم میٹنگ امید پورٹل پر وقف املاک کے اندراج کے سلسلے میں مولانا قاری زبیر احمد قاسمی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ضلع بہرائچ میں اوقاف کے اندراج کے سلسلے میں غور وخوض کیا گیا، نیز وقت کی قلت کے سبب اس کام کو جنگی پیمانہ پر کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ نیز سہولت کے لئے یہ طے ہوا کہ تمام تحصیل کے صدور و نظماء صاحبان اپنے اپنے علاقوں میں موجود متولیان اوقاف اور (موقوفات کے نگراں ٹرسٹی) سے رابطہ قائم کریں اور انھیں اس بات کی ترغیب دیں کہ وہ اپنی جائیدادوں کی تفصیلات اور مطلوبہ دستاویزات جلد از جلد پورٹل پر اپلوڈ کرائیں۔ تمام تحصیلوں کے ذمہ داران ایک چھوٹی مقامی کمیٹی تشکیل دیں جو اس عمل کی نگرانی، آگاہی اور تکنیکی رہنمائی کا فریضہ انجام دے۔ اگر کسی علاقے میں متولی حضرات کو رجسٹریشن کے عمل میں دشواری ہو، تو ضلع کے ہیڈ کواٹر سے رابطہ کریں۔ اس موقع پر حافظ محمد سعید اختر نوری سکریٹری جمعیۃ علماء اترپردیش، مولانا محمد عنایت اللہ قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع بہرائچ، مولانا امیر احمد قاسمی سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع بہرائچ، مولانا ابوالکلام قاسمی صدر جمعیۃ علماء شہر بہرائچ، مولانا محمد کلیم ندوی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء شہر بہرائچ، حافظ محمد میکائیل نوری صدر جمعیۃ علماء تحصیل مہسی ضلع بہرائچ، مولانا مفتی محمد اسلم قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء تحصیل مہسی ضلع بہرائچ، مولانا وقار احمد قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء تحصیل نانپارہ ضلع بہرائچ، مولانا اظہارالدین مظاہری صدر جمعیۃ علماء تحصیل مہی پوروہ ضلع بہرائچ، مولانا اخلاق احمد قاسمی، شیخ نصیرالدین ناصر (رکن انتظامیہ کمیٹی مرکز عالم شہید) مولانا سالم حیات اللہ نوری، شمیم احمد (رکن انتظامیہ کمیٹی مسجد نانپارہ) موجود تھے۔

اے آر سی پی جی کالج میں فریشرز پارٹی کا انعقاد

سنت کبیر نگر۔ ترقیاتی بلاک سمریاواں مو نڈا ڈیہا بیگ میں واقع اے آر سی پی جی کالج کے بی سی اے ڈپارٹمنٹ میں م جونیئرز کے استقبال کے لیے سینئر طلبہ کی جانب سے عظیم الشان فریشرس پارٹی کا اہتمام کیا۔ یہ تقریب جوش وخروش اور دوستی کی علامت تھی، سینئر طلباء نے نئے طلباء کا پرتپاک استقبال کیا۔ کالج کا پورا کیمپس خوشی سے گونج اٹھا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس سے کالج کیمپس میں ہم آہنگی اور روحانیت کا ماحول پیدا ہوگیا۔ اس کے بعد پروفیسر محمد مکرم نے کالج کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ انہوں نے اے آر سی پی جی کالج کے قیام، اس کی کامیابیوں، تکنیکی تعلیم میں اختراعات اور طلباء کی ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنانے کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کے مہمان خصوصی مجیب اللہ سر پرنسپل نیشنل انٹر کالج، مدیحہ بیگ تھے۔ مولانا شمشاد قاسمی وائس ایم ڈی گروپ آف کالجز، جمال احمد صدیقی آئی ٹی ایکسپرٹ سعودی عرب، شمشیر احمد مینیجر، اے آر سی کالج اور ڈاکٹر محمد اجمل ڈائریکٹر، اے آر سی ہسپتال بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ مہمان خصوصی مجیب اللہ پرنسپل نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم کا اصل مقصد کردار سازی، نظم وضبط اور معاشرے کے تئیں احساس ذمہ داری کا فروغ ہے۔ انہوں نے تکنیکی تعلیم کے میدان میں اے آر سی کالج کی ترقی کو سراہا۔ فریشر پارٹی کی میزبانی بی سی اے ڈپارٹمنٹ کے سینئر طلباء نے کی۔ کل 75 طلباء نے پانچ مختلف راؤنڈز میں حصہ لیا، جوش و جذبے اور ٹیلنٹ کا شاندار امتزاج ظاہر کیا۔ ڈاکٹر رئیس الباری اور ڈاکٹر افضل احمد اس تقریب میں جج کے طور پر موجود تھے۔ فریشر پارٹی کے فائنل راؤنڈ میں ججوں نے متفقہ طور پر ستیش یادو کو مسٹر فریشر اور ثنا خاتون کو مس فریشر قرار دیا۔ دونوں نے اپنی پیشکش، اعتماد اور شخصیت سے سب کا دل جیت لیا۔ مہمان خصوصی نے جیتنے والوں کو اعزاز سے نوازا اور تمام شرکاء کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ تقریب میں پرنسپل ڈاکٹر شرون کمار سنگھ، محمد مکرم، ڈاکٹر شفیع احمد صدیقی، ڈاکٹر عمران احمد، ڈاکٹر غفران احمد، وجہ القمر، ایوب احمد، ڈاکٹر نگمہ تبسم، شمیم بانو، سمیتا سریواستو، انو پما شکلا، آشا یادو، پون کمار، نار سنگھ یادو، سنگرام بھارتی، ڈاکٹر آلوک، اور تمام اساتذہ اور عملہ موجود رہے۔

بارہ بنکی: سڑک حادثے میں بائک سوار کی موت

بارہ بنکی: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع بارہ بنکی کے رام نگر علاقے میں پیر کو گونڈہ۔ بہرائچ ہائی وے پر تیز رفتار ٹرک کی زد میں آنے سے بائک سوار کی موت ہوگئی جبکہ دیگر ایک شدید طور سے زخمی ہوگیا۔

مولانا توقیر رضا کی ورچوئل پیشی 28 اکتوبر کو

بریلی (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع بریلی کی ایک عدالت میں 28 اکتوبر کو اتحاد ملت کونسل (آئی ایم سی) سربراہ مولانا توقیر رضا کی ورچوئل پیشی ہوگی۔ چیف جوڈیشیل مجسٹریٹ (سی جے ایم) الکا پانڈے کی عدالت میں توقیر رضا کے خلاف چل رہے معاملات میں ریمانڈ پیشی (ورچوئل) 28 اکتوبر کو ہوگی۔ سینئر پراسیکیوشن افسر (ایس پی او) لولیش سنگھ نے پیر کو یہ جانکاری دی ہے۔ مولانا ان دنوں فتح گڑھ جیل میں بند ہیں۔ ان کے علاوہ 26 ستمبر کو ہوئے ہنگامہ کے معاملے میں دیگر 39 افراد بھی ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہوں گے۔

نوجوان پر نامعلوم افراد نے پٹرول ڈال کر آگ لگادی

جونپور: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع جونپور کے بکشا علاقے میں اتوار اور پیر کی رات تقریباً ڈھائی بجے سو رہے نوجوان پر نامعلوم افراد نے پٹرول ڈال کر آگ لگا دیا۔ شور سن کر اہل خانہ نے آگ بجھا کر نزدیک واقع نوپیڑوا سی ایچ سی اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹر نے بہتر علاج کے لئے ضلع اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ نوجوان کا جسم تقریباً 50 فیصدی جل گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ضلع میں بکشا تھانہ علاقے کے بیلار پور گاؤں باشندہ راجندر پرساد یادو کا بیٹا ونود (30) گاڑی چلا کر پریوار کی روزی روٹی کا انتظام کرتا ہے۔ نوپیڑوا بازار کے پیچھے نہر پر واقع گھر پرٹن سیٹ میں چارپائی ڈال سوتے وقت اتوار کی رات میں پہنچے نامعلوم افراد نے اسے کے جسم پر پٹرول چھڑک کا آگ لگا دی اور فرار ہوگئے۔ نوجوان کے شور مچانے پر اہل خانہ کسی طرح آگ بجھا کر نزدیک واقع سرکاری اسپتال لے گئے جہاں ابتدائی علاج کے بعد ضلع اسپتال میں داخل کروایا گیا ہے۔ ونود کے والد راجندر فالج کا شکار ہیں۔ جبکہ بیوی کی تین سال پہلے وفات ہوچکی ہے۔ واقعہ کی اطلاع صبح تھانہ انچارج وکرم لکشمن سنگھ کو ملی تو درجن سے زیادہ تعداد میں پہنچے پولیس اہلکار نے واقعہ کی جانکاری لی۔

پردھان وکسانوں نے پرالی نہ جلانے کا حلف لیا

بہرائچ: (نامہ نگار) ضلع مجسٹریٹ اکشے ترپاٹھی کی ہدایت پر محکمہ زراعت کی ایک ٹیم جس کی قیادت ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت ونے کمار ورما، ضلع باغبانی افسر دنیش چودھری، اور سب ڈویژنل زراعت توسیع افسر ششیر کمار ورما نے کی۔ شیو پور ترقیاتی بلاک ریونیو اکاؤنٹنٹ ستیم ساہو، محکمہ زراعت کے فیلڈ ملازم اروند مشرا، سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ گروپ اے رام پرکاش موریہ، راجیش ورما پردھان، اور سینکڑوں کسانوں نے پرالی جلانے سے باز رہنے کا حلف لیا۔ انہوں نے لوگوں کو پرلس جلانے کے ماحولیات اور انسانی صحت پر پڑنے والے مضر اثرات، کھیتوں کی زرخیزی میں کمی اور نتیجتاً کھیتی کی پیداوار میں کمی کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ ڈسٹرکٹ ہارٹیکلچر آفیسر نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ پروں کو نہ جلائیں بلکہ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے اسے اپنے کھیتوں میں کمپوسٹ کریں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر نے شیو پور ڈیولپمنٹ بلاک کے گرام پنچایت ارانوا کے کسان رنجیت کے بیٹے دلیپ کمار پر پرالی جلانے پر 30,000 روپے کا ماحولیاتی جرمانہ عائد کیا اور اسے مستقبل کے لیے خبردار کیا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت نے کہا کہ آج پورے ضلع میں پراٹھا جلانے سے

متعلق آگاہی مہم چلائی جا رہی ہے جس میں سینکڑوں علاقائی کسان، محکمہ زراعت کے علاقائی ملازمین اور افسران اور 200 سے زائد کرشی ساکھیاں/سی آر پی ایس اپنے اپنے علاقوں میں کسانوں کو پراٹھا جلانے سے روکنے کے لیے لوگوں میں بیداری پیدا کر رہے ہیں۔ ڈی ڈی ایگریکلچر نے کہا کہ اب تک پراٹھا جلانے والے 20 کسانوں پر 97,500 روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور انہیں آئندہ کے لیے تنبیہ کی گئی ہے کہ وہ کبھی بھی پرالی نہ جلائیں۔ بصورت دیگر وہ تمام سرکاری مراعات سے محروم رہیں گے۔

صفائی کے ناقص نظام پر ایڈیشنل مجسٹریٹ سخت برہم

زید پور، بارہ بنکی (پریس ریلیز) صدر تحصیل نواب گنج کے ایڈیشنل مجسٹریٹ سشیل ترپاٹھی نے آج صبح زید پور نگر پنچایت میں صفائی کے انتظامات کا اچانک معائنہ کیا۔ صبح سات بجے پہنچے مجسٹریٹ نے مختلف علاقوں میں صفائی کی صورتحال دیکھی، جہاں انہیں کئی خامیاں نظر آئیں۔ ایڈیشنل مجسٹریٹ کے اچانک دورے کی اطلاع ملتے ہی صفائی عملہ اور ٹھیکیدار کے درمیان افراتفری مچ گئی۔ ٹھیکیدار کے ایک ملازم نے فون کے ذریعے صفائی کرمچاریوں کو مجسٹریٹ کے دورے کی خبر دی۔ مجسٹریٹ نے تھانہ چوراہا، چرہیا، وصی نگر، مخن اور رئیس کٹرہ سمیت متعدد مقامات کا جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران انہیں صفائی کے ناقص انتظامات نظر آئے، جس پر انہوں نے ٹھیکیدار کو فوری طور پر نظام بہتر بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے خبردار کیا۔ زید پور عوام نے شکایت کی کہ نالیوں اور نالوں کی صفائی جس معیار سے ہونی چاہیے نہیں کی جاتی۔ اس پر مجسٹریٹ نے سخت برہمی ظاہر کی اور ٹھیکیدار کو صفائی کے معیار میں بہتری لانے

کے لیے فوری اقدامات کرنے کے احکامات دیئے۔ ایڈیشنل مجسٹریٹ نے صفائی عملے کے پاس کچرا اٹھانے والی گاڑی اور ریڑھیوں کی عدم موجودگی پر بھی ناراضگی کا اظہار کیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ضروری وسائل فوراً فراہم کیے جائیں۔ عوام نے امید ظاہر کی ہے کہ مجسٹریٹ کی اس کارروائی کے بعد زید پور میں صفائی کے نظام میں نمایاں بہتری دیکھنے کو ملے گی۔

لکھنؤ کے لکشمن میلہ گراؤنڈ میں واقع چھٹھ گھاٹ پر چھٹھ پوجا کرتی ہوئی خواتین۔

اساتذہ کے حقوق کے تحفظ کیلئے ملک گیر تحریک چلائی جائے گی: دنیش چندر

شاہجہاں پور: اساتذہ نے ٹیچر فیڈریشن آف انڈیا کے نومنتخب قومی صدر ڈاکٹر دنیش چندر شرما کا سوموار کو ضلع کے اپنے پہلے دورہ پر شاندار استقبال کیا۔ اترپردیش پرائمری ٹیچرس ایسوی ایشن کے عہدیداروں اور اساتذہ نے انہیں پھولوں کے ہار پہنائے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر شرما نے کہا کہ تقرری کے 20 سے 30 سال بعد نئے اصول نافذ کرنا اور یہ کہنا کہ دو سال بعد سروس ختم کردی جائے گی ایک غیر منصفانہ فیصلہ ہے۔ ایسی ناانصافی انگریزوں کے دور میں بھی نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ میں نظرثانی کی درخواست دائر کی ہے، جس کے لیے ریاست کے اساتذہ حکومت کے مشکور ہیں۔ قومی صدر نے واضح طور پر کہا کہ مرکزی حکومت کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ این سی ٹی ای کی طرف سے مقرر کردہ سروس کی شرائط پوری سروس کی مدت میں کوئی تبدیلی نہ ہوں۔ ان شرائط میں کوئی ترمیم قابل قبول نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ نے ہر قومی بحران میں جسم، دماغ اور جان سے حصہ ڈالا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ اساتذہ کی آواز مرکز میں سنی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیچرس فیڈریشن آف انڈیا کی کال پر ملک بھر سے 120,000 اساتذہ 21 نومبر کو دہلی کے رام لیلا میدان میں متحد ہو کر ترمیم کے خلاف احتجاج کریں گے۔ انہوں نے مضبوطی سے کہا کہ کوئی بھی ٹیچر اس وقت تک رام لیلا میدان نہیں چھوڑے گا جب تک کہ ترمیم واپس نہیں لی جاتی۔ قومی سینئر نائب صدر سنجے سنگھ، خزانچی شیو شنکر پانڈے، نائب صدر رادھے رمن ترپاٹھی، سکریٹری ارچنا تیواری، جوائنٹ سکریٹری دیویندر سریواستو، بلند شہر ضلع صدر سشیل شرما، ڈویژنل وزیر مکیش سنگھ، اور کئی دیگر عہدیداروں نے اس تقریب میں پرتپاک استقبال کیا۔ استقبال کرنے والوں میں ضلع صدر منیش مشرا، ضلعی وزیر دیویش باجپئی، سینئر نائب صدر یشپال سنگھ، خزانچی رویندر پال

پرجاپتی، میڈیا انچارج راجکمار تیواری، پردیپ سنگھ، اشونی اوستھی، نویندو مشرا، آنند گنگوار، راکیش مشرا، ہشتری، راکیش روشن، ہاشمی روشن، ہاشمی سنگھ سمیت اساتذہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ششانک گپتا، سنیل یادیو، اروند سنگھ، کویتا کمار، سچن اوستھی، نونیت مشرا، دیویندر سنگھ، وارث علی، اروند ترپاٹھی، پرویز عالم، امیش چندر سکسینہ، وجے کانت شرما، مادھو مشرا، کاشی ناتھ شکلا، دلیپ یادو، ذوالفقار سنگھ، ذوالفقار سنگھ، ذوالفقار اور دیگر شامل ہیں۔ تیواری، بیتا سریواستو، اور شیلی۔ پروگرام کے دوران، پورا کیمپس استاد اتحاد زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھا اور ماحول جوش وخروش سے بھر گیا۔

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے فیصلے کے خلاف ہیں سنی بریلوی علماء

گورکھپور، اتوار کو آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے شہر میں دارالقضاء کا افتتاح کیا، مفتی مطیع الرحمٰن قاسمی کو دارالقضاء کا قاضی مقرر کیا گیا، سنی بریلوی علماء نے اس فیصلے کے خلاف احتجاج شروع کر دیا ہے، اس کے ساتھ ہی بریلوی علماء نے شہر میں سنی دارالقضاء کھول کر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کو منہ توڑ جواب بھی دیا ہے اور عوام سے اسی سنی دارالقضاء والافتاء کی طرف رجوع کرنے کی اپیل بھی کی ہے۔ بتاتے چلیں کہ سنی بریلوی مکتبہ فکر (اہل سنت و جماعت) کی نمائندگی کرنے والی تنظیم تنظیم علمائے اہلسنت سے وابستہ سینکڑوں علماء اور مساجد کے اماموں نے 2017 سے مفتی خورشید احمد مصباحی کو شہر کا قاضی مقرر کیا ہے، وہ مدرسہ رضویہ معراج العلوم میں استاد ہیں، مفتی اختر حسین منانی (مدرسہ دارالعلوم حسینیہ دیوان بازار) مفتی شہر کے عہدے پر فائز ہیں وہیں مفتی محمد اظہر شمسی نائب قاضی ومفتی کا عہدہ سنبھال رہے ہیں، یہ علماء گورکھپور میں مسلم کمیونٹی کے مذہبی معاملات بھی سنتے ہیں اور اسلامی تہواروں کے لیے چاند نظر آنے کا اعلان کرتے ہیں۔ نائب قاضی مفتی محمد اظہر شمسی نے کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کا قاضی کی تقرری کا فیصلہ قابل مذمت ہے، اس فیصلے میں سنی بریلوی علماء کی نمائندگی نہیں ہے، یہ فیصلہ گورکھپور کے علما وعوام پر جبرا تھوپا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنی بریلوی علماء متفقہ طور پر اس فیصلے کی مذمت کرتے ہیں، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا رویہ آمرانہ ہے، آل انڈیا مسلم لاء بورڈ کو اپنا نام بدل کر دیوبندی پرسنل لا بورڈ رکھ لینا چاہیے، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ "سب کا ساتھ، سب کا وکاس" کے فارمولے سے سینکڑوں میل دور ہے، مسلمانوں کو آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ سے دوری اختیار کرنی چاہیے۔ مرکزی مدینہ مسجد ریتی چوک کے امام مفتی معراج احمد قادری نے کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ من مانی اور گمراہ کن فیصلہ کر رہا ہے، یک طرفہ فیصلہ جاری کر کے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ نے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ ایک خاص مکتبہ فکر کی نمائندگی کرتا ہے، ہم آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے اس فیصلے کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا فیصلہ غیر ذمہ دارانہ ہے، بریلوی علمائے کرام سے مشورہ کیے بغیر قاضی کا تقرر کیا گیا۔

آئی ایم روڈ پر کارپوریٹ کرکٹ ٹورنامنٹ جاری

لکھنؤ۔ (نامہ نگار) کارپوریٹ کرکٹ ٹورنامنٹ، میکسیوا کپ لکھنؤ کے آئی ایم روڈ پر واقع ٹاس کرکٹ گراؤنڈ پر کھیلا جا رہا ہے۔ فٹنس فریک جم 11 نے سیمی فائنل میچ میں نیو جنرل فٹنس کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی۔ نیو جنرل فٹنس نے 20 اوورس میں 137 رنوں کا ہدف دیا۔ جواب میں فٹنس فریک جم نے مطلوبہ ہدف 17.2 اوور میں 4 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا اور 6 وکٹوں سے جیت کر فائنل میں پہنچ گئی۔ شعیب عباس مین آف دی میچ رہے۔ فائنل میچ 2 نومبر بروز اتوار میکسیوا گرو اور فٹنس فریک کے درمیان اسی گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا۔

طلباء واساتذہ کو سائبر فراڈ معاملے میں بیدار کیا گیا

بہرائچ: (نامہ نگار) کو نیشنل سائبر بیداری مہم کے مہینے کے تحت، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، بہرائچ کے احکامات کی تعمیل میں، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، بہرائچ دیہی کی قابل رہنمائی میں اور سرکل آفیسر اور اسسٹنٹ نوڈل آفیسر/سرکل آفیسر کی قابل نگرانی میں، پولس ماڈرن ایریا دیہات پولیس، بہرائچ، کوہاٹ پولیس ماڈرن ایریا میں۔ 350 سے 400 سکول کے بچوں اور اساتذہ کو موبائل فون اور سوشل میڈیا پر بنی آئی ڈیز کی ٹو سٹیپ ویری فکیشن، موبائل میں انسٹال ہونے والی اہم ایپس پر سخت پاس ورڈ سیٹ کرنے، موبائل میں آنے والے لنکس اور اے پی کے فائلوں سے بچنے اور دیگر سائبر فراڈ وغیرہ کے بارے میں آگاہ کیا گیا اور انہیں اعلیٰ حکام سے ملنے والی ہدایات سے اچھی طرح آگاہ کیا گیا اور انہیں بتایا گیا کہ وہ اپنے اردگرد کے لوگوں کو سیکیورٹی کے حوالے سے آگاہ کریں۔ سائبر فراڈ کے معاملے میں نیشنل کرائم رپورٹنگ پورٹل کے ہیلپ لائن نمبر 1930 اور آفیشل ویب سائٹ cybercrime.gov.in کے استعمال کی وضاحت کی گئی اور سائبر فراڈ سے متعلق طلباء کے پوچھے گئے سوالات کے جوابات دئے گئے۔

اردو ادب ہمارے تہذیبی ورثہ کی شناخت

ہمدرد قبیلہ ایسوسی ایشن کے تحت جلالپور میں شعری نشست

امبیڈکر نگر: ادبی وبنکر صنعتی علاقہ جلالپور کی سماجی وادبی تنظیم ہمدرد قبیلہ ایسوسی ایشن کے زیراہتمام اتوار کی شب دلال ٹولہ، جلالپور میں ایک خوبصورت ادبی شعری نشست بعنوان ایک شام اردو ادب کے نام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کی کنوینر شپ حامد قمر جلالپوری نے انجام دی، جبکہ نگرانی محمد آصف اور صدارت تنظیم کے صدر صدام صدیقی نے کی۔ تنظیم کیانی معراج احمد نے قیادت کے فرائض انجام دیے۔ محمد شفیع نیشنل انٹر کالج ہنسور کے معروف استاد محمد اسلم خان نے نہایت خوش اسلوبی سے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ پروگرام کا آغاز احمد سعید ٹانڈوی کی پراثر نعتِ پاک سے ہوا جس نے محفل میں روحانیت اور عقیدت کا ماحول پیدا کر دیا۔ اس موقع پر تنظیم کے صدر صدام صدیقی وبانی معراج احمد نے کہا کہ اردو ادب ہمارے تہذیبی ورثے کی شناخت ہے، جسے نئی نسل تک پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے۔ ٹیچر محمد اسلم خان نے کہا کہ ایسے پروگرام نہ صرف ادبی ذوق کو جلا بخشتے ہیں بلکہ نوجوانوں کو زبان و بیان کی اہمیت سے روشناس کراتے ہیں۔ کنوینر حامد قمر جلالپوری نے کہا کہ ادب دلوں کو جوڑنے کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے، اور ہماری یہ کوشش ہے کہ اردو زبان کی خوشبو ہر دل تک پہنچے۔ کمیل صدیقی نے کہا کہ ادبی نشستوں سے اردو زبان وکو فروغ ملتا ہے۔ ادب شالہ انور جلالپوری کے

ڈاکٹر حسن سعید نے کہا کہ ادب انسان کو سوچنے، سمجھنے اور محبت کے جذبے سے جوڑتا ہے، اسی لیے ہمیں اردو کی ترویج کے لیے مل جل کر کام کرنا ہوگا۔ اکرم جلال پوری نے کہا کہ شاعری صرف الفاظ کا کھیل نہیں بلکہ انسان کے اندر چھپے ہوئے درد و خوشی کا آئینہ ہے۔ شعرا کے منتخب اشعار قارئین نذر ہیں۔

غربت میں جس کسی کو مدد کی صدائیں دی
مجبوریاں وہ اپنی بتانے لگے مجھے
قمر جلالپوری

تاج محل تو ہم بھی دیتے اس کو یار نشانی میں
سارے سپنے ٹوٹ گئے اس تھوڑی سی نادانی میں
مظہر جمال جلالپوری

ظلم ڈھانا چھوڑ دے ورنہ داستاں ہو جائے گا
حلقہ آتش میں آ کر خود دھواں ہو جائے گا
کمیل ڈونڈوی

اس کے علاوہ انصاف ٹانڈوی، سعید ٹانڈوی، ڈاکٹر حسن سعید، حکیم عرفان اعظمی، صابر جلالپوری، میکش انصاری جلالپوری، انعام جلالپوری، محمود اختر جلالپوری، اکرم جلالپوری، پرویز نور جلالپوری، ذیشان اکرم جلالپوری، احمد عیاض جلالپوری، وغیرہ شعراء نے کلام پیش کئے۔ اس موقع پر عالمی شہرت یافتہ ناظم مشاعرہ انور جلالپوری کے صاحبزادے شاہکار جلالپوری، انصار احمد، محمد آصف، ثمیر احمد، محمد اسامہ، محمد راشد، شہنشاہ عالم، ڈاکٹر ذیشان احمد، محمد عاقب، نجمد القمر، محمد کامران رضا، محمد ریحان وغیرہ لوگ شریک تھے۔

ادبی تنظیم بزمِ شبلی کے تحت طرحی مشاعرہ

لکھنؤ: دبستان لکھنؤ کی ادبی تنظیم بزم شبلی کا طرحی مشاعرہ بر طرح مشتاق احمد بادل وہی ہیں رنگ وہی آسماں کا ہے بزم کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر شمس الحسن، شمس سندیلوی کی قیامگاہ سرودے نگر لکھنؤ، زیر صدارت جناب محسن قدوائی منعقد ہوا، جناب ڈاکٹر منصور حسن خاں بحیثیت مہمان خصوصی جناب ضیا تقوی و ڈاکٹر ثروت تقی صاحب بحیثیت مہمانانِ اعزازی شریک ہوئے، نظامت کے فرائض ارشاد خلیلی غازیپوری نے انجام دئے، پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں:

سارا نظام ایک اسی حکمراں کا ہے
جس کی ہے کائنات جو مالک جہاں کا ہے
(محسن قدوائی)

لے آئے لوگ آخری آرام گاہ تک
اب مرحلہ یہاں پہ ابھی امتحاں کا ہے
(ڈاکٹر منصور حسن خاں)

پامال جسم، نیزوں پہ سر، بے ردا حرم
قصہ یہ حق پرستوں کے اک کارواں کا ہے
ضیا تقی

ان کے علاوہ ڈاکٹر شمس سندیلوی، شکیل گیاوی، عاصم ملیح آبادی، ارشاد خلیلی غازیپوری، سمیع سدھارتھ نگری نے اپنے کلام پڑھے۔ مشاعرے کے اختتام پر بزم کے جنرل سکریٹری نے تمام شریک شعراء نیز سامعین کا شکریہ ادا کیا اور اعلان کیا کہ بزم کا اگلا مشاعرہ بر طرح ممتاز میرزا درد جب حد سے گذرتا ہے تو ہنس دیتے ہیں پر منعقد ہوگا (قافیہ: گذرتا، ابھرتا، اترتا، وغیرہ، ردیف: ہے تو ہنس دیتے ہیں) تاریخ اور مقام کا اعلان بعد میں کیا جائیگا۔

روزنامہ صحافت برمنگھم
DAILY SAHAFAT Birmingham
۵/رجب المرجب ۱۴۴۷ھ
28-10-2025
U.K.
عالمی صحافت
www.sahafat.in

راشن کی تقسیم کا نظام شفاف ہو، غفلت کی صورت میں کی جائے سخت کارروائی

اتر پردیش فوڈ سیکورٹی رولز 2015 کے تحت تشکیل دی گئی ضلعی سطح کی ویجیلنس کمیٹی کی میٹنگ میں ڈی ایم کی ہدایات

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ کی صدارت میں اتر پردیش فوڈ سیکورٹی رولز 2015 کے تحت تشکیل دی گئی ضلعی سطح کی ویجیلنس کمیٹی کے اراکین کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ کے دوران، ضلع مجسٹریٹ نے مختلف پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا، جن میں راشن کی تقسیم کے شفاف عمل، ماڈل شاپ کی تعمیر کی حالت، ای-کے وائی سی کی پیشرفت اور راشن کارڈ کی تصدیق شامل ہیں۔ ضلع میں انتیودیا یوجنا کے تحت 30,090 کارڈ ہولڈر اور اہل گھرانہ اسکیم کے تحت 5,20,646 کارڈ ہولڈر ہیں۔ اس طرح انتیودیا اور اہل گھرانوں کے تحت کل 550,736 راشن کارڈ کی تعداد 2,248,723 یونٹس پر مشتمل ہے۔ ضلع میں 1,225 مناسب قیمت کی دکانیں ہیں جن میں 265 شہری علاقوں اور 960 دیہی علاقوں میں ہیں۔ یہ تمام دکانیں ای پی او ایس کے ذریعے کارڈ ہولڈر کے منظور شدہ راشن کے مطابق راشن کی تقسیم کو یقینی بنا رہی ہیں۔ ڈی ایم نے ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر کو ہدایت دی کہ ہر مناسب قیمت کی دکان ہر کارڈ ہولڈر کو مخصوص مقدار میں اناج کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ذمہ دار ہے۔ اناج کی تقسیم میں کسی قسم کی بے ضابطگی یا غفلت کی صورت میں سخت کارروائی کی جائے۔

انہوں نے آنگن واڑی مراکز اور کمیونٹی اسکولوں کو فراہم کئے جانے والے اناج کی صورتحال کے بارے میں بھی دریافت کیا اور کہا کہ اناج کی فراہمی میں کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہئے۔ آنگن واڑی مراکز اور کمیونٹی اسکولوں میں بچے مقررہ معیارات پر پورا اترنے کو یقینی بنانے کے لیے محکمانہ ہدایات کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنایا جائے۔ راشن کارڈ کی تصدیق کی حالت کا جائزہ لیتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ یونٹوں کو شامل کیا جانا چاہئے اور نئے راشن کارڈ صرف حکومت کے مقرر کردہ معیارات کے مطابق جاری کئے جائیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر سے ماڈل شاپس کی تعمیر کی صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر نے بتایا کہ سال 2025-26 میں 150 ماڈل فیئر پرائس شاپس کے خلاف 95 فیئر پرائس شاپس کے لیے اراضی کی مارکنگ کا کام مکمل کرلیا گیا ہے جن میں سے 81 فیئر پرائس شاپس کا ایکشن پلان حکومت کو بھجوا دیا گیا ہے۔ ای-کے وائی سی کے بارے میں، ضلع سپلائی افسر نے بتایا کہ فی الحال 91.22 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، جس پر ضلع مجسٹریٹ نے ای-کے وائی سی کا 100 فیصد کام جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے سنگل سٹیج ڈور سٹیپ ڈیلیوری سسٹم، زیرو پاورٹی اور دیگر محکمانہ کاموں کے ساتھ نفاذ کے کام کا تفصیل سے جائزہ لیا۔

راشٹریہ کسان یونین سدھارتھ کا لوک جن شکتی پارٹی میں انضمام

نوشاد تیاگی لوک جن شکتی پارٹی یوتھ سیل کے انچارج مقرر کئے گئے

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند میں کسانوں کی تنظیم راشٹریہ کسان یونین سدھارتھ ایک بڑا فیصلہ کرتے ہوئے لوک جن شکتی پارٹی (پاسوان) میں ضم ہوگئی۔ تنظیم کے قومی صدر نوشاد تیاگی نے لوک جن شکتی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری راگھوداس اگروال کی موجودگی میں اس کا اعلان کیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق دیوبند ریلوے روڈ پر واقع لوک جن شکتی پارٹی کے دفتر پر اپنی پارٹی کی ضم کئے جانے کا اعلان کرتے ہوئے نوشاد تیاگی نے بتایا کہ کسانوں کے مسائل کو پارلیمنٹ میں پیش کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر احتجاج کرنے سے کسان اپنے مسائل کا حل نہیں نکال سکتے ہیں۔ اس لئے پارلیمنٹ میں کسانوں کی نمائندگی کا ہونا ضروری ہے ان سب باتوں کے مدنظر ہی راشٹریہ کسان یونین سدھارتھ کو لوک جن شکتی پارٹی میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ لوک جن شکتی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری راگھوداس اگروال نے کہا کہ ان کی پارٹی قومی سطح پر اپنی شناخت قائم کرچکی ہے۔ اور کئی صوبوں میں ان کے تعاون سے حکومتیں چل رہی ہیں۔ انہوں نے نوشاد تیاگی کو یقین دہانی کرائی کہ ان کی پارٹی لوک سبھا میں اپنے پانچ ممبران کے ذریعہ سے کسانوں کے مسائل کو مضبوطی کے ساتھ پیش کرے گی۔ اس موقع پر خواتین سیل کی مغربی اتر پردیش کی انچارج پوجا گرگ نے بتایا کہ لوک جن شکتی پارٹی خواتین کو بھی تنظیم میں شامل کرنے کا کام کر رہی ہے اس کے علاوہ اتر پردیش میں پارٹی کا دائرہ مسلسل وسیع ہوتا جا رہا ہے۔ لوک جن شکتی پارٹی میں اپنی پارٹی کے ضم ہونے کے اعلان کے بعد نوشاد تیاگی کو لوک جن شکتی پارٹی (پاسوان) کے یوتھ سیل کا انچارج مقرر کیا گیا ہے اس دوران راشٹریہ کسان یونین کے شہزاد علی، محمد ناظم تیاگی، محمد نواب، احسان علی اور واجد علی سمیت دیگر متعدد ارکان نے بھی لوک جن شکتی پارٹی کی رکنیت حاصل کی۔

اساتذہ کے حقوق وعزت کے تحفظ کے لیے بھرپور آواز اٹھائیں گے: حاجی دانش اختر

سماجوادی پارٹی سے ٹیچرس بلاک بریلی ومرادآباد کے ایم ایل سی امیدوار کا خطاب

مرادآباد (صحافت بیورو) سماجوادی پارٹی سے ٹیچرس بلاک بریلی ومرادآباد کے ایم ایل سی امیدوار حاجی دانش اختر نے عوامی مکالمے کے پروگرام میں اساتذہ اور پارٹی ممبران سے ملاقات کرتے ہوئے کہا کہ پرانی پنشن کی بحالی اور اساتذہ کے اعزازیہ میں اضافہ دونوں کا براہ راست تعلق اساتذہ کے وقار اور مستقبل سے ہے۔ اساتذہ معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان کے حقوق اور عزت کے تحفظ کے لیے بھرپور آواز اٹھائیں گے۔ ضلع سماج وادی پارٹی مرادآباد کے دفتر میں منعقدہ پروگرام میں ضلع بجنور کے قصبہ کرت پور کے رہائشی ومہاتما گاندھی میموریل مسلم انٹر کالج میں استاذ حاجی دانش اختر نے کہا کہ مجھے قومی صدر اکھلیش یادو نے امیدوار بنایا ہے۔ میرا تدریسی اور سماجی خدمت دونوں سے گہرا تعلق ہے۔ اساتذہ کے انتخابات میں ذاتی امیج، اعتماد اور تعلیم سے متعلق مسائل اہم ہیں۔ انہوں نے پرانی پنشن، غیر فنڈ شدہ اساتذہ، مدرسہ اساتذہ کے اعزازیہ اور پروموشن جیسے مسائل کو ترجیح دی۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے ضلع جنرل سکریٹری فرقان علی نے کہا کہ پارٹی نے تنظیمی سطح پر اپنی سٹریٹجک تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ انہوں نے ہر عہدیدار کو اساتذہ کے دس دس ووٹ ڈلوانے کی ذمہ داری سونپی ہے۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ ابھی سے اساتذہ سے رابطہ کریں اور ووٹ کے لیے لابنگ شروع کریں۔ پارٹی کا دعویٰ ہے کہ تنظیمی طاقت، ایک سرگرم امیدوار اور حکمت عملی کے ساتھ یہ سیٹ دوبارہ ایس پی کے حق میں جائے گی۔ اساتذہ کے مسائل پوری دیانتداری اور لگن کے ساتھ اٹھائیں گے۔ اس دوران شکشک سبھا کے ضلع صدر کلدیپ یادو، روہت پرجاپتی، وید پرکاش سینی، آشکار پاشا، جہان اللہ خان، پردیپ یادو، طاہر حسن، یوگیندر یادو، سریندر شرما، اقبال حسین، امیت پرکاش، ویر سنگھ، برج پال سنگھ، راجیشوری یادو، گیتا یادو، دلپریت سنگھ، شنکر لال سینی، جگری ملک، گورو چوہان، راہول یادو، قائم الدین سیفی، دشینت یادو، رشپال پرجاپتی، تابش جمال، سردار سنگھ پال شکیل احمد، شریف حسین، محمد محمود، محمد الیاس وغیرہ کی شرکت رہی۔ نظامت ضلع ترجمان دھرمیندر یادو نے کی۔

خاتون سے سونے کے زیوارت کی ٹھگی کرنے والے چار افراد گرفتار

15 اکتوبر کو شہر کے کوتوالی علاقہ میں واردات کو دیا گیا تھا انجام

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) کوتوالی پولیس اسٹیشن حلقہ میں ایک خاتون کے ساتھ پیش آنے والے دھوکہ دہی کے واقعہ کا پولیس نے انکشاف کیا ہے۔ پولیس نے 04 ملزمان کو گرفتار کر ان کے قبضے سے 1,50,500، پیلی دھات کی دو جعلی انگوٹھیاں اور 01 جعلی زنجیر برامد کی ہے۔ واضح رہے کہ 15 اکتوبر کو تین نامعلوم افراد نے مدعی امندیپ سنگھ ولد سردار کلدیپ سنگھ ساکن کوٹھیوال نگر ضلع مرادآباد کی والدہ محترمہ امرجیت کور کو دھوکہ دے کر سونے کی چوڑیاں اور انگوٹھی لیکر اس کے بدلے میں ایک کپڑے میں بندھا ہوا پتھر کا ٹکڑا یہ کہہ کر دیا کہ یہ سونے کی چوڑی اور نوٹوں کا بنڈل ہے۔

مدعی کی تحریری شکایت کی بنیاد پر، ایف آئی آر نمبر 108/2025 سیکشن 318 (2) بی این ایس بنام نامعلوم افراد پولیس اسٹیشن کوتوالی نگر میں درج کی گئی تھی۔ ایس ایس پی مرادآباد کی طرف سے جرائم اور مجرموں پر موثر طریقے سے قابو پانے اور چوری کے واقعات کو کامیابی سے بے نقاب کرنے کے لیے شروع کی گئی مہم کے ایک حصے کے طور پر ایس پی سٹی کی رہنمائی اور کوتوالی سرکل آفیسر کی قیادت میں پیر کو مذکورہ واقعہ کا پردہ فاش کیا۔ ایس پی ٹریفک سبھاش چند گنگوار نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ مذکورہ کیس کے ملزمان، موہن ولد شیولال، 2-امیت رام لال سولنکی ولد رام لال سولنکی، 3-راہول ولد جیوا، 4-مینو، بیوی موہن، ساکنہ رگھویر نگر RG-128، ٹنکی والی جھگی، تھانہ ایسٹ گارڈن، دہلی کو گرفتار کیے گئے۔ ملزمان سے 1,50,500 روپے، دو جعلی پیلے رنگ کی دھات کی انگوٹھیاں اور ایک جعلی پیلی دھات کی چین برآمد ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دوران تفتیش ملزمان نے انکشاف کیا کہ چاروں افراد ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور آپس میں رشتہ دار ہیں۔ ملزم موہن اور اس کی بیوی مینو، اس کے بہنوئی امیت اور اس کی بھابھی کا بیٹا راہول اس جرم میں ملوث ہیں۔ وہ اپنی روزی کمانے کے لیے معصوم لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ وہ پہلے بھی کئی بار لوگوں کو دھوکہ دے چکے ہیں۔ ملزمان نے انکشاف کیا کہ وہ پہلے بازار میں کپڑے بیچتے ہیں، راہگیروں کا سراغ لگاتے ہیں اور پھر شناخت شدہ چار افراد کو دھوکہ دیتے ہیں۔ ان کے پاس سونے اور چاندی کے مصنوعی زیورات، جعلی کاغذ اور کرنسی نوٹوں کے بنڈل ہوتے ہیں۔ وہ خواتین کو دھوکہ دیتے ہیں، زیادہ تر انہیں سیاروں اور ستاروں کے خوف سے ڈرا کر وہ سونے کی اشیاء لیتے ہیں اور انہیں نقلی سامان اور جعلی کرنسی کے بنڈل دیتے ہیں۔ کوتوالی تھانے کی حدود میں 15 اکتوبر کو پیش آنے والے واقعے کے بارے میں بتایا گیا کہ دیوالی سے کچھ دن پہلے بازار میں ہماری ملاقات ایک خاتون سے ہوئی جس نے سونے کی چوڑیاں اور انگوٹھی پہن رکھی تھی۔ اس کی بازیافت کرنے کے بعد، ہم نے کیدارناتھ بلڈنگ کے قریب سیاروں اور ستاروں سے خاتون کو ڈرایا اور اس کے سونے کے زیورات لے گئے اور ورق میں لپٹی ہوئی اسے جعلی چوڑیاں اور پتھر دے دیا تھا۔ مختلف تھانوں میں ملزمان کو اوپر پہلے سے کئی مقدمات درج ہیں۔

ایک روزہ یوتھ فیسٹیول ایم آئی ٹی میں کل

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع یوتھ ویلفیئر وریجنل ڈیولپمنٹ ٹیم آفیسر بھگوان داس نے بتایا کہ، ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت کے مطابق، 29 اکتوبر 2025 کو MIT مرادآباد میں ضلعی سطح کا ایک روزہ یوتھ فیسٹیول منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس تقریب میں گروپ فوک گیت، گروپ فوک ڈانس، شاعری لکھنا، کہانی، پینٹنگ، اور ڈکلیمیشن کمپٹیشن کے علاوہ سائنس میلہ کے تحت انو ویشن پرجیکٹوں کی نمائش کی جائیگی۔ پرگرام میں حصہ لینے کے لیے دلچسپی رکھنے والے شرکاء کی عمر 15 سے 29 سال کے درمیان ہونی چاہیے۔

قاری خالد بشیر آل انڈیا قریش کانفرنس کے صوبائی ترجمان نامزد

دیوبند (عارف عثمانی) آل انڈیا قریش کانفرنس رجسٹرڈ دہلی کے قومی صدر صنوبر علی قریشی سینئر ایڈوکیٹ سپریم کورٹ آف انڈیا کی جانب سے مظفرنگر کی معروف شخصیت قاری محمد خالد بشیر قاسمی کو قریش کانفرنس اتر پردیش کا ترجمان اسپیکر نامزد کئے جانے پر سماجی حلقوں میں خوشی کا ماحول ہے اور ان کی رہائش گاہ پر مبارکباد دینے والوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس مناسبت سے گزشتہ شب میں ایک تقریب اظہار تشکر ومبارکباد منعقد کی گئی، جس میں سماج کے سبھی طبقات کے نمائندہ افراد نے شرکت کرتے ہوئے قاری محمد خالد بشیر قاسمی کو صوبہ کی سطح پر نئی سماجی زمہ داری ملنے پر گل پوشی کی اور مبارکباد دیتے ہوئے اپنی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے قاری محمد خالد بشیر قاسمی نے کہا آل انڈیا قریش کانفرنس ملکی سطح پر ایک رجسٹرڈ تنظیم ہے جو مسلم معاشرہ میں عموماً اور قریش برادری میں خصوصیت کے ساتھ تعلیمی بیداری، کاروباری تحفظ، آسان نکاح، رسومات قبیحہ سے اجتناب، خواتین کے حقوق، بچوں کی بہتر پروش، سیاسی استحکام جیسے اہم مقاصد پر ملک بھر میں کام کر رہی ہے۔ تنظیم کے قومی صدر صنوبر علی قریشی و قومی جنرل سکریٹری چودھری عاشقین قریشی وصوبائی کارگزار صدر ڈاکٹر افتخار قریشی نے جو ذمہ داری سپرد کی ہے اسکو پوری محنت و جانفشانی کے ساتھ سرانجام دیا جائے گا۔

RTE پورٹل پر پری پرائمری کلاسز کو دوبارہ شروع کئے جانے کا مطالبہ

اساتذہ نے محکمہ کے افسران کو میمورنڈم پیش کر کے رکھے اپنے مطالبات

دیوبند (عارف عثمانی) تسلیم شدہ اسکولوں کے لیے آر ٹی ای پورٹل سے پری پرائمری کلاسوں کو ہٹانے پر اساتذہ نے احتجاج کیا ہے۔ تسلیم شدہ اسکولوں کی فیڈریشن نے محکمہ تعلیم کے حکام کو ایک میمورنڈم بھیجا ہے جس میں پورٹل پر پری پرائمری کلاسز کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پیر کو بڑی تعداد میں اساتذہ نے بلاک ایجوکیشن آفیسر نیلم تومر کے ذریعے ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر کو ایک میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم میں انہوں نے کہا کہ تسلیم شدہ اسکولوں میں کئی سالوں سے پری پرائمری کلاسز چل رہی ہیں۔ محکمہ تعلیم نے آف لائن داخلوں کے احکامات جاری کر دیئے۔ تسلیم شدہ اسکولوں نے محکمہ کی ہدایات پر عمل کیا اور نقشہ سازی کی، لیکن اب محکمہ نے پری پرائمری کلاسز کو پورٹل سے ہٹا دیا ہے۔ میمورنڈم میں بچوں کے مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے آر ٹی ای پورٹل پر پری پرائمری کلاسز کھولنے کا مطالبہ کیا گیا۔ ایسا نہ کرنے پر احتجاج اور عدالتی کارروائی کی دھمکی دی گئی۔ میمورنڈم پیش کرنے والوں میں یوگیش شرما، وشواکانت شرما، مدھوشرما، محمد فاروق، راج کشور سینی، وپن کمار، پرمود تیاگی، محمد شاہ، انشول شرما، سمیر علوی، پرینکا شرما، نیلم سینی، فرحین، اور دیگر شامل تھے۔

عصمت دری کے ملزم قاری سعید نے پولیس پر سنگین الزامات عائد کئے

دبنگ لوگوں سے ساز باز کر کے پولیس نے عصمت دری کا جھوٹا مقدمہ درج کیا ہے: قاری سعید

دیوبند (عارف عثمانی) محلّہ خانقاہ میں واقع شیخ الہند کالونی کے باشندہ قاری سعید احمد نے پولیس پر ان کے بیٹے کے ساتھ مارپیٹ کرنے والے دبنگ لوگوں کے ساتھ مل کر انہیں عصمت دری کے جھوٹے مقدمے میں ملوث کئے جانے کا الزام عائد کیا ہے۔ قاری سعید کا کہنا ہے کہ اس کے پاس اپنی بے گناہی کے ثبوت موجود ہیں، انہوں نے کہا کہ وہ کافی عرصہ سے افسران کے چکر لگا رہے ہیں لیکن انہیں انصاف نہیں مل پارہا ہے۔ صحافیوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے قاری سعید نے بتایا کہ گذشتہ سال 2/ فروری کو کرکٹ کھیلنے کی رنجش کی سبب ایک ٹرانسپوٹر اور اس کے کئی ساتھیوں نے اس کے بیٹے مجاہد کے ساتھ مارپیٹ کی تھی جس کی وجہ سے مجاہد کے کان میں سنگین نوعیت کی چوٹیں آئی تھیں۔ جس کے بعد سے ان کے بیٹے کو کان سے پوری طرح سنائی بھی نہیں دیتا ہے لیکن مارپیٹ کے اس معاملہ میں پولیس نے ملزمان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی لیکن بعد میں ایس ایس پی کے حکم پر ملزمان کے خلاف معمولی دفعات میں معاملہ درج کرلیا تھا لیکن اس کے بعد سے ملزمان اس کے ساتھ مزید رنجش رکھنے لگے۔ قاری سعید کا کہنا ہے کہ یہ دبنگ قسم کے لوگ ہیں اور روپے پیسہ کی طاقت پر پولیس سے ساز باز کئے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے انہیں ایک سال سے مسلسل پریشان کیا جارہا ہے، اسی رنجش کے سبب ایک خاتون کے ذریعہ سے ان کے خلاف عصمت دری کی جھوٹی رپورٹ بھی لکھوائی گئی۔ قاری سعید نے صحافیوں کو بتایا کہ ان کے پاس اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لئے ثبوت موجود ہیں لیکن اس کے باوجود انہیں انصاف نہیں مل پارہا ہے۔ قاری سعید نے بتایا کہ انہوں نے اس سلسلہ میں مانوادھیکار کمیشن ڈی، جی، پی اور ایس ایس پی سمیت دیگر اعلیٰ افسران کو تحریر بھیجی ہے۔ دیوبند کے کوتوالی انچارج نریندر شرما کا کہنا ہے کہ یہ پورا معاملہ ان کے دیوبند میں آنے سے پہلے کا ہے، انہوں نے بتایا کہ عصمت دری معاملہ میں جانچ کردہ نے پوری جانچ کر کے عدالت میں چارج شیٹ بھی داخل کر دی تھی۔

یو ڈی او کے صدر کلیم تیاگی فروغ اردو ایوارڈ سے سرفراز

یہ اعزاز میرا نہیں بلکہ میری تنظیم کے ہر ممبر کا اعزاز ہے: کلیم تیاگی

مظفرنگر (عارف عثمانی) امریک میں مقیم ڈاکٹر نور امروہوی کی میرٹھ آمد پر جشن ڈاکٹر نور امروہوی کے عنوان سے ایک عالمی مشاعرہ کا انعقاد کیا۔ انڈیا کی رفتار (میگزین و نیوز چینل) کے زیر اہتمام میرٹھ کے چیمبر آف کامرس آڈیٹوریم میں مظفرنگر کے ادیب، اردو صحافی اور اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن مظفرنگر کے صدر کلیم تیاگی کو ان کی اردو خدمات کے پیش نظر فروغ اردو ایوارڈ سے نوازا گیا۔ کلیم تیاگی کو فروغ اردو ایوارڈ ملنے پر اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن مظفرنگر، حرفزار لٹریری سوسائٹی علی گڑھ، بزم شام غزل گونڈہ، اتر پردیش اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن، اردو انواڈک راجیہ کرمچاری سنگھ، دیار ادب انڈیا علی گڑھ، جمعیۃ علما ضلع مظفرنگر، مسلم تیاگی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی، حلیمہ سعدیہ ایجوکیشنل ٹرسٹ، پیغام انسانیت اور دیگر کئی تنظیموں کے سربراہان و کارکنان نے مبارکباد پیش کی ہے۔ عالمی شہرت یافتہ ناظم مشاعرہ ریاض ساغر اور ممتاز شاعر خورشید حیدر نے کلیم تیاگی کو ان کی اردو خدمات پر تہنیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے 25 سال سے ضلع صدر کے عہدے پر فائز رہتے ہوئے انہوں نے کارہائے نمایاں انجام دئے ہیں۔ یہ تنظیم صرف مظفرنگر میں ہی نہیں بلکہ کئی صوبوں میں اردو زبان کی حفاظت کا کام کر رہی ہے اور کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے لیکن جتنا کام مظفرنگر یونٹ نے کیا ہے اتنا کہیں نہیں ہو رہا ہے۔ مبارکباد دینے والوں میں ڈاکٹر شمیم الحسن، تحسین علی اساروی، شمیم قصار، بدرالزماں خان، مولانا موسیٰ قاسمی، ڈاکٹر سلیم سلمانی، اسد فاروقی، ندیم ملک، ڈاکٹر فرخ حسن، ماسٹر خلیل، قاری توحید، گلفام احمد، ڈاکٹر مجیب شہزر علی گڑھ، ڈاکٹر اویس جمال شمسی، مشرف حسین محضر، کنور نسیم شاہد، گونڈہ سے مجیب صدیقی اور محمد یعقوب عزم گونڈوی، ڈاکٹر تنویر گوہر، حافظ مصطفیٰ کمال پاشا، ڈاکٹر طاہر قمر اور دیگر تمام عہدیداران وکارکنان ومحبان اردو کا نام قابل ذکر ہے۔ اس موقع پر کلیم تیاگی نے کہا کہ یہ اعزاز میرا نہیں بلکہ میری تنظیم کے ہر ممبر کا اعزاز ہے۔

پوری ٹیم نے مل کر مظفرنگر میں اردو کی شمع روشن کی ہے جس کی روشنی پورے ہندوستان اور بیرون ملک تک پہنچی ہے۔ پھر بھی ہمیں اور زیادہ انہماک کے ساتھ بے لوث خدمت کرنے کی ضرورت ہے تا کہ ہماری مادری زبان کی حفاظت ہو اور ہمارے گھروں تہذیب وتمدن کی یہ زبان زندہ رہے۔

مراسلہ

انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر میں سرسید احمد خاں مرحوم کی توہین ناقابل قبول!

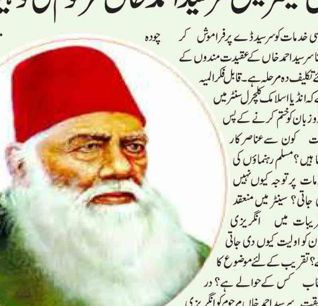

مکرمی!

برائے فروغ زبان اردو گروپ میں گزشتہ ایام انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر کے رکن خواجہ شاہد کا ارسال کردہ انگریزی دعوت نامہ موصول ہوا۔

سرسید ڈے پر منعقد ہونے والی تقریب میں غیر موزوں عنوان Nehru in the 21st century نظر گذار رہا۔ ہندی کے پروفیسر پر شوتم اگروال کو لیکچر کے لئے مدعو کیا گیا ہے جو کہ سرسید احمد خاں مرحوم کی شان میں گستاخی ہے۔

سرسید خاں مرحوم کی ادبی و تعلیمی اور سائینسی خدمات کو سرسید ڈے پر فراموش کر دینا سرسید احمد خاں کے عقیدت مندوں کے لئے تکلیف دہ مرحلہ ہے۔ قابل فکر المیہ ہے کہ انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر میں اردو زبان کو ختم کرنے کے پس پشت کون سے عناصر کار فرما ہیں؟ مسلم رہنماؤں کی خدمات پر توجہ کیوں نہیں دی جاتی؟ سنٹر میں منعقد تقریبات میں انگریزی زبان کو اولیت کیوں دی جاتی ہے؟ تقریب کے لئے موضوع کا انتخاب کس کے حوالے ہے؟ در حقیقت سرسید احمد خاں مرحوم کو انگریزی سے رغبت تھی لیکن اردو زبان کے لئے بھی مرحوم کے ذریعے کار ہائے نمایاں انجام دیئے گئے۔ ان کی تحریریں تعلیمی درس گاہوں کے سلیبس میں شامل ہیں۔

پھر کیا وجہ ہے کہ سرسید ڈے پر سابق وزیر اعظم ہند جواہر لعل نہرو پر لیکچر کا اہتمام جارہا ہے؟ کیا نہرو جی کے یوم پیدائش چودہ نومبر پر سرسید احمد خاں پر لیکچر منعقد کیا جاسکتا ہے؟ سائنٹفک سوسائٹی کے بانی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے روح رواں، جید عالم، قوم وملت کے ہمدرد باکمال شخصیت سرسید احمد خاں مرحوم کے یوم ولادت پر کسی پروفیسر یا تحقیق کار کو لیکچر دینے کا موقع کیوں نہیں دیا گیا؟ نجی تعلقات کے مدنظر تقریبات کے انعقاد پر پابندی عائد کرنا اشد ضروری ہے۔

ملک وقوم کے ساتھ غداری نا زیبا حرکت ہے۔ ضرورت ہے کہ اسلامک کلچرل سنٹر کی تقریبات کے لئے خواتین ومرد حضرات کا پینل بنایا جائے نیز عوام کی پسند کو بھی ملحوظ خاطر رکھا جائے کیونکہ کسی بھی پروگرام کی کامیابی کے لئے سامعین اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

پینل تیار وقت بیلٹ پیپرز پر ووٹنگ کا انتظام کیا جائے تا کہ ایمانداری وشفاف طریقے سے تقریبات منعقد ہوسکیں۔ سرسید ڈے پر نہرو جی پر لیکچر یعنی کہاں کی اینٹ کہاں کا روڑہ محاورہ کے مصداق ہے۔

ٹی این بھارتی
آزاد صحافی، نئی دہلی

جاسوسی کے الزام میں پولینڈ نے دو یوکرینی شہریوں کو گرفتار کرلیا

وارسا، (یو این آئی) پولینڈ نے دو یوکرینی باشندوں کو حراست میں لیا ہے جن پر الزام ہے کہ وہ فوجیوں کی تفصیلات جمع کر رہے ہیں اور غیر ملکی انٹیلی جنس کے لئے اہم انفراسٹرکچر جمع کر رہے ہیں کیونکہ وارسا نے روس اور بیلاروس کی طرف سے مبینہ جاسوسی کے خلاف کریک ڈاؤن کیا ہے۔ خصوصی خدمات کے انچارج وزیر توماس سیمونیاک نے کہا کہ یہ دونوں یوکرینی ان آٹھ افراد میں شامل تھے جن کو پولینڈ اور رومانیہ نے گذشتہ ہفتے حراست میں لینے کا اعلان کیا تھا۔ پولینڈ کا کہنا ہے کہ اسے یوکرین کی جنگ میں کیف کی حمایت کرنے والے ممالک کو غیر مستحکم کرنے کے لئے روس کی طرف سے شروع کی جانے والی 'ہائبرڈ جنگ' میں آتش زنی اور سائبر حملوں جیسے ہتھکنڈوں سے نشانہ بنایا گیا ہے۔ روس، جس نے 2022 میں یوکرین پر حملہ شروع کیا تھا، ان دعووں کی تردید کرتا ہے۔ سیمونیاک نے پیر کو پولینڈ ریڈیو کو بتایا کہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم تخریب کاری کی سرگرمیوں اور تخریب کاری کے مقدمات کی تیاریوں میں تیزی کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ پولینڈ کی داخلی سلامتی ایجنسی (اے بی ڈبلیو) نے کہا ہے کہ 32 اور 34 سال کی عمر کے دو یوکرینی شہریوں کو 14 اکتوبر کو جنوبی شہر کٹوویس میں حراست میں لیا گیا تھا۔ اے بی ڈبلیو نے ایک بیان میں کہا کہ مشتبہ افراد نے مبینہ طور پر پولینڈ کی مسلح افواج کے ممبروں اور یوکرین کی مدد کی کوششوں سے متعلق بنیادی ڈھانچے کے بارے میں معلومات اکٹھی کی تھیں۔ اس نے کہا کہ اسے شواہد ملے ہیں کہ مشتبہ افراد نے غیر ملکی انٹیلی جنس کے معاہدوں پر عمل کیا، جس میں پولینڈ کی فوجی صلاحیت کی جاسوسی اور اہم انفراسٹرکچر کی خفیہ نگرانی کے لئے آلات کی تنصیب شامل ہے۔

اس میں کہا گیا ہے کہ ملزمان نے ان خدمات کے لئے ادائیگی قبول کرلی۔ ایک عدالت نے ملزمان کو تین ماہ تک حراست میں رکھنے کا حکم دیا ہے جب تک کہ وہ مقدمے کی سماعت کا انتظار کر رہے ہیں۔

پیرس کے لوور میوزیم میں ڈکیتی کے الزام میں 2 مشتبہ افراد گرفتار

دن دہاڑے 7 منٹ کے اندر میوزیم سے تقریباً 10 کروڑ 20 لاکھ ڈالر مالیت کے زیورات کی ڈکیتی سے دنیا بھر میں پھیل گئی تھی سنسنی

پیرس، (ایجنسیاں): فرانسیسی حکام نے تاریخی لوور میوزیم سے قیمتی شاہی زیورات چرانے کے الزام میں 2 مشتبہ ڈاکوؤں کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ واقعہ دنیا بھر میں سنسنی کا باعث بنا تھا۔ حکام نے اتوار کو تصدیق کی کہ دونوں افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق 19 اکتوبر کو دن دہاڑے دنیا کے مشہور ترین میوزیم سے ڈاکو 7 منٹ کے اندر تقریباً 10 کروڑ 20 لاکھ ڈالر مالیت کے زیورات لے اڑے تھے، اس واردات کے بعد درجنوں اہلکاروں کو تحقیقات کے لیے متحرک کیا گیا تھا۔ پیرس کی پراسیکیوٹر لور بیکو نے کہا کہ ہفتہ کی شام گرفتاریوں کا عمل مکمل کیا گیا، انہوں نے بتایا کہ گرفتار افراد میں سے ایک پیرس کے چارلس ڈیگال ہوائی اڈے سے ملک چھوڑنے والا تھا۔ مقدمے سے وابستہ ایک ذریعے نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ یہ شخص الجزائر کے لیے پرواز پر سوار ہونے والا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دوسرا مشتبہ شخص بھی کچھ دیر بعد پیرس کے نواحی علاقے میں گرفتار کرلیا گیا۔ دونوں افراد کو منظم ڈکیتی اور مجرمانہ سازش کے شبہے میں حراست میں رکھا گیا ہے اور انہیں زیادہ سے زیادہ 96 گھنٹے تک زیر حراست رکھا جا سکتا ہے۔ پراسیکیوٹر بیکو نے میڈیا میں گرفتاریوں کی خبر کے انکشاف پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی معلومات ان 100 تفتیش کاروں کی کوششوں میں رکاوٹ پیدا کر سکتی ہیں جو زیورات اور مجرموں کی تلاش میں مصروف ہیں۔

وزیر داخلہ لوراں نیونیز نے بھی رازداری برقرار رکھنے کی اپیل کی، تاہم تفتیش کاروں کو خراجِ تحسین پیش کیا جنہوں نے انتھک محنت کی ہے۔ گزشتہ اتوار ہونے والی اس چوری میں ڈاکو ایک چوری شدہ موورز ٹرک کی سیڑھی کے ذریعے میوزیم کی پہلی منزل پر پہنچے، جہاں شاہی زیورات کی گیلری واقع ہے۔

ڈاکوؤں نے کٹنگ ٹولز کی مدد سے شیشے توڑ کر زیورات حاصل کیے، فرار کے دوران وہ ایک ہیروں اور زمرد سے جڑا ہوا تاج گرا گئے، مگر 8 دیگر قیمتی زیورات لے جانے میں کامیاب ہو گئے، جن میں وہ زمرد اور ہیروں کا ہار بھی شامل ہے جو نپولین بوناپارٹ نے اپنی اہلیہ کو دیا تھا۔

یوپی سمیت 12 ریاستوں میں آج سے ایس آئی آر کا عمل شروع

دوسرے مرحلے میں 51 کروڑ ووٹرز شناخت کی ہوگی تصدیق، متاثرہ ریاستوں میں کارروائی مکمل ہونے تک ووٹر لسٹ میں کسی طرح کی تبدیلی پر روک، افسران اور ملازمین کے تبادلوں کیلئے کمیشن کی اجازت لازمی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): الیکشن کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ اتر پردیش، مغربی بنگال، کیرالہ، تمل ناڈو اور پڈوچیری سمیت 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹر لسٹوں کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) منگل سے شروع ہوگی، جس کی تکمیل 7 فروری تک متوقع ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے پیر کو یہاں ایک خصوصی پریس کانفرنس میں ایس آئی آر کے دوسرے مرحلے کے شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ کمیشن کو اس آئینی کام میں تمام ریاستوں سے مکمل تعاون حاصل ہوگا۔ مسٹر گیانیش کمار کے ساتھ الیکشن کمشنرز ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو اور ڈاکٹر وویک جوشی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ جن ریاستوں میں ایس آئی آر کا دوسرا مرحلہ منعقد کیا جائے گا ان میں انڈمان اور نکوبار، چنڈی گڑھ، گوا، گجرات، کیرالہ، لکشدیپ، مدھیہ پردیش، پڈوچیری، راجستھان، تمل ناڈو، اتر پردیش اور مغربی بنگال شامل ہیں۔ ان ریاستوں کی ووٹر لسٹوں میں آج آدھی رات کے بعد ایس آئی آر کا کام مکمل ہونے تک کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

مزید برآں اس کام میں شامل افسران اور ملازمین کے تبادلے کمیشن کی اجازت سے ہی ممکن ہوں گے۔ کمیشن کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق ایس آئی آر کے دوسرے مرحلے میں 3 نومبر تک فارموں کی پرنٹنگ اور ملازمین کی تربیت شامل ہوگی۔ 4 نومبر سے 4 دسمبر تک پرنٹ شدہ انتخابی گنتی فارموں کی گھر گھر تقسیم بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل او)، انتظامی رضا کاروں اور سیاسی پارٹی کے ایجنٹوں کے ذریعے کی جائے گی اور انہیں جمع کرنے اور الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (ای آر او) کو جمع کرنے کا عمل کیا جائے گا۔ گنتی کے فارموں کی وصولی کی بنیاد پر متعلقہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے انتخابی فہرستوں کا مسودہ 9 دسمبر کو شائع کیا جائے گا اور اس دن سے 8 جنوری 2026 تک دعوے اور اعتراضات وصول کیے جائیں گے۔ نوٹس اور تصدیق کا عمل 9 جنوری سے 31 جنوری تک مکمل کیا جائے گا اور 7 فروری کو حتمی فہرست جاری کی جائے گی۔ چیف الیکشن کمشنر نے ایس آئی آر کے پہلے مرحلے میں پرجوش شرکت کے لیے بہار کے 75 ملین ووٹروں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہار کی حتمی فہرست پر دعووں اور اعتراضات کی تعداد صفر تھی، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ریاست کی ووٹر لسٹ 'زیادہ سے زیادہ' درست ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ بہار کی طرح ایس آئی آر کا دوسرا مرحلہ 2002 اور 2004 کے درمیان کئے گئے سابقہ ایس آئی آر کے بعد تیار کی گئی فہرستوں پر مبنی ہوگا۔ مغربی بنگال اور کیرالہ کے بارے میں نامہ نگاروں کے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آئین تمام آئینی اداروں کے لیے سپریم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیرالہ میں بلدیاتی انتخابات کا نوٹیفکیشن ابھی جاری نہیں ہوا ہے، اس لیے وہاں دوسرے مرحلے میں ایس آئی آر کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

تصدیق کے عمل کے دوران مانگے جاسکتے ہیں دستاویزات

ایس آئی آر کے دوسرے مرحلے میں ووٹروں کو ووٹ گنتی کے فارم کے ساتھ 11 مخصوص دستاویزات میں سے کوئی بھی جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہوگی لیکن تصدیق کے عمل کے دوران دستاویزات کی درخواست کی جاسکتی ہے۔ ان ریاستوں کے ووٹر صرف ایک فارم جمع کرائیں گے، جیسا کہ قانون کی ضرورت ہے۔ دو حلقوں میں کسی کا نام فہرست سے غائب ہوسکتا ہے اور ایسی صورت میں انہیں یہ فارم دو جگہوں سے مل سکتا ہے۔ تاہم اگر وہ ذہنی طور پر جرم کرنے کی طرف مائل نہیں ہیں تو انہیں صرف ایک ہی گنتی فارم جمع کرانا چاہیے۔

دیرینہ دفاعی شراکت داری کو مزید مضبوط اور گہرا کرنے کی کوشش

متحدہ عرب امارات کے کمانڈر میجر جنرل ہندوستان کے دورے پر، اہم امور پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، (ایجنسی): متحدہ عرب امارات کی فوج کے کمانڈر میجر جنرل یوسف معیوف سعید الحلامی، جو ہندوستان کے دو روزہ دورے پر ہیں، نے پیر کو یہاں آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی سے ملاقات کی۔ وزارت دفاع نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ سطح کے دورے کا مقصد دوطرفہ فوجی تعاون کو بڑھانا اور تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنا ہے، خاص طور پر تربیت اور صلاحیت سازی کے شعبوں میں۔ یہ دورہ دونوں ملکوں کے درمیان دیرینہ دفاعی شراکت داری کو مزید مضبوط اور گہرا کرنے کی مسلسل کوششوں پر زور دیتا ہے۔ ان کی آمد پر میجر جنرل الحلامی کا باقاعدہ استقبال کیا گیا اور آپریشن سندور کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ انہیں انفارمیشن سسٹم کے ڈائریکٹر جنرل اور آرمی ڈیزائن بیورو نے ہندوستان کی دفاعی صلاحیتوں اور ہندوستانی فوج کے لئے مصنوعی ذہانت کے روڈ میپ کے بارے میں بھی بریفنگ دی۔ میجر جنرل الحلامی منگل کو نیشنل وار میموریل پر پھولوں کی چادر چڑھائیں گے۔ بعد میں وہ ڈی آر ڈی او کا دورہ کریں گے، جہاں انہیں مختلف دیسی ہتھیاروں، آلات اور پلیٹ فارمز کے بارے میں بریفنگ دی جائے گی۔ وہ ڈاکٹر سمیر وی کامت، سکریٹری، محکمہ دفاعی تحقیق اور ترقی اور چیئرمین، ڈی آر ڈی او کے ساتھ بھی بات چیت کریں گے۔ کمانڈر باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کے لیے ہندوستانی دفاعی صنعت کے نمائندوں سے بھی بات چیت کریں گے۔ میجر جنرل الحلامی کا دورہ متحدہ عرب امارات اور ہندوستان کے درمیان دفاعی تعاون میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے۔

عاصم منیر کی اردن کے شاہ عبداللہ سے ملاقات، دفاعی تعاون اور دوطرفہ تعلقات کو وسعت دینے پر غور

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر نے سرکاری دورے میں اردن کے شاہ عبداللہ سے ملاقات کی ہے، جس میں دونوں ممالک کے دفاعی تعاون اور دوطرفہ تعلقات کو وسعت دینے کے امور پر غور کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سلطنتِ اردن کے سرکاری دورے پر ہیں، انہوں نے ہاشمی سلطنتِ اردن کے بادشاہ شاہ عبداللہ دوم ابن الحسین سے ملاقات کی، جو اردنی مسلح افواج کے سپریم کمانڈر بھی ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق اس موقع پر شاہ عبداللہ کے شاہی فرزند ولی عہد شہزادہ الحسین بن عبداللہ دوم بھی ملاقات کے دوران موجود تھے۔ اعلامیے کے مطابق ملاقات کے دوران دونوں شخصیات نے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا، خاص طور پر دفاع اور سلامتی کے حوالے سے دوطرفہ تعاون کے فروغ اور علاقائی معاملات پر گفتگو کی گئی۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ چیف آف آرمی اسٹاف نے پاکستان کے عوام، حکومت اور مسلح افواج کی جانب سے شاہ عبداللہ دوم کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور پاکستان کے اردن کے ساتھ برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق شاہ عبداللہ دوم نے خطے میں امن و استحکام کے لیے پاکستان کی مسلح افواج کے پیشہ ورانہ کردار اور خدمات کو سراہا اور دونوں برادر ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو مزید فروغ دینے کی خواہش ظاہر کی۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ اس سے قبل فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اردن کی مسلح افواج کے چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف، میجر جنرل یوسف احمد الحنیتی سے جنرل ہیڈکوارٹرز عمان میں ملاقات کی۔

دہلی فساد معاملے میں اب تک کیوں داخل نہیں کیا جواب؟

عمر خالد، شرجیل امام، گلفشاں فاطمہ اور تین دیگر ملزمین کی ضمانت درخواست پر دہلی پولیس کو سپریم کورٹ کی لتاڑ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): سپریم کورٹ نے 2020 کے شمال مشرقی دہلی فسادات سے متعلق مبینہ سازش کے معاملے میں عمر خالد، شرجیل امام، گلفشاں فاطمہ اور تین دیگر ملزمان کی ضمانت کی درخواستوں پر دہلی پولیس کی جانب سے جواب داخل نہ کرنے پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے تاخیر پر دہلی پولیس کو پھٹکار لگاتے ہوئے پیر کے روز کہا کہ دہلی پولیس کو جواب داخل کرنے کے لیے کافی وقت دیا گیا تھا اور پہلے ہی آگاہ کر دیا گیا تھا کہ معاملے کا آج فیصلہ کیا جائے گا۔ عدالت نے فروری 2020 کے دہلی فسادات سے متعلق یو اے پی اے کیس میں دہلی پولیس کی جانب سے جواب داخل نہ کرنے کے بعد ضمانت کی درخواستوں کی سماعت ملتوی کر دی اور اب اسے 31 اکتوبر کے لیے دوبارہ مقرر کیا ہے۔ دہلی پولیس کی نمائندگی کرنے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) ایس وی راجو نے جواب داخل کرنے کے لیے مزید دو ہفتے کا وقت مانگا، لیکن بنچ نے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے واضح کر دیا ہے، آپ شاید پہلی بار پیش ہو رہے ہیں، ہم نے کافی وقت دیا ہے۔ بنچ نے طویل التوا کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے اے ایس جی کو ہدایت دی کہ وہ کل یا پرسوں معاملے پر بحث کے لیے تیار رہیں۔ عدالت نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا، "نہیں نہیں، پرسوں ہی جواب دیں۔ مسٹر کپل سبل نے دیوالی سے قبل کہا تھا لیکن ہم نے اس وقت انکار کر دیا تھا۔ عدالت نے سماعت کو جمعہ تک ملتوی کرتے ہوئے کہا کہ ملزم تقریباً پانچ سال سے حراست میں ہے۔ جسٹس کمار نے اے ایس جی سے کہا کہ جمعہ کو ہم اس پر سماعت کریں گے، آپ یقین دہانی کرائیں کہ آپ کو مناسب ہدایات دی گئی ہیں۔ یہ صرف ضمانت پر غور کرنے کا معاملہ ہے، دیکھیے پانچ سال پہلے ہی گزر چکے ہیں۔ ملزمان کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل اور ابھیشیک منو سنگھوی نے زیر التوا کی درخواست کی سخت مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ جب معاملہ تاخیر کا ہے تو مزید تاخیر نہیں ہوسکتی۔ غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ میں دائر درخواستوں میں دہلی ہائی کورٹ کے 2 ستمبر کے اس فیصلے کو چیلنج کیا گیا ہے، جس میں ملزمان کو ضمانت دینے سے انکار کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے اس سے پہلے 22 ستمبر کو دہلی پولیس کو نوٹس جاری کیا تھا۔

کیا ہے معاملہ؟

قابلِ ذکر ہے کہ فروری 2020 میں شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے خلاف احتجاج کے دوران شمال مشرقی دہلی میں ہوئے فسادات میں 53 افراد ہلاک اور سیکڑوں زخمی ہوئے تھے۔ دہلی پولیس کا الزام ہے کہ ملزمان شہر بھر میں تشدد پھیلانے کی ایک بڑی سازش کا حصہ تھے۔ دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے بھارتیہ نیائے سنہیتا اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کی کئی دفعات کے تحت معاملہ درج کیا ہے۔ کئی ملزمان متعدد متعلقہ ایف آئی آرز میں الزامات کا سامنا کر رہے ہیں، جس کے باعث مختلف عدالتوں میں کئی ضمانت کی درخواستیں زیرِ التوا ہیں۔ سپریم کورٹ اب اس معاملے کی سماعت جمعہ کو کرے گا اور بنچ نے اشارہ دیا ہے کہ وہ ضمانت کی درخواستوں کی جانچ بغیر کسی مزید تاخیر کے آگے بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

امریکی موقف غیر عملی، قابض اسرائیل اور اس کے حامیوں کی تمام کوششیں ناکام بنائیں گے: انروا

غزہ: اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کی امدادی ایجنسی انروا کے میڈیا مشیر عدنان ابو حسنہ نے کہا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے حالیہ بیانات، جن میں غزہ میں انروا کی سرگرمیوں کو روکنے کی بات کی گئی کوئی نئی بات نہیں بلکہ امریکہ کی روایتی پالیسی کا تسلسل ہیں جو ہمیشہ سے اس بین الاقوامی ادارے کو کمزور کرنے کی کوشش کرتی آئی ہے۔ عدنان ابو حسنہ نے وضاحت کی کہ امریکہ کی جانب سے انروا کی مخالفت کا آغاز سنہ 2018ء میں اس وقت ہوا جب سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اقتدار میں آتے ہی ایجنسی کے لئے فنڈز منجمد کر دیے تھے۔ بعد ازاں صدر جو بائیڈن نے امداد بحال کی، تاہم رواں سال کے آغاز میں ٹرمپ کی واپسی کے ساتھ ایک بار پھر امریکی امداد روک دی گئی۔ امریکہ، انروا کے بجٹ کا 25 سے 30 فیصد تک فراہم کرتا تھا، جو اس کی مجموعی امداد کا سات ارب ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے۔ عدنان ابو حسنہ نے "الجزیرہ نیٹ" سے گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا کہ امریکی وزیر خارجہ کا تازہ موقف انروا کے کام، اس کی شفافیت یا غیر جانب داری سے متعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صرف دو روز قبل بین الاقوامی عدالت انصاف نے بھی اپنے فیصلے میں تصدیق کی کہ انروا اقوام متحدہ کے قوانین کے مطابق کام کرنے والا غیر جانب دار ادارہ ہے اور اس کے بارے میں قابض اسرائیل کے الزامات بے بنیاد ہیں۔

گذشتہ بدھ کو عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ انروا نے نہ تو غیر جانب داری کے اصول کی خلاف ورزی کی اور نہ ہی امداد کی تقسیم میں کسی قسم کا امتیاز برتا۔ عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ قابض اسرائیل انسانی امداد، خصوصاً انروا کی جانب سے فراہم کی جانے والی امدادی اشیاء کے داخلے کو آسان بنائے۔ تاہم قابض اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے ایک سرکاری اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ قابض اسرائیل انروا کو غزہ میں دوبارہ کام کرنے کی اجازت دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

اس اسرائیلی موقف پر ردعمل دیتے ہوئے عدنان ابو حسنہ نے کہا کہ انروا کسی قابض حکومت کے تحت ادارہ نہیں بلکہ یہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے براہ راست تفویض حاصل ہے اور وہ اسی کے فیصلوں کے مطابق اپنا کام کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے جنوری سنہ 2025ء سے عائد پابندیوں کے باوجود انروا غزہ میں اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ ادارے کے پاس 12 ہزار سے زائد ملازمین ہیں جن میں 8 ہزار اساتذہ 3 لاکھ طلبہ کو تعلیم دے رہے ہیں، جبکہ 1300 سے زائد طبی عملہ اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک 1 کروڑ سے زیادہ مریضوں کی دیکھ بھال کر چکا ہے۔ اس کے علاوہ سینکڑوں ملازمین غزہ بھر میں خوراک کی تقسیم کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

عدنان ابوحسنہ نے مزید کہا کہ انروا کے متبادل کے طور پر قائم کیے جانے والے تمام منصوبے بری طرح ناکام ہوئے، جن میں "مؤسسہ غزہ الانسانیہ" کی مثال سب کے سامنے ہے۔ انہوں نے کہا کہ انروا ہی واحد ادارہ ہے جس کے پاس مکمل امدادی ڈھانچہ، افرادی قوت اور انتظامی صلاحیت موجود ہے جو لاکھوں فلسطینی پناہ گزینوں کو خدمات فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انروا کا مینڈیٹ یا تفویض صرف اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی ہی ختم کر سکتی ہے، جو آئندہ دسمبر میں ادارے کی مدت میں توسیع سے متعلق اجلاس کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ "جو ادارے کے مینڈیٹ کو بدلنا چاہتا ہے وہ جنرل اسمبلی میں جائے، ہم اپنا انسانی فریضہ ادا کرتے رہیں گے۔" عدنان ابوحسنہ نے متنبہ کیا کہ اگر غزہ میں انروا کی خدمات بند کر دی گئیں تو اس کے تباہ کن نتائج سامنے آئیں گے، کیونکہ یہ ادارہ صحت، تعلیم، پانی، صفائی، پناہ گاہ اور نفسیاتی معاونت کے شعبوں میں لاکھوں فلسطینیوں کے لیے زندگی کی علامت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے تقریباً 6 ہزار امدادی ٹرکوں کو داخلے سے روکنے کے باوجود انروا بیشتر شعبوں میں اپنی خدمات جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ ٹرک غذائی اجناس، ادویات، خیمے اور کمبل لیے ہوئے ہیں جو کم از کم تین ماہ تک پورے غزہ کی ضروریات پوری کر سکتے ہیں۔

فائر بندی کے بعد انروا نے تعلیمی نظام کی بحالی کے لیے جامع منصوبہ تیار کیا ہے، جس کے تحت 10 ہزار طلبہ کو ابتدائی طور پر تعلیم فراہم کی جائے گی تاکہ تعلیم کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو سکے۔

روز نامہ صحافت اردو ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ہیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی - 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر/گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔